# Urdu: Unlocked Literal Bible for رَسُولوں کے اَعمال

Formatted for Translators


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

©2022 Wycliffe Associates
Released under a Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License.

Bible Text: The English Unlocked Literal Bible (ULB)
©2017 Wycliffe Associates
Available at https://bibleineverylanguage.org/translations
The English Unlocked Literal Bible is based on the unfoldingWord® Literal Text, CC BY-SA 4.0. The original work of the unfoldingWord® Literal Text is available at https://unfoldingword.bible/ult/.
The ULB is licensed under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License.

Notes: English ULB Translation Notes
©2017 Wycliffe Associates
Available at https://bibleineverylanguage.org/translations
The English ULB Translation Notes is based on the unfoldingWord translationNotes, under CC BY-SA 4.0. The original unfoldingWord work is available at https://unfoldingword.bible/utn.
The ULB Notes is licensed under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License.

To view a copy of the CC BY-SA 4.0 license visit http://creativecommons.org/licenses/by-sa/4.0/

Below is a human-readable summary of (and not a substitute for) the license.
You are free to:
Share — copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt — remix, transform, and build upon the material for any purpose, even commercially.
The licensor cannot revoke these freedoms as long as you follow the license terms.
Under the following conditions:
Attribution — You must attribute the work as follows: "Original work available at https://BibleInEveryLanguage.org." Attribution statements in derivative works should not in any way suggest that we endorse you or your use of this work. ShareAlike — If you remix, transform, or build upon the material, you must distribute your contributions under the same license as the original. No additional restrictions — You may not apply legal terms or technological measures that legally restrict others from doing anything the license permits.

Notices:
You do not have to comply with the license for elements of the material in the public domain or where your use is permitted by an applicable exception or limitation.
No warranties are given. The license may not give you all of the permissions necessary for your intended use. For example, other rights such as publicity, privacy, or moral rights may limit how you use the material.

# رَسُولوں کے اَعمال

1 [1]۱- اَے تھِیُفِلُسؔ! مَیں نے گُزِشتہ رِسالہ اُن سب باتوں کو بَیان کرنے کے لِئے تَصْنِیف کِیا جوباتیں یِسُوؔع نے کرنا اَور سِکھانا شُرُوع کِیں۔[2]۲- اُس روز
تک جِس روز وہ اُن رَسُولوں کو جِنہیں اُس نے چُنا تھا رُوحُ الْقُدس کے وَسِیلَہ سے حُکْم دے کر اُوپر اُٹھالیا گیا۔[3]۳-اُس نے اپنی تَصْلِیب کے بعد بُہت سے
شَواہِد کے ساتھ خُود کواُن پر زِنْدَہ ظاہِر کِیاتھا چنانْچہ وہ چالِیس دِن تک اُنھیں دِکھائی دیتا اور اُن سے خُدا کی بادشاہی کی باتیں کرتا رہا۔[4]۴- اَور اُن
سے مُلاقات کے دَوران اُن کو حُکْم دِیا کہ یرُوشلیؔم سے باہَر نہ جاؤ بَلْکِہ باپ کے اُس وَعدَہ کی تَکْمِیْل کے مُنتَظِر رہو جِس کا ذِکْر تُم مُجھ سے سُن چُکےہو۔
[5]۵- کیُونکِہ یُوحنّؔا تو دَرحَقِیقَت پانی سے بَپْتِسمَہ دیتا تھا مَگر تھوڑے دِنوں کے بعد تُم رُوحُ الْقُدس سے بَپْتِسمَہ پاؤگے۔[6]۶- سو جب وہ جَمْع تھے تو اُنہوں نے
اُس سے پُوچھا کہ اَے خُداوند! کیا یَہی وہ وَقْت ہَے کہ تُو اِسرائیؔل کی بادِشاہی بَحال کرےگا۔[7]۷- اُس نے اُن سے کہا،اُن وَقْتوں اَور مِیعادوں کو جِنہیں باپ
نے اپنے اِخْتِیار میں رکّھاہَےجاننا تُمہارا کام نہیں۔[8]۸- لیکِن جب رُوحُ الْقُدس تُم پر نازِل ہو گا تو تُم قُوّت پاؤگے اَور یرُوشلِیؔم اَور سارے یُہودؔیہ اَور
سامؔریہ میں بَلْکِہ زمین کی اِنْتِہا تک میرے گَواہوگے۔[9]۹- یہ باتیں کَہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُٹھا لِیا گیا۔ اَور ایک بادَل نے اُسے اُن کی نَظروں سے
اوجَھل کر دِیا۔[10]۱۰- اَور اُس کے جاتے وَقْت جب وہ آسمان کی طرف غَور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو سَفید پَوشاک پہْنےہُوئے دو مَرد اُن کے پاس آ کھڑے
ہُوئے۔[11]۱۱- اَور کہنے لگے اَے گلِیلِی مَردو! تُم کِیُوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتےہو؟ یَہی یِسُوؔع جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیاہَے اِسی طرح
پِھر آئے گا جِس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھاہَے۔[12]۱۲- تب وہ اُس پہاڑ سے جو کوہِ زَیتُون کہلاتاہَے اَور یروشلِیؔم کے نزدِیک سَبَت کی منزِل کے
فاصِلے پرہَے یروشلِیؔم کولَوٹے۔[13]۱۳- اَور جب اُس میں داخِل ہُوئے تو بالا خانہ میں گئے جہاں وہ یَعْنی پَطرؔس، یُوحنّؔا، یعقُوب، اندریاؔس، فِلِپُّؔس، توؔما،
برتُلمائی، متّؔی، حلفَئ کا بیٹا یعقُوب، شمعُون زیلوؔتیس اَور یعقُوب کا بیٹا یہُوداؔہ ٹھہرےہُوئے تھے۔[14]۱۴- یہ سب کے سب چند عَورتوں اَور یِسُوؔع کی
ماں مریؔم اَور اُس کے بھائِیوں سمیت یِک دِل ہو کر دُعا میں مشغُول رہے۔[15]۱۵- اَور اُنہی دِنوں پَطرؔس بھائِیوں کے دَرمِیان جِن کا شُمار ایک سَو
بِیس کے قَرِیب تھا کھڑا ہو کر کہنے لگا۔[16]۱۶-اَے بھائِیو اُس کلام کا پُورا ہونا لازِم تھا جو رُوحُ الْقُدس نے داؤُد کی زَبانی اُس یہُوداہ کے بارے میں پہلے سے
کیاتھا جو یِسُوؔع کو پکڑنے والوں کا رَہْنُما بنا۔[17]۱۷- کیُونکِہ وہ ہم میں سے ہی تھا اَور اُس نے اِس خِدْمَت کا حِصَّہ بھی پایا۔[18]۱۸- (اُس نے شَرارَت کی
کمائی سے ایک کھیت خَرِیدا اَور وہ وہاں سَر کے بَل گِرا اَور اُس کا پیٹ پَھٹ گَیا اَور اُس کی سَب اَنتْڑیاں نِکل پڑِیں۔[19]۱۹- اِس واقعہ کا چَرچا
یروشلِیؔم کے تمام باشِنْدَوں میں ہوگَیا، اِس لئے یہ کھیت اُن کی مَقامی زبان میں "ہقَل دَما" کے نام سے مَشہَور ہوگَیا جِس کا مطلب "خُون کا کھیت"
ہَے۔)[20]۲۰- کیُونکِہ زبُور کی کِتاب میں یُوں لکِھاہَے کہ اُس کا مَسکن اُجڑ جائے۔اَور اُس میں بسنے والا کوئی نہ رہَے۔ اَور یہ کہ اُس کا عُہدہ کوئی اَور لے لے۔
[21]۲۱- سو جومَرد اُس مُدّت تک مُسْتَقِل مارے ساتھ رہے جِس میں خُداوند یِسُوؔع ہمارے ساتھ آمَدورَفْت کرتا رہا۔[22]۲۲- یَعْنی یُوحنّؔا کے بَپْتِسمَہ سے لے
کر خُداوند کےہمارے پاس سے اُٹھائے جانے تک لازِمہَے کہ اُن میں سے ایک ہمارے ساتھ اُس کی قَیامَت کا گَواہ بنے۔[23]۲۳- پِھر اُنہوں نے دواَشخاص یَعْنی
یُوسف جو برؔسبّا کہلاتا اَور جِس کا لقب یُوستُؔس ہَے اَور متّیاہ کو پیش کِیا۔[24]۲۴- اَور یہ کَہہ کر دُعا کی کہ اَے خُداوند تُو جو ہر ایک کے دِل کو جانتاہَے
ظاہِر کر کہ اِن دونوں میں سے تُو نے کِسے چُناہَے۔[25]۲۵-کہ وہ اِس خِدْمَت اَور رِسالَت کی جگہ لے جِس سے یہُوداہ خارِج ہُؤا تاکہ اپنی جگہ جائے۔[26]۲۶- پِھر
اُنہوں نے اُن کے مُتعلِق قُرّعہ ڈالا اَور قَرْعَہ متّیاہ کے نام کا نِکلا۔چنانْچہ وہ اُن گیارہ رسُولوں کے ساتھ شُمار ہُؤا۔

2
[1]۱- جب عِیدِ پینتکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جَمْع تھے۔[2]۲-2- اَور اچانَک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے تُند ہَوا کا سنّاٹا اَور اُس سے سارا
گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گُونج اُٹھا۔[3]۳-3- اَور اُنہیں آگ کے شُعلے کی سی زُبانیں دِکھائی دیں۔اَور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔[4]۴- اَور وہ سب رُوحُ
الْقُدس سے مَعْمُور ہوگئے اَور دِیگر زُبانیں بولنے لگےجِس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی تَوفِیق عَطا کی۔[5]۵- اَور آسمان تلے کی ہر ایک قوم میں سے خُدا
ترس یہُودی یرُوشلِیؔم میں رہتےتھے۔[6]۶- جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اَور لوگ شَشْ و پَنْج میں پڑگئے کیُونکِہ ہر ایک کو یَہی سُنائی دیتا تھا کہ یِہ میری
ہی بولی بول رہےہیَں۔[7]۷- اَور سب حَیران و مُتَعَجِّب ہو کر کہنے لگے دیکھو!کیا یہ بولنے والے سب گلِیلی نہیں؟[8]۸- پِھر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وَطَن کی
بولی کِیُوں کر سُنتاہَے؟ [9]۹- حالانکہم پارْتھی ، مادی اَور عیلامی ہیں، اَور مسوپتامِیہ، یہُودیہ، کَپّدُکیؔہ، پُنطُس، آسِیؔہ، [10]۱۰- فرُوگیؔہ، پمفِیلیؔہ کے علاقوں
کےاَور مِصؔری ہیں اَور لِبوآکے اُن عِلاقوں میں سےہیں جو کرینؔے کی طرف ہیں اَور رُومی مُسافِر خَواہ یہُودی خَواہ اُن کے مُرِید، کریتی اَور عَربؔی ہیں۔[11]۱۱-
کیا یہُودی کیا نَو مُرِید اَور کریتی اَور عَؔربی۔ہم اپنی اپنی زُبان میں اُن سے خُدا کے عَجِیب کاموں کا بَیان سُنتےہیں۔[12]۱۲- اَور سَب حَیران ہُوئے اَور
تَعَجُّب کر کے ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُؤا چاہتاہَے؟ [13]۱۳- بَعْض نے طنزاً کہا کہ یہ تو نئی مَے کے نَشّہ میں ہیں۔[14]۱۴- تب پَطرؔس نے اُن گیارہ کے رُوبرُو
کھڑےہو کر اپنی آواز بَلَنْد کی اَور اُن سے کہا۔ اَے یہُودی مَردو اَور یرُوشلِیؔم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اَور کان لگا کر میری باتیں سُنو! [15]۱۵-
جیسا تُم نے فَرض کر لِیاہَے،یہ نَشَہ کی حالَت میں نہیں ہیں، اِس لئے کہ ابھی تو دِن نِکلے تین ہی گھنٹے گُزرےہیں۔[16]۱۶- بَلْکِہ یہ تو وہ باتہَے جو یوئیلؔ نَبی
کی مَعرِفَت کہی گئی تھی کہ[17]۱۷- (خُداوند فَرْماتاہَےکہ) آخری دِنوں میں اَیسا ہوگا۔کہ مَیں اپنی رُوح ہر بشر پر اُنڈیلُوں گا۔
اَور تُمہارے بیٹے اَور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کریں گی۔
اَور تُمہارے نَوجوان رویا دیکھیں گے۔
اَور تُمہارے بُوڑھوں کو خواب دیکھیں گے۔
[18]۱۸- بَلْکِہ مَیں یقیناً اُن دِنوں میں اپنے بندوں اَور اپنی بندیوں پر اپنی رُوح اُنڈیلْوں گا۔ اَور وہ نُبُوَّت کریں گے۔[19]۱۹- مَیں اُوپر آسمان میں عَجائِب۔
اَور نِیچے زمین پر کَرِشمے دِکھاؤُں گا۔یَعْنی خُون اَور آگ اَور دُھوئیں کا بادَل۔
[20]۲۰- خُدا کے روزِعَظِیم و جَلِیل کی آمَد سے پیشْتَر سورَج تارِیکی میں ڈھل جائے گااَور چاندخُون ہو جائے گا [21]۲۱- اَور یُوں ہو گا کہ جو کوئی خُداوند کا
نام پُکارے گا نَجات پائے گا۔[22]۲۲- اِے اِسرائِیلیو! یہ باتیں سنُو کہ یِسُوؔع ناصَرِی ایک شَخص تھا جِس کا تُم پر خُدا کی طرف سے ظاہِرہونا اُن مُعْجِزَاْتْ
اَور عَجِیب کاموں اَور نِشانوں سے ثابِت ہُؤا جو خُدا نے اُس کی ذَرِیعہ تُمہارے دَرمِیان دِکھلائے۔جِیسا کہ تُم خُود جانتےہو۔[23]۲۳- جب وہ خُدا کے مُقَرّرَہ
مَنصُوبہ اَور عِلمِ سابِق کے مُطابِق پکڑوایا گَیا تو تُم نے اُسے بے شَرع لوگوں کےہاتھوں مَصلُوب کروا کر مار ڈلا۔[24]۲۴- لیکِن خُدا نے اُسے مَوت کی اَذِیّت
ناک گرِفت سے آزاد کر کے جِلایا کیُونکِہ مُمکِن نہ تھا کہ وہ اُس کے قَبضہ میں رہتا۔[25]۲۵- کیُونکِہ داؤُد اُس کے مُتَعلِق کہتاہَے کہ مَیں خُداوند کو ہمیشہ اپنے
سامنے دیکھتا رَہا۔کیُونکِہ وہ میری دِہنی طرفہَے تاکِہ مُجھ جُنْبِش نہو۔
[26]۲۶- اِسی سَبَب سے میرا دِل خُوش ہُؤا اَور میری زُبان نے خُوشی سے نَعرے لگائے۔ اَور میرا جِسم بھی اُمید میں جِیتا رہے گا۔[27]۲۷-کیُونکِہ تُو میری
جان کو پاتال میں نہ چھوڑے گا، اَور نہی اپنے مُقَدَّس کو گلنے سڑنے دے گا۔[28]۲۸- تُو نے مُجھ زِندَگِی کی راہوں سے آگاہ کر دِیاہَے اَور تُو اپنے حُضُور مُجھ
خُوشی سے مَعْمُور کرتاہَے۔[29]۲۹- اَے بھائِیو!مَیں قوم کے بزرگ داؤُد کے مُتَعَلِّق تو تُم سے دَلیری سے کَہہ سکتا ہُوں کہ وہ مُؤا اَور دَفن بھی ہُؤا اَور اُس کی


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

قَبر آج تک ہمارے دَرمِیان مَوجُود ہَے۔[30] ۳۰- لیکِن وہ ایک نَبِی تھا اَور جانتا تھا کہ خُدا نے اُس سے قَسم کھائی ہَے۔ کہ اُس کی نَسل میں سے ایک شَخص
اُس کے تَخْت پر بیٹھ گا۔[31] ۳۱- اُس نے پیشْ گوئی کے طَور پر مَسِیّح کی قَیامت کا ذَکر کِیا کہ نہ وہ عالمِ اَرواح میں چھوڑا گَیا نہ اُس کے جِسم کے سڑنے
کی نَوبت آئی۔[32] ۳۲- اِسی یِسُوؔع کو خُدا نے جِلایا جِس کے ہم سب گَواہ ہَیں۔[33] ۳۳- سو اُس نے خُدا کے دہنے ہاتھ سر بَلَنْدی پلتےہوتےہُوئے باپ سے وہ رُوحُ الْقُدس
حاصِل کر کے جِس کا وَعدَہ کیا گَیا تھا نازِل کِیا جو تُم دیکھتے اَور سُنتے ہو۔[34] ۳۴- کیُونکہِ داؤؔد خُود تو آسمان پر نَہِیں چڑھا۔ پِھر بھی وہ کہتا ہَے کہ خُداوند
نے میرے خُداوند سے کہا کہ میری دَہنی طرف بیٹھ۔[35] ۳۵- جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تَلے کی چَوکی نہ کر دُوں۔[36] ۳۶- پس اِسرائَیل کا
سارا گھرانا یقِین جان لے کہ خُدا نے اُسی یِسُوؔع کو جِسے تُم نے مصلُوب کِیا خُداوند بھی بنایا اَور مَسِیّح بھی۔[37] ۳۷- اَب جب اُنہوں نے یہ سُن لِیا تو اُن کے
دِل چَھلنی ہو گئے اَور اُنہوں نے پطؔرس اَور باقی رسُولوں سے کہا کہ اَے بھائِیو!اَب ہم کیا کریں؟ [38] ۳۸- اِس پر پطؔرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اَور تُم
میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لئے یِسُوؔع مَسِیّح کے نام پر بپتِسمہ لے تو تُم رُوحُ الْقُدس کا اِنعام پاؤ گے۔[39] ۳۹- اِس لئے کہ یہ وَعدَہ تُم، تُمہاری
اولاد اَور اُن سب دُور کے لوگوں سے ہَے جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا۔[40] ۴۰- اَور اُس نے مَزِید بہُت سی باتیں جَتا جَتا کر اُنہِیں یہ نَصِیحت کی
کہ اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی نَسل سے بچاؤ۔[41] ۴۱- پس جِن لوگوں نے اُس کا کلام قُبُول کِیا اُنہوں نے بَپْتِسمَہ لِیا اَور اُسی روز تین ہزار آدمِیوں کے قرِیب
اُن میں شامِل ہو گئے۔[42] ۴۲- وہ رسُولوں سے تَعلِیم حاصِل کرنے، رَفاقت رکھنے، روٹی توڑنے اَور دُعا کرنے کے لئے وَقف ہو گئے۔[43] ۴۳- اَور ہر شَخص پر ایک
خَوف سا تاری ہو گَیا کیُونکہِ رسُولوں کے ذَریعہ سے بہُت سے عَجِیب کام اَور نِشان ظاہِر ہُوئے تھے۔[44] ۴۴-اَور جو لوگ اِیمان لے آئے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے
اَور سب چِیزوں میں شرِیک تھے۔[45] ۴۵- اَور اپنا مال واَسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضُرُورَت کے مُطابِق سب کو تَقسِیم کر دِیا کرتے تھے۔[46] ۴۶-اَور ہر
روز یک دِل ہو کر ہیکَل میں جَمْع ہُؤا کرتے، گھروں میں فراخ دِلی سے روٹی توڑ کر خُوشی اَور سادہ دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔[47] ۴۷- اَور وہ خُدا کی
حَمْد کرتے اَور سب لوگوں کو عَزِیز تھے اَور جو نَجات پلتے تھے اُن کو خُداوند ہر روز اُن میں شامِل کر دیتا تھا ۔

3
[1] ۱- پَطؔرس اَور یُوحنّؔا دُعا کے وَقْت یَعْنی دِن کے نَویں گھنٹے ہیکَل کو جا رہے تھے۔[2] ۲- اَور لوگ ایک پیدائشی اَپاہَج کو لا رہے تھے جِسے ہر روز ہیکَل کے اُس
دَروازہ پر بِٹھا دِیا کرتے تھے جو خُوبصُورَت کہلاتا ہَے تاکہ ہیکَل میں جانے والوں سے بِھیک مانگا کرے۔[3] ۳--جب اُس نے پطؔرس اَور یوُحنّؔا کو ہیکَل میں
جاتے دیکھا تو اُن سے بھی بِھیک مانگی۔[4] ۴- پَطؔرس اَور یُوحنّؔا نے اُس پر غَور سے نَظَر کی اَور پَطؔرس نے اُس سے کہا ہماری طرف دیکھ۔[5] ۵- اُن سے کُچھ
ملنے کی اُمید پر وہ اُن کی طرف مُتوَجِّہ ہُؤا۔[6] ۶- لیکِن پَطؔرس نے اُس سے کہا چاندی اَورسونا تو میرے پاس نَہِیں ہَے، پر جو کُچھ میرے پاس ہَے وہ تُجھے دِیا
چاہتا ہُوں۔ یِسُوؔع مَسِیّح ناصِری کے نام سے اُٹھ اَور چَل پِھر۔[7] ۷- اَورپھر اُس کا دہنا ہاتھ تھام کر اُس کو اُٹھایا اَور اُسی دَم اُس کے پاؤں اَور ٹَخْنے
مَضْبُوط ہو گئے۔[8] ۸-اَور وہ اُچھل کر کھڑا ہو گَیا اَور چلنے پِھرنے لگا اَور چلتا،اُچھلتا اَور خُدا کی حَمْد کرتا ہُؤا اُن کے ساتھ ہیکَل میں چلا گَیا۔[9] ۹- اَور سب
لوگوں نے اُسے چلتے پِھرتے اَور خُدا کی حَمْد کرتے ہُوئے دیکھا۔[10] ۱۰- اَور اُسے دیکھا اَور پہْچان لِیا کہ یہ تو وہی ہَے جو ہیکَل کے خُوبصُورَت دَروازے پر بیٹھ کر
بھیک مانگا کرتا تھا۔ اَور جو واقع اُس پرگُزرا تھا اُس سے نِہایَت حَیران اَور مُتَعجِّب ہُوئے۔[11] ۱۱- سو وہ سب دَوڑتے ہُوئے سُلَیمان کے برآمدہ میں آئے جہاں وہ
اب تک پطؔرس اَور یُوحنّؔا سے لِپٹا ہُؤا تھا۔[12] ۱۲--یہ دیکھ کر پَطؔرس نے اُن لوگوں سے کہا اَے اِسرائِیلیو! تُم اِس پر تَعجُّب کِیُوں کرتے اَور ہمیں اِس طرح
کِیُوں دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قُدرَت یا دِین دارِی سے اِس شَخص کو چلنے پِھرنے کے قابِل کر دِیا۔[13] ۱۳- اِبرہؔام اَور اِضحؔاق اَور یعقُوؔب کے خُدا یَعْنی
ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے بندہ یِسُوؔع کو جلال دِیا جِسے تُم نے گِرِفْتار کروایا اَور جب پِیلاطُؔس نے اُسے رِہاکر دینے کااِرادہ کِیا تو تُم نے اُس کے سامنے اُسے
رَدّ کِیا۔[14] ۱۴- تُم نے ایک قُدُّس اَور راسْت باز کو رَدّ کر کے ایک قاتِل کی رِہائی کی دَرْخواسْت کی۔[15] ۱۵- اَور زندگی کے بانِی کو قَتل کِیا، جِسے خُدا نے
مُردوں میں سے جِلایا اَور ہم اِس بات کے گَواہ ہَیں۔[16] ۱۶- اُسی کے نام نے اُس اِیمان کی بِنا پرجو اُس کے نام پر ہَے اِس شَخص کو مَضْبُوط کِیا جِسے تُم
دیکھتے اَور جانتے ہو۔ بیشَک اُسی اِیمان نے جو اُس کے وَسِیلَے سے ہَے یہ کامِل صِحَت تُم سب کے سامنے اُسے دِی۔[17] ۱۷- اَور اب اَے بھائِیو! مَیں جانتا ہُوں کہ تُم
نے یہ کام لاعِلمی میں کِیا اَور اَیسا ہی تُمہارے سَرداروں نے بھی کِیا۔[18] ۱۸- مَگر جِن باتوں کی خُدا نے سب انبِیاء کی زُبانی پیش گوئی کی تھی۔ یَعْنی
کہ اُس کا مَسِیّح دُکھ اُٹھائے گا۔اُس نے اُنہِیں اِسی طرح تمام کِیا۔[19] ۱۹- سو تَوبہ کرو اَور رُجُوع لاؤ تاکہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں۔[20] ۲۰- تاکہ خُداوند کی
طرف سے تازگِی کے دِن آئیں اَور وہ اُس مَسِیّح کو جو تُمہارے واسطے مُقرّر ہُؤا ہَے یَعْنی یِسُوؔع کو بھیجے۔[21] ۲۱- ضُرُور ہَے کہ وہ آسمان میں اُس وَقْت تک
رہے جب تک کہ وہ سب چِیزیں بَحال نہ کی جائیں جِن کا ذِکْر خُدا نے اپنے پاک اَنبِیاء کی زُبانی کِیا ہَے جو دُنیا کے شُرُوع سے ہوتے چلے ہَیں۔[22] ۲۲- مُوسؔیٰ نے
دَرحَقِیقَت کہا تھا کہ "خُداوند خُدا تُمہارے بھائِیوں میں سے تُمہارے لئے مُجھ سا ایک نَبِی پَیدا کرے گا۔ جو کُچھ وہ تُم سے کہے اُس کی سُننا۔[23] ۲۳- اَور
یُوں ہو گا کہ جو شَخص اُس نَبِی کی نَہِیں سُنتا وہ قَوم میں سے نِیست و نابُود کر دِیا جائے گا"۔[24] ۲۴- اِسی طرح سؔمُوئیل سے لے کر جِتنے انبِیاء نے اُس
کے بعد کلام کِیا ہَے اُن سب نے اِن دِنوں کی خَبر دِی ہَے۔[25] ۲۵- تُم انبِیاء کی اُولاد اَور اُس عہد کے فَرزِنْد ہو جو خُدا نے تُمہارے باپ دادا سے باندھا تھا جب
اَبرہؔام سے کہا کہ تیری نَسل میں زمین کے تمام قَبِیلے برَکَت پائیں گے۔[26] ۲۶- خُدا نے اپنے خادِم کو اُٹھایا اَور پہلے تُمہارے پاس بھیجا تاکہ تُم میں سے ہر ایک
کو اُس کی شَرارَت سے پھیرکر برکَت دے۔

4
[1] ۱- اَبِھی وہ لوگوں سے کلام کر ہی رہے تھے کہ کاہِن، ہیکَل کا سردار اَور صدوقی اُن پر چڑھ دَوڑے۔[2] ۲- اَور سخت رَنْجِیدَہ ہُوئے کیُونکہِ پَطؔرس اَور
یُوحنّؔالوگوں کو تَعلِیم دیتے اَور یَسُوؔع کی مِثال دِے کر مُردوں کے جی اُٹھنے کی مُنادی کرتے تھے۔[3] ۳- اَور اُنہوں نے اُن کو گِرفتار کر کے دُوسرے دِن تک
قَید خانہ میں رکھّا کیُونکہِ شام ہوچُکی تھی۔[4] ۴- مَگر کلام سُننے والوں میں سے بہُت سے لوگ اِیمان لے آئے یہاں تک کہ اِیمان لانے والے مَردوں کی تَعداد
تقریباً پانچ ہزار تک ہو گی۔[5] ۵- اَور دُوسرے دِن یُوں ہُؤا کہ اُن کے سَردار اَور بزُرگ اَور فَقِیہ یرُوشلِؔیم میں جَمْع ہُوئے۔[6] ۶-اَور سَردار کاہِن حنّؔااَور کائِؔفا
اَور یُوحنّؔااَور اسکَندر اَور سَردار کاہِن کے گھرانے کے جِتنے لوگ تھے یرُوشلِؔیم میں جَمْع ہُوئے۔[7] ۷- اَورپَطؔرس اَور یُوحنّؔا کو اپنے دَرمِیان کھڑا کر کے پُوچھنے لگے کہ
تُم نے یہ کام کِس قُدرَت کے وَسِیلَے سے اَور کِس نام میں کِیا ہَے؟[8] ۸--تب پَطؔرس نے رُوحُ الْقُدس سے معمُور ہوکر اُن سے کہا۔ اَے قَوم کے سَردارو اَور
بزُرگو![9] ۹- اگر آج ہم سے اُس نیک کام کولے کر جو اُس مَعزُورپر کِیا گَیا ہَے باز پرُس کی جاتی ہَے کہ اُس نے کِس وَسِیلے سے شِفا پائی۔[10] ۱۰- تو تُم سب
کواَور اِسرائِیل کی ساری اُمَّت کو مَعلُوم ہو جائے کہ یِسُوؔع مَسِیّح ناصری جِسے تُم نے مَصلُوب کِیا مَگر خُدا نے اُسے مُردوں میں سے زِنْدَہ کِیا اُسی کے نام
سے یہ تُمہارے سامنے تَندرُست کھڑا ہَے۔[11] ۱۱- یِسُوؔع مَسِیّح ہی وہ پَتَّھر ہَے جِسے تُم مِعماروں نے رَدّ کر دِیالیکِن اُسی کو کونے کے سِرے کا پَتَّھر بنا دِیا گَیا۔
[12] ۱۲- اَور کِسی دُوسرے شَخص کے وَسِیلَے سے نَجات نَہِیں کیُونکہِ آسمان کے تَلے آدَمِیوں کو کوئی دُوسرا نام نَہِیں بَخشا گَیا جِس کے وَسِیلَے سے ہم نَجات
پا سکیں۔[13] ۱۳- جب اُنہوں نے پَطؔرس اَور یُوحنّؔا کی دَلیری دیکھی اَور مَعلُوم کِیا کہ یہ مَعمولی، اَن پَڑھ آدَمِی ہَیں۔ اَور یہ جان کر تَعَجُّب کِیا کہ وہ
یِسُوؔع کے ساتھ رہے ہَیں۔[14] ۱۴- اِس لئے کہ شِفا پانے والے شَخص کو اُن کے ساتھ کھڑا دیکھ کر اُن کے پاس مُخلافَت کا کوئی سَبَب باقی نہ رہا۔[15] ۱۵- لیکِن
اُنہِیں مجلِس سے نِکل جانے کا حُکْم دے کر ،اُنہوں نے آپس میں مُشاوَرت کی۔[16] ۱۶-کہ ہم اُن آدمِیوں کے ساتھ کِس طرح پیش آئیں؟ کیُونکہِ یرُوشلِؔیم کے


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

سب رہنے والوں پر یہ واضح ہے کہ اُن کے ذَرِیعہ ایک قابِلِ ذکر مُعجَزہ ظاہِر ہُؤا ہے جِسے ہم جُھٹلا نہِیں سکتے۔[17]۱۷۔ لیکِن کہِیں یہ لوگوں میں پَھیل نہ جائے چلو
ہم اُنہِیں دَھمکائیں کہ پِھر یہ نام لے کر کِسی سے بات نہ کریں۔[18]۱۸۔۔تَب اُنہوں نے اُن کو اَندَر بُلا کر حُکْم دِیا کہ وہ یِسُوعؔ کا نام لے کر ہرگِز بات نہ کریں
اَور نہ ہی تَعلِیم دیں۔[19]۱۹۔ مَگر پَطرؔس اَور یُوحنّاؔ نے جَواب میں اُن سے کہا کہ تُم ہی اِنصاف کرو۔ آیا خُدا کے نزدِیک یہ واجِب ہے کہ ہم خُدا سے زِیادہ تُمہاری
فَرمانبَردارِی کریں۔[20]۲۰۔ کیُونکہِ یہ مُمکِن ہی نہِیں کہ جوباتیں ہم نے دیکھیں اَور سُنِیں ہیں اُن کا بیان نہ کریں۔[21]۲۱۔ اُنہوں نے اُن کو مزید دھمکا کر
جانے دیا کیُونکہِ لوگوں کے سبب سے اُن کو سزا دینے کا کوئی بہانہ نہ مِلا۔ اِس لئے کہ سب لوگ اُس ماجرے کے سَبَب سے خُدا کی تمجید کررہے تھے۔[22]۲۲۔
جِس شَخص کو شِفا کے مُعجِزَہ کا تَجرِبہ ہُؤا تھا وہ چالِیس برَسوں سے زِیادہ کا تھا۔[23]۲۳۔ وہ رِہا ہو کر اپنے لوگوں کے پاس آئے اَور جو کُچھ سَردار کاہِنوں
اَور بزُرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کِیا۔[24]۲۴۔ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو یَک دِل ہو کر بَلَنْد آواز سے خُدا سے کہا کہ اَے مالِک! تُونے آسمان اَور زمین اَور
سمندر اَور جو کُچھ اُن میں ہے پیدا کِیاہے۔[25]۲۵۔ تُونے رُوحُ الْقُدس کے وَسِیلَہ سے ہمارے باپ اپنے خادِم داؤُد کی زُبانی فرمایا کہ غَیر اَقوام کِیُوں طیش
میں آئیں؟اَور اَقوام نے کِیُوں باطِل خیال کئِے؟[26]۲۶۔ تُونے فرمایاکہ زمین کے بادشاہ خُداوند اَور اُس کے مَسِیح کی مُخالِفَت کو اُٹھ کھڑے ہُوئے اَور حُکّام
جَمْع ہو گئے۔[27]۲۷۔ کیُونکہِ واقعی ہیرودیؔس اَور پُنطیُس پیلاطُسؔ دونوں غَیر اَقوام اَور اِسرائیِلِیوں کے ساتھ تیرے پاک خادِم یِسُوعؔ کے خلاف جِسے تُونے
مَسح کِیا اِسی شہر میں جَمْع ہُوئے۔[28]۲۸۔ تاکہ سب کُچھ جو پہلے سے تیری قُدرَت اَور تیری مَصلِحَت نے ٹھہرادِیا تھا وُہی عَمَل میں لائیں۔[29]۲۹۔ اب اَے
خُداوند! اُن کی دَھمکِیُوں کو دیکھ اَور اپنے بندوں کو یہ تَوفِیق دِے کہ وُہ تیرا کلام کمال دِلیری کے ساتھ سُنائیں۔[30]۳۰۔ اَور تُو اپنا ہاتھ شِفا دینے کو
بڑھا اَور تیرے پاک خادِم یِسُوعؔ کے نام کے وَسِیلہ سے مُعجِزَات اَور عَجِیب کام ظہُور میں آئیں۔[31]۳۱۔ جب وہ دُعا کر چُکے تو جِس مکان میں جَمْع تھے وہ
ہِل گَیا اَور وُہ سب رُوحُ الْقُدس سے مَعْمُور ہوگئے اَور خُدا کا کلام دِلیری سے سُناتےتھے۔[32]۳۲۔ اَور اِیمان داروں کی جماعت یَک دِل اَور یَک جان تھی اَور
کِسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ سمجھا بَلْکہِ اُن کی تمام چِیزیں مُشترِک تھِیں۔[33]۳۳۔ اَور رَسُول بڑی قُدرت سے خُداوند یِسُوعؔ کے جِی اُٹھنے کی گَواہی
دیتے رہے اَور اُن سب پر بڑا فَضل تھا۔[34]۳۴۔ وہاں کوئی کِسی بھی چیز کامحتاج نہ تھا۔اِس لئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالِکان تھے وُہ اُن کو
بیچ بیچ کر حاصِل ہونے والی رَقم لاتے۔[35]۳۵۔ اَور رَسُولوں کے قَدموں میں رَکھ دِیاکرتے تھے۔ پِھر ہر ایک کو اُس کی ضُرُورَت کے مُطابِق بانٹ دِیا جاتا
تھا۔[36]۳۶۔ اَور یُوسفؔ نام ایک لاؔوی تھا جِسے رسُول برنباؔس پُکارتے تھے(جِس کا ترجمہ نَصِیحَت کا بیٹاؔہے) اُس کی پَیدائِش کُپّرس کی تھی۔[37]۳۷۔ اُس
کابھی ایک کھیت تھا جِسے اُس نے بیچا اَور رَقم لا کر رسُولوں کے قَدموں میں رَکھ دِی۔

## 5

[1]۱۔ اَور حَنَنِؔیاہ نام کے ایک شَخص اَور اُس کی بیوی سفِیّرہ نے اپنی جائیداد کا کُچھ حِصّہ بیچا۔[2]۲۔ اَور اُس نے اپنی بیوی کے جانتے ہُوئے رَقَم میں سے کُچھ
حِصّہ رَکھ لِیا اَور باقی لا کر رُسولوں کے قَدْموں میں رَکھ دِیا۔[3]۳۔ مگر پَطْرَس نے کہا اَے حَنَنِؔیاہ!شَیطان نے تیرے دِل میں یہ بات کیوں ڈالی کہ تُو
رُوحُ القُدس سے جُھوٹ بولے اَور زمین کی قِیمَت میں سے کُچھ رَکھ لے؟ [4]۴۔کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری مِلْکِیَّت نہ تھی؟ اَور جب بیچ ڈالی
گئی تو تیرے اِخْتِیار میں نہ رہی۔تُونے کیوں اپنے دِل میں اس بات کا خیال باندھا؟ تُونے آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جُھوٹ بولا۔[5]۵۔ یہ باتیں سُنتے ہی
حَنَنِؔیاہ گر پڑا اَور اُس کا دَم نِکل گیا اَور سب سُننے والوں پر بڑا خَوف چھا گیا۔[6]۶۔ پِھر جَوانوں نے اُٹھ کر اُسے کَفَنایا اَور باہر لے جا کر دفنایا۔[7]۷۔ اَور
تَقْرِیباً تین گھنٹے گُذر جانے کے بعد اُس کی بیوی اِس ماجرے سے بے خَبر اندر آئی۔[8]۸۔ پَطْرَس نے اُس سے کہا مُجھے بتاکہ کیا تُم نے اِتنے ہی میں زَمِین بیچِی
تھی؟ اُس نے کہا ہاں۔ اِتنے ہی میں۔[9]۹۔ پَطْرَس نے اُس سے کہا تُم نے کیوں خُداوند کے رُوح کو آزمانے کے لئے ایکا کِیا؟ دیکھ تیرے شَوہر کو دفنانے والے ہنوز
دروازہ پر کھڑے ہَیں اَور تُجھے بھی باہر لے جائیں گے۔[10]۱۰۔ وُہ اُسی وقت اُس کے قدموں پر گر پڑی ۔اَور اُس کا دَم نِکل گیا اَور جَوانوں نے اندر آ کر اُسے
مُردہ پایا اَور باہر لے جا کر اُس کے شوَہر کے پہلَو میں دَفنا دِیا۔[11]۱۱۔ اَور ساری کَلِیسِیا اَور اِن باتوں کے سب سُننے والوں پر بڑا خَوف چھا گیا۔[12]۱۲۔ اَور
رسُولوں کےہاتھوں لوگوں کےدرمیان بہُت سے نِشان اَور عَجِیب کام ظاہِر ہوتے تھے۔ اَور وہ سب ایک دِل ہو کر سُلَیمان کے برآمدہ میں جمع ہُؤاکرتے تھے۔
[13]۱۳۔ لیکن باقی لوگوں میں سے کِسی کو حَوصَلہ نہُؤا کہ اُن میں جا مِلے۔ مگر لوگ اُن کی بَڑائی ضُرُور کرتے تھے۔[14]۱۴۔ اَور اِیْمان لانے والے مرَدوزَن
پَطْرَس میں بڑھتے جا رہے تھے۔[15]۱۵۔ یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لا لا کر چارپائیوں اَور کھٹولوں پر لِٹا دیتے تھے تاکہ جب پَطْرَس آئے تو اُس
کا سایہ ہی اُن میں سے کِسی پر پڑ جائے۔[16]۱۶۔ اَور یروُشلِیم کی چاروں اَطْراف کے شَہْر وں سے بھی لوگ کَثْرَت سے بیماروں اَور ناپاک رُوحوں کے
سَتائے ہُوؤں کولے کر جَمْع ہُؤا کرتے تھے اَور وُہ سب اچھے کر دِئے جاتے تھے۔[17]۱۷۔ پِھر سَردار کاہِن اَور اُس کے سب ساتھی جو صدُوقیوں کے فِرقہ سے تَعَلُّق
رَکھتےتھے حَسد سے بھرے ہُوئے اُٹھے۔[18]۱۸۔ اَور رسُولوں پر ہاتھ ڈال کر گِرِفْتار کِیا اَور اُنہیں عام سے قَید خانَہ میں ڈال دِیا۔[19]۱۹۔ مگر خُداوند کے ایک
فرِشتے نے رات کو قَید خانہ کے دروازے کھولے اَور اُنہیں باہر لا کر کہا کہ[20]۲۰۔ جاؤ اور ہَیکَل میں کھڑے ہو کر اِس زِنْدَگی کے کلام کی سب باتیں لوگوں
کو بتاؤ۔[21]۲۱۔ وہ یہ سُن کر صُبْح ہوتے ہی ہَیکَل میں گئے اور تَعْلِیم دینے لگے مگر سَردار کاہِن اَور اُس کے ساتھیوں نے آ کر عَدالَتِ عالِیَہ اَور بَنی اِسرائِیْل کے
سب بزُرگوں کو جمع کِیا اَور قَیدخانَہ میں کہلا بھیجا کہ اُنہیں لائیں۔[22]۲۲۔ لیکن جوافسران قَید خانَہ میں گئے اُنہیں وہاں نہ پا کر واپَس لَوٹ کر اُن کے
نہ مِلْنے کی خَبَر دِی۔[23]۲۳۔ اَور کہا کہم نے قَید خانَہ کو تو بڑی حِفاظَت سے بند کِیا ہُؤا اَور پہْرے داروں کو باہر دَروازوں پر کھڑے پایا مگر جب کھولا تو
کِسی کو اندر نہ پایا۔[24]۲۴۔ جب ہَیکَل کے سَردار اَور سَردار کاہِنوں نے یہ باتیں سُنیں تو اُن کے مُتَعَلِّق حَیرَت سے کہنے لگے کہ آخِر اَب کیا ہو گا۔[25]۲۵۔ اِس
پر کِسی نے آکر اُنہیں خَبر دِی کہ دیکھو وہ آدَمِی تو ہَیکَل میں کھڑے لوگوں کو تَعْلِیم دے رہے ہَیں جِنہیں تُم نے قَید خانَہ میں ڈالا تھا۔[26]۲۶۔ تب ہَیکَل کا
سَردار اَفسَران کےہمراہ جا کر اُنہیں لے آیا لیکِن زَبَردَستِی سے نہیں کیُونکہِ وُہ ڈَرتے تھے کہ کہیں لوگ ہمیں سَنْگسار نہ کر دِیں۔[27]۲۷۔ پِھراُنہیں لا کر
عَدالَت میں کھڑا کر دِیااَور سردار کاہِن نے اُن سے یہ کہتے ہُوئے تَفْتِیش کی [28]۲۸۔ہم نے تو تُمہیں حُکْم دِیا تھا کہ اِس نام میں تَعْلِیم نہ دینا تو بھی تُم نے
سارے یرُوشلِیم میں اپنی تَعْلِیم پَھیلا دِی ہےاَور اُس شَخْص کے خُون کی وجہمیں ٹَھہرانا چاہتے ہو۔[29]۲۹۔ لیکن پَطْرَس نے رسُولوں سَمیت جَواب میں اُن
سےکہا کہم پر اِنسان کی نِسبَت خُدا کی اِطاعَت کرنا زیادہ فَرْض ہے۔[30]۳۰۔ہمارے اَجْداد کے خُدا نے یَسُوع کو زِنْدَہ کِیا جِسے تُم نے دار پرلٹکا کر قَتْل کر
دِیا تھا۔[31]۳۱۔ اُسی کو خُدا نے حُکْمران اَور مُنْجی کی حَیثِیَت سے اپنے دہنےہاتھ پر بُلند کِیا تاکہ اِسْرائِیْل کو تَوبَہ کی تَوفِیق اَور گُناہوں کی مُعَافِی بَخْش
دے۔[32]۳۲۔ اَور ہم اِن باتوں کے گَواہَیں اِسی طَرْح رُوحُ القُدس بھی جِسے خُدا نے اُنہیں بَخْشاہَے جو اُس کی اِطاعَت کرتےہَیں۔[33]۳۳۔ وہ یہ سُن کر بَھڑَک
اُٹھے اور اِس کوشِش میں لگ گئے کہ کِسی طَرْح اِنہیں قَتْل کر دیں۔[34]۳۴۔ مگر گملی ایلؔ نام کےایک فَرِیسی نے جو شَرِیعَت کا مُعْلَم اَور سب لوگوں
میں مُعَزَّز تھا عَدالَت میں کھڑے ہو کر حُکْم دیا کہ اُن آدمِیوں کو تھوڑی دَیر کے لئے باہر بھیج دو۔[35]۳۵۔ اَور پِھر اُن سے کہا اَے اِسْرائِیْلیو! دیکھو اِن
آدمِیوں کے ساتھ تُم جو کُچھ کرنے کو ہو ذَرا سوچ سَمَجھ کر کرنا۔[36]۳۶۔ کیونکہ اِن دِنوں سے پہلے تھیوداس نے بھی اُٹھ کر دعوٰیٰ کِیا تھا کہ مَیں بھی
کُچھ ہُوں اَور تَقْرِیباً چار سَو اَشْخاص اُس کی پَیروی کرنے لگے مگر جب وہ مارا گیا تو جِتْنے اُس کے پَیروکار تھے سب تِتَّر بِتَّر ہوکراَور خَتْم ہوگئے۔[37]۳۷۔
اِس شَخْص کے بعد یَہُوداہ گلیلی بھی مَردُم شُماری کے اَیّام میں اُٹھا اَور اُس نے بھی کُچھ لوگ اپنی طرف کھِیْنچ لئے۔وہ بھی ہَلاک ہو گیا اَور جتنے اُس
کے پَیروکار تھے وہ سب بھی تِتَّر بِتَّر ہو گئے۔[38]۳۸۔ چُنانْچِہ اَب مَیں تو تُم سے یَہی کہتا ہُوں کہ اِن اَشْخاص سے کِنارَہ کرو اَور اُن سے کوئی سروکارنہ رکھو۔

 generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

کیونکہ اگر یہ تَدْبِیر یا کام آدمِیوں کی طرف سے ہَے تو آَز خُود برَباد ہو جائے گا۔[39] ۳۹۔ لیکِن اگر خُدا کی طرف سے ہے تو تم اسے مَغْلُوب نہیں کر سکتے
ورنہ تُم خُدا کا مُقابلہ کرنے والے ٹھہروگے۔ اِس پر اُنہوں نے اُس کی بات مان لی۔[40] ۴۰۔ اَور رَسُولوں کو بلوا کر مار پِیٹ کی اَور اُنْہیں یہ حُکم دے کر
چھوڑ دِیا کہ یَسُوع کا نام ہَر گز تُمہارے لَب پر نہ آئے۔[41] ۴۱۔ چُنانْچِہ وہ عَدالَت سے اِس بات پر خوشی خوشی چلے گئے کہم اِس نام کی خاطِر بے عِزَّت
ہونے کے لائِق تو ٹھہرے۔[42] ۴۲۔ اَور اُس کے بعد وہ ہر روز ہَیکَل میں اَور گھر گھر یہ تَعْلِیم اَور بَشارَت دینے سے باز نہ آئے کہ یَسُوع ہی المَسِیح ہَے۔

# 6

[1] ۱۔ اُن دِنوں جب شاگِردوں کا شُمار بڑھتا چلا جا رہا تھا یُونانی عِبرانیوں پر کُڑکُڑانے لگے کیونکہ اُن کی بیواؤں کی خبر گیری میں روزانہ غفلت
برتی جاتی تھی۔[2] ۲۔اِس پر اُن بارہ نے شاگردوں کی جماعت کا اِجلاس بُلا کر اُن سے کہا۔ یہ بات تو نہ مُناسب ہے کہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر
دستر خوان کے اِنتظام میں لگ جائیں۔[3] ۳۔ چنانچہ اَے بھائیو!اپنے میں سے سات نیک نام اِشخاص چُن لوجو رُوح القُدس اور حِکمت سے معمُور ہوں ۔
تاکہم اُنہیں اِس کام پر مُقرِر کریں۔[4] ۴۔ اوراب ہم خُود مُستقل طور پر دُعا اَورکلام کی خدمت میں مَشغُول رہیں گے۔[5] ۵۔ یہ بات ساری جماعت کو
پسند آئی اور اُنہوں نے ستِفَنُس نامی ایک شخص کو چُن لیا جو اِیمان اَوررُوح القُدس سے معمُور تھا۔اَورساتھ ہی فِلِپُّس اور پرُخُرُس اور نِیکآنور
اور تِیموّن اور پرمنَاس اور اَنطاکیہ کے ایک نومُرید یہودی نیکُلاؤَس کو بھی۔[6] ۶۔ اَور اِنہیں رسُولوں کے سامنےپیش کِیا۔ اُنہوں نے دُعا کر کے اُن پر ہاتھ
رکھّے۔[7] ۷۔ اَور خُدا کا کلام پھیلتا رہااَوریرُوشلیِم میں شاگِردوں کاشُماربُہت بڑھتا گیابلکہ کاہِنوں کا ایک بڑاگِروہ بھی دِین کے ماتحت ہوگیا۔[8] ۸۔
اورستِفَنُس فضل اَورقُوَّت سے معمُورہو کر لوگوں کے درمیان بڑےبڑےعجائب و مُعجزات دِکھایا کرتا تھا۔[9] ۹۔ کہ اُس عِبادت خانہ سے جو لِبرتِینوں کا
عِبادت خانہ کہلاتا ہے اور کُرِینیوں اور اِسکندریوں اور اُن مَیں سے جو کِلِکیہ اور آسِیہ سے تھے بعض لوگ اُٹھ کر سِتفِنُس سے تکرار کرنے لگے۔[10] ۱۰۔
مگروہ اُس دانائی اور رُوح کا جِس سے وہ کلام کرتا تھا مُقابلہ نہ کرسکے۔[11] ۱۱۔ اِس پر اُنہوں نے بعض اِشخاص کو سِیکھاکر اُن سے یہ کہلوا دِیا کہم نے
اِس کو مُوسؔیٰ اَور خُداکے خِلاف کُفریااِلفاظ اداکرتےہوئےسُنا ہے۔[12] ۱۲۔ اِس پر وہ عوام ، بُزرگان اَور فُقَہا کو اُبھارکر اُس پر چڑھ دوڑے اَور اُسے پکڑ
کر صدرعِدالت مَیں لے گئے۔[13] ۱۳۔ اَور جھُوٹھ گوّاہ کھڑے کِئے جِنہوں نےیہ کہا کہ یہ شخص اِس مُقدّس مقام اَور شِریعت کے خِلاف بولنے سے باز نہیں رہتا۔
[14] ۱۴۔ کیونکہم نے اُسے یہ کہتے سُناہَے کہ وہی یِسُوعؔ ناصری اِس مقام کو تباہ کردے گااَور اُن رسُوم کو بدل ڈالے گا۔جو مُوسیٰ نےہم تک پُہنچائیں۔[15] ۱۵۔
اَور اُن سب نے جو عدالت مَیں بیٹھے تھے اُس پر غور سے نظر کی تو دیکھا کہ اُس کا چہرہ فرِشتہ کا سا ہَے۔

# 7

[1] ۱۔ پھر سردار کاہِن نے کہا کیا یہ حقیقت پر مبنی ہَیں؟ [2] ۲۔ ستِفُنس نے کہا اَے برادران وبزُرگان سُنو!کہ خُداِئ ذُوالجلال ہمارے باپ ابرہؔام پر تب
ظاہِر ہُؤا جب وہ حاراؔن میں رِہائش اِختِیار کرنے سے پہلے مسوپتؔامیہ میں تھا۔[3] ۳۔ اَور اُس سے فرمایا "کہ اپنے وطن اور گھرانے سے نِکل کر اُس سرزمِین
کو چلا جا جو مَیں تُجھے دِکھاؤں گا۔"[4] ۴۔ اِس پر کَسدِؔیوں کے وطن سے نِکل کر وہ حاراؔن میں جا بسا اور وہاں سے اُس کے باپ کی وفات کے بعد خُدا نے
اُس کو اِس سر زمِین میں لاکر بسا دِیا جِس میں اب تُم آباد ہو۔[5] ۵۔ اَور اُسے وہاں کوئی مِیراث بلکہ قدم رکھنے کی جگہ بھی نہ دی مگروعدہ کِیا کہ
مَیں یہ سر زمِین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضہ میں کروا دوں گاحالانکہ اب تک اُس کی کوئی اَولاد نہ تھی۔[6] ۶۔ اَور خُدانےیُوں فرمایا"کہ
تیری نسل کے لوگ دِیارِ غیر میں پردیسی ہو ں گے۔ اَور وہاں کے باشِندے اُنہیں غُلام بنا کر چار سَو برسوں تک اُن کے ساتھ بد سلُوکی روا رکھیں گے۔
[7] ۷۔ پھر خُدا نے فرمایا"کہ وہ جِس قَوم کی غُلامی میں رہیں گے مَیں اُسےسزا دُوں گا اور اُس کے بعد وہ نِکل کر اِسی جگہ میری عِبادت کریں گے۔[8] ۸۔
پِھر خُدا نے ابرہؔام سےخَتنہ کا عہد باندھا چُنانچہ ابرہؔام سے اِضحاؔق پَیدا ہُؤا اور آٹھویں دِن اُس کا خَتنہ کِیا گیا ،اِسی طرح اِضحاؔق سے یعقُوبؔ پیدا ہُوا اور
یعقُوبؔ سے بارہ قبائل کے بزُرگان پَیدا ہُوئے۔[9] ۹۔ بزُرگان حاسد تھے اِس لئے اُنہوں نے یُوسؔف کو بیچ ڈالا کہ وہ مِصرؔ پُہنچ جائے پر خُدا اُس کےہمراہ تھا۔[10] ۱۰۔
اَور اُس نے اُس کی سب مُصِیبتوں سے اُسے چُھڑایا اَور مِصرؔ کے بادشاہ فِرعُوؔن کے حضُور مقبولیِت اَور حِکمَت بخشی اَور اُس نے اُسے مؔصر کا
حکمران اَور اپنے سارے گھر کا مُختار بنادِیا۔[11] ۱۱۔ پِھرمِصرؔ کی ساری مُملکت اور کنعاؔن کی سرزمِین میں سخت کال پڑا اور بڑی مُصِیبت آئی
اور ہمارے اَجداد کو خوراک نہ ملتی تھی۔[12] ۱۲۔ جب یَعقُوبؔ نے سُنا کہ مِصرؔ میں اناج موجُودہَے تو ہمارے اَجداد کو پہلی بار روانہ کِیا ۔[13] ۱۳۔ اَوراُن کے
دوسرے دورے پر یُوسفؔ نے خُود کو اپنے بھائیوں پر ظاہِر کر دِیا۔اِس طرح فرِعوؔن نے یُوسؔف کے خاندان کو بھی جان لِیا۔[14] ۱۴۔ پِھر یُوسؔف نے اپنے
بھائیوں کو واپس روانہ کِیا کہ اُس کے باپ یعقوبؔ اور اُس کے خاندان کے تمام اَفراد جِن کی تعداد پچھتّر تِھی مصرؔ کو بُلا لائیں ۔[15] ۱۵۔ پِھر یعقُوبؔ
مِصرؔ میں گیااور وہ اور ہمارے اَجدادوفات وہیں وفات پاگئے۔[16] ۱۶۔ اور وہ شہرِ سِکؔم میں پُہنچائے گئے اور اُس مقبرہ میں دفن کئے گئے جِس کو ابرہامؔ نے
سِکمؔ میں رُوپیہ دے کر بنی ہمونؔ سے خرید لِیاتھا۔[17] ۱۷۔ لیکن جب اُس وعدہ کی تکمیل کا وقت قریب آیا جو خُدا نے ابراہامؔ سے کِیا تھا تو وہ قوم
مَصرؔ میں بڑھ گئی اور اُن کی تعداد زِیادہ ہوتی گئی۔[18] ۱۸۔ اُس وقت تک کہ مِصرؔ میں ایک نیا بادشاہ اُٹھا جو یُوسؔف سے نہ واقف تھا۔[19] ۱۹۔ اُس نے
ہماری نَسل کوفریب دےکرکےہمارے اَجداد کو یہاں تک ستایاکہ اُس نے اُن کے شِیر خوار لڑکوں کو پھنکوایاتاکہ وہ زِندہ نہ رہیں۔[20] ۲۰۔ اِسی دوران
مُوسؔیٰ پَیدا ہُوا جو خُدا کے حُضورنہایت پسندیدہ تھا۔ وہ تِین مہِینے تک اپنے باپ کےگھر میں پرورش پاتا رہا۔[21] ۲۱۔ جب اُسےباہر رکھ دِیا گیا تو فرِعُونؔ کی
بیٹی نے اُسے گودلے لِیااور اپنے بیٹے کے طور پر پالا۔[22] ۲۲۔ اَور مُوسؔیٰ مِصرؔیوں کی تمام حِکمَت میں تعلیم یافتہ تھا اَوراپنے کلام اَورکام میں قَوی تھا۔
[23] ۲۳۔ اور جب وہ تقریباًچالِیس برس کا ہوگیا تواُس کےدِل میں یہ خیال پیدا ہُؤاکہ جاکراپنےبھائیوں بنی اِسرآئیل کا حال درِیافت کروں۔[24] ۲۴۔ چُنانچہ اُن
میں سے ایک اِسرائیلؔی کو ظُلم سہتے دیکھ کر اُس کا دِفع کیا اور مِصرؔی کو مار کرمظلُوم کا بدلہ لِیا۔[25] ۲۵۔ اُس نے تو یہ سوچا کہ میرے بھائی یہ
سمجھ لیں گے کہ خُدا میرےہاتھوں اُنہیں آزادی دے گا مگر وہ یہ نہ سمجھے۔[26] ۲۶۔ پِھر دُوسرے دِن وہ اُن کے پاس آنِکلاجوآپس میں لڑ رہے تھے اور اُن
کو یہ کہہ کر صُلح کی ترغِیب دی کہ اَے جوانو! تُم تو بھائی بھائی ہو۔ ایک دُوسرے پر کیوں ظُلم کرتےہو؟ [27] ۲۷۔ لیکن جو اپنے پڑوسی پر تشدّد کر رہا
تھا اُس نے یہ کہہ کر اُسے پیچھےہٹا دِیاکہ تُجھےہم پر کِس نے حاکِم اور قاضی مُقرّر کِیاہے؟ [28] ۲۸۔ کیا جِس طرح کَل تُونے اُس مصرؔی کو مار ڈالا مُجھے بھی
مار ڈالناچاہتاہَے؟۔[29] ۲۹۔ یہ بات سُنتےہی وہاں سے مُوسؔیٰ بھاگ گیا اَور مِدیاؔن کے مُلک میں بطور پردیسی رہنے لگا۔ اَور وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہُوئے۔[30] ۳۰۔
اَورجب چالِیس برس گُزر گئے۔ تواُسے کوہِ سیِؔناکے بِیابان کے درمِیان ایک جلتی ہُوئی خاردار جھاڑی کے شُعلہ میں ایک فرِشتہ دِکھائی دِیا۔[31] ۳۱۔ جب
موؔسیٰ نے آگ پر نظر کی تو اُس نظّارہ پرتعجُّب کِیا اور جب دیکھنے کو نزدِیک گیا تو خُداوند کی آواز آئی۔[32] ۳۲۔ کہ مَیں تیرے آباؤ اَجداد یعنی ابرہؔام
اور اِضحاؔق اور یعقُوؔب کا خُدا ہُوں ۔تب تو مُوسؔیٰ کانپ اُٹھا اور اُس میں اُس نظارے کودیکھنے کی جُرات نہ رہی۔[33] ۳۳۔ اِس پر خُداوند نے اُس سے
کہا کہ اپنے پاؤں سے جوُتی اُتار دے کیونکہ جِس مُقام تُو کھڑا ہے یہ زمِین پاک ہے۔[34] ۳۴۔ مَیں نے واقِعی اپنے لوگوں کی مُصِیبت دیکھی جو مؔصر میں ہیں
اور اُن کا آہ و نالہ بھی سُنا چُنانچہ میں اُنہیں چھُڑانےکے لئے اُترا ہُوں۔اب آتو مَیں تُجھے مِصرؔ میں بھیجُوں گا۔[35] ۳۵۔ جِس مُوسؔیٰ کا اُنہوں نے یہ کہہ کی
اِنکار کِیا تھا کہ تُجھےہم پر حاکِم اور مُنصِف کِس نے مُقرّر کِیا ہے؟اُسی کو خُدا نے حاکِم اور چُھڑانے والا بنا کر اُس فرِشتہ کے ذریعہ بھیجا جو اُسے جھاڑی
میں دکھائی دِیا تھا۔[36] ۳۶۔ وہی مُوسؔیٰ اُنہیں مؔصر سے نِکال لایا۔اَور مِصرؔمیں اَوربُحیرہ قُلزؔم پراَوربِیابان میں چالِیس برسوں تک عجائب و معجزات


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

ظاہر کرتا رہا۔[37]۳۷۔ یہ وہی مُوسؔیٰ ہَے جِس نے قومِ اِسرائیؔل سے کہا تھاکہ خُداتُمہارے لئے مُجھ سا ایک نبی تُمہارےبھائیوں ہی میں سے بَرپاکرےگا۔[38]۳۸۔
یہ وہی موسؔیٰ ہے جو بِیابان کی کلیسیامیں اُس فرِشتہ کے ساتھ تھا جو کوہ سِیناپر اُس سےہم کلام ہُؤا تھا۔ اورہمارے باپ دادا کے ساتھ بھی تھا۔
مُوسؔیٰ نے اُسی سے کلامِ حیات پایاکہم تک پُہنچا دے۔[39]۳۹۔ مگر ہمارے باپ دادلنے اُس کے فرمانبردارہونانہ چاہابلکہ اُسےرِدّکر دِیا اَوراُن کے دِل مِؔصرکی
طرف مائِل ہوگئے۔[40]۴۰۔ اور اُنہوں نےہارُؔون سے کہا کہمارے لئے ایسے معبُود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں کیونکہ یہ مُوسؔیٰ جو ہمیں مُلکِ مِصؔر سے نِکال لایا
ہم نہیں جانتے کہ اُس کاکیا بنا ۔[41]۴۱۔ اَور اُن ایّام میں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بُت کے آگے قُربانی چڑھائی اور اپنےہاتھوں کے کاموں کی خُوشی
منائی۔[42]۴۲۔ چُنانچہ خُدانے اپنا مُنہ پھیرکر اُنہیں چھوڑدِیاکہ آسمان کے لشکر کو پُوجیں جیساکہ انبِیاءکی کِتاب میں لِکھاہَے کہ اَے اِسرائیل کے خاندان ۔
کیا تُم نے بِیابان میں چالیس برسو ں تک۔میرےآگےقُربانیاں اَور نَذرِیں گُزرانیں؟[43]۴۳۔ بلکہ تُم تو مولک کے خَیمہ اور رفاؔن دیوتا کے تارے کو لِئے پھرتے
تھے۔یعنی اُن مُورتوں کو جِنہیں تُم نے سِجدہ کرنے کےلئے بنایا تھا۔[44]۴۴۔ شہادت کا خَیمہ بِیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا جَیسا کہ مُوسؔیٰ سے کلام
کرنے والے نے حُکم دِیا تھا کہ جو نمُونہ تُونے دیکھا ہے اُسی کے مُطابق اِسے بنا۔[45]۴۵۔ اُسی خَیمہ کو ہمارے اَجداد حاصِل کرکے یشُوع کی قَیادت میں وہاں
لائے۔جِس وقت اُن قَوموں کی مِلکیّت پر قبضہ کِیا جِن کو خُدانےہمارے اِجداد کے سامنے سے خارِج کر دِیا تھا اور وہ داؤد کے زمانہ تک رہا۔[46]۴۶۔ اُس پر
خُدا کی طرف سے فضل ہُؤا اور اُس نے درخواست کی کہ کاش !مَیں یعقُوبؔ کے خُدا کے واسطے مَسکن تَعمیر کر سکُوں ۔[47]۴۷۔ مگر اُس کے لئے گھر
سُلیمؔان نے بنایا۔[48]۴۸۔ لیکن باری تعالیٰ ہاتھ کے بنائےہُوئے گھروں میں نہیں رہتا چُنانچہ نبی فرماتا ہے کہ[49]۴۹۔ خُداوند فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت اور
زمِین میرے پاؤں تلے کی چَوکی ہے۔تُم میرے لِئے کَیسا گھر بنا سکتےہو یا میری آرام گاہ کَون سی ہے؟ [50]۵۰۔ کیا یہ سب چِیزیں میرےہاتھ نے نہیں
بنائیں؟[51]۵۱۔ اَے گردن کِشو اوردِل اور کان کے نامختُونو! تُم ہر وقت رُوح القُدس کی مُخالِفت کرتے رہتےہو بالکل اُسی طرح جَیسے تُمہارے آباؤ اَجداد
بھی کِیا کرتے تھے۔[52]۵۲۔ انبِیا میں سے تُمہارے آباو اَجدادنے کِسے نہیں ستایا؟ اُنہوں نے تو اُس راست باز کی آمد کی پیش گوئی کرنے والوں کو قتل کِیا
اور اب تُم اُس کے پکڑولنے والے اور قاتِل ٹھہرے۔[53]۵۳۔ تُم نے فرِشتوں کی معرفت شرِیعت تو پائی لیکن اُس پر عمل نہ کِیا۔[54]۵۴۔ جب اُنہوں نے یہ
باتیں سُنِیں تو جی میں جَل گئے اور ستِفَنُس پر دانت پِیسنے لگے۔[55]۵۵۔ مگر ستِفَنُس نے رُوحُ القُدس سے معمُور ہوکر آسمان کی طرف غَور سے نظر
کی اور خُدا کے جلال اور یِسُوعؔ کو خُدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھ کر۔[56]۵۶۔ کہا کہ دیکھو! مَیں آسمان کو کُھلااور اِبنِ آدمؔ کو خُدا کی دہنی طرف
کھڑا دیکھ رہاُہوں۔[57]۵۷۔ اِس پر اِرکانِ مجلس نے بڑے زورسے چِلّاکر اپنے کان بند کر لئے اَور یک دِل ہوکراُس پر لپکے۔[58]۵۸۔ لیکن وہ اُسے شہر سے باہرلے
جاکر سنگسار کرنے لگے اور گواہوں نے اپنےملبُوسات ساؤؔل نام ایک جوان کے پاؤں کے نزدیک رکھ دِئے۔[59]۵۹۔ جب وہ ستِفَنُس کو سنگسار کرتے رہے تھے
تب وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا کہ اَے خُداوند یِسُوعؔ ! میری رُوح کو قبُول کر۔[60]۶۰۔ پِھر اُس نے گُھٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پُکارا کہ اَے خُداوند! یہ گُناہ اِن
کے سرنہ لگا اور یہ کہہ کر سوگیا۔

# 8

[1]۱۔ اُسی دِن اُس کَلِیسِیا پر جو یروشلِیؔم میں تھی بڑا ظُلْم بَرپا ہُؤا اَور رسُولوں کے سِوا سب لوگ یَہُودِیَّہ اَور سَامِریہ کی اَطراف میں تِتَّر بِتَّر ہوگئے۔
[2]۲۔ اَور عِبادَت گُزاروں نے ستِفنُسؔ کو دفنایا اَور اُس پر بڑا ماتَم کِیا۔[3]۳۔ اَور ساؤُل کَلِیسِیا کو اِس طرح تَباہ کرتا رہا کہ گھر گھر گُھسْنا اَورمَردوں
اَور عَورَتوں کو گھسِیٹ گھسِیٹ کر قَید کراتا تھا۔[4]۴۔ چُنانْچِہ جو اِیْماندار تِتَّر بِتَّر ہو گئے تھے وہ کلام سُنلتے رہے۔[5]۵۔ اَور فِلِپُّس شہرِ سَامِرِیہ میں جا کر
لوگوں میں مَسِیْح کی مُنادی کرنے لگا۔[6]۶۔ اَور جو مُعْجِزَاْتْ فِلِپُّس دکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن اَور دیکھ کر مُتَّفِقَہ طور پر اُس کی باتوں پر جی
لگایا۔[7]۷۔ کیونکہ بہت سے لوگوں میں ناپاک رُوحیں تھیں اَور وہ بڑی آواز سے چِلّا کر نِکل گئیں اَور بہت سے مَفلُوج اَور شِفایاب ہُئے۔[8]۸۔ اِس لئے اُس
شہرمیں بڑی خُوشی ہُوئی۔[9]۹۔ لیکِن اُس سے پہلے شمعُوؔن نامی ایک شَخْص اُس شہر میں جادُوگری کرتاتھا اَور اُس نے سَامِریہ کے لوگوں کو حَیرت
میں ڈال رکھا تھااَور اُس کا دعوٰہ تھا کہ وہ بھی کوئی خاص شَخْص ہَے۔[10]۱۰۔ اَور چھوٹے سے بڑے تک سب سَامِرِی اُس کی سُن سُن کر یہ کہتے تھے کہ یہ
شَخْص خُدا کی وہ قُدْرَت ہَے جو بڑی قُدْرَت کہلاتی ہَے۔[11]۱۱۔ وہ اِس لئے اُس کی طرف مُتَوَجِّہ رہتے تھے کہ اُس نے بڑی مُدَّت سے اپنے جادُو کے سَبَب سے اُن
کو حَیران کر رکھا تھا۔[12]۱۲۔ لیکِن جب اُنہوں نے فِلِپُّس کا یَقِین کِیا جو خُدا کی بادشاہی کی اِنْجِیل اَور یَسُؔوع مَسِیْح کے نام کا پَرْچَار کِیا کرتاتھا۔ تو
سب مَرد و زَن بَپْتِسْمَہ لینے لگے۔[13]۱۳۔ یَہاں تک کہ شمعُوؔن خود بھی اِیْمان لے آیا اَور بَپْتِسْمَہ لے کر فِلِپُّس کے ساتھ رہنے لگا۔ اَور عَجائِب اَور بڑے بڑے
مُعْجِزَاْتْ دیکھ کر حَیران رہ گیا۔[14]۱۴۔۔جب رسُولوں نے جو یروشلِیم میں تھے سُنا کہ سَامِریوں نے بھی خُدا کا کلام قُبُول کِیاہَے تو اُنہوں نے پَطْرَسؔ اَور
یُوحنؔا کو اُن کے پاس بھیجا۔[15]۱۵۔ جب وہ وہاں پُہنْچے تو اُنہوں نے دُعا کی کہ وہ رُوحُ الْقُدس پائیں۔[16]۱۶۔ کیونکہ رُوحُ الْقُدس اب تک اُن میں سے کِسی
پر نازِل نہُؤا تھا لیکِن اُنہوں نے صِرْف خُداوَنْد یَسُؔوع کے نام پر بَپْتِسْمَہ پایا تھا۔[17]۱۷۔ تب یُوحنؔا اَور پَطْرَسؔ نے اُن پر ہاتھ رکھے اَور اُنہوں نے رُوحُ الْقُدس
پایا۔[18]۱۸۔ جب شمعُوؔن نے یہ دیکھا کہ رسُولوں کےہاتھ رکھنے سے رُوحُ الْقُدس دِیا جاتاہَے تواُس نے رُوپے پیش کرکے اُن سے[19]۱۹۔ کہا کہ مُجھ بھی یہ اِخْتِیار
دو۔ کہ جِس کِسی پر مَیں ہاتھ رَکُّھوں وہ رُوحُ الْقُدس پائے۔[20]۲۰۔ پَطْرَسؔ نے اُس سے کہا تیرے رُوپے تیرے ساتھ ہی غارَت ہوں کیونکہ تُونے یہ سوچا کہ
خُدا کی بَخْشِش رُوپَیوں سے حاصِل ہوسکتی ہے۔[21]۲۱۔ تیرا اِس اَمَر میں نہ تو کوئی حِصَّہَ اَور نہ بَخْرہ کیونکہ تیرا دِل خُدا کے حُضُور خالِص نَہِیں۔[22]۲۲۔
چُنانْچِہ تُو اپنی اِس شَرارَت سے تَوبَہ کر اَور خُدا سے مِنَّت کر تاکہ تیرے دِل کے اِس خیال کی مُعَافِی مُمکِن ہو جلئے۔[23]۲۳۔ اِس لئے کہ مَیں یہ دیکھتا ہُوں
کہ تُو زَہر کی کَڑْواہَٹ اَور بَدی کے بند میں مُقَیَّدہَے۔[24]۲۴۔۔شمعُوؔن نے جَوابً کہا تُم میرے لئے خُداوَنْد سے دُعا کرو کہ جو باتیں تُم نے کَہِیں اُن میں سے
کوئی بات بھی میرے ساتھ پیش نہ آئے۔[25]۲۵۔ جب پَطْرَس اَور یوحنا گواہی دے چُکےاَور خُداوَنْد کا کلام سُنا چُکے تو پھر وہ سامریہ کے مُتعدّد گاؤں میں
اِنجیل سُنلتےہوئے یروشلیم کو واپس لوٹ گئے۔[26]۲۶۔ پھر خُداوَنْد کے ایک فَرِشتَہ نے فِلِپُّس سے فرمایاکہ اُٹھ اَور جنوب کی طرف اُس سڑک کو جا جو
یروشلیم سے غُزّؔہ کو جاتی ہَے اَور وہ سڑک بیابان میں ہَے۔[27]۲۷۔ وہ اُٹھ کر روانہُؤا تو دیکھو ایک حَبْشی خواجَہ سَرا آ رہا تھا۔ جو حَبْشیوں کی مَلِکَہ
کندلکہ کا ایک با اختیار وزیر اَور اُس کے سارے خزانہ کا مُختار تھا اَور یروشلیم میں عبادت کے لئے آیاُہُؤا تھا۔[28]۲۸۔ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا اَور یسعیاہ نبی کے
صَحِیفَہ کی تِلاوَت کرتا ہُؤا واپس جا رہا تھا۔[29]۲۹۔ رُوح نے فِلِپُّس سے فرمایا کہ نَزْدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہولے۔[30]۳۰۔ چُنانْچِہ فِلِپُّس اُس کی طرف
دَوڑ گیا اَور اُسے یسعیاہ نبی کے صحیفہ کی تلاوت کرتے سُنا اَور پوچھا کہ کیا تُو جو کُچھ پڑھ رہاہَے اُسے سمجھتا بھی ہَے؟ [31]۳۱۔ اِس پر اُس نے کہا یہ مُجھ
سے کیسےہو سکتاہَے جب تک کوئی میری راہنُمائی نہ کرے؟ تب اُس نے فِلِپُّس کو رتھ پر آ بیٹھنے کی درخواست کی۔[32]۳۲۔ اب کتابِ مُقدس کی جس
عِبارَت کی وہ تِلاوَت رہا تھا یہ تھی کہ اُسے بِھیڑ کی طَرْح ذَبْح خلنے میں لے جایا گیا اَور جِس طرح بِرَہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے خاموش رہتاہَے اُسی
طرح اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا۔[33]۳۳۔ اُس کی پست حالی میں اُسے اِنْصاف حاصِل نہُؤا اَور کون اس کی نسل کا حال بیان کرے کیونکہ زمین پر سے
اُس کی زِنْدَگی مِٹا دی گئی۔[34]۳۴۔ خواجَہ سَرا نے فِلِپُّس کو مُخاطَب کرتےہوئے کہا، مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں مُجھ بتا! کہ نبی یہ بات کِس کے مُتَعَلِّق
فَرْماتاہَے۔اپنے یا کِسی اَور کے؟ [35]۳۵۔ فِلِپُّس نے اپنی زَبان کھول کر اُسی نوِشتہ سے شُرُوع کرکے اُسے یِسُوع کی اِنْجِیل سُنائی۔[36]۳۶۔ اَور راہ چلتے چلتے وہ
کِسی پانی والے مَقام پر پُہُنْچے۔ تب خواجَہ سَرا نے کہا کہ دیکھ پانی مَوجُود ہَے اَب مُجھ بَپْتِسْمَہ پانے سے کونسی چیز روک سکتی ہَے ؟ [37]۳۷۔ چُنانْچِہ فِلِپُّس


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

نے فَرْمایا کہ اگر تُو دِل و جان سے اِیمان لائے توتُو بَپْتِسْمَہ پاسکتاہَے۔ اُس نے جواب میں کہا مَیں اِیْمان لاتا ہُوں کہ یِسُوؔع مِسیح اِبنِ خُدا ہَے۔[38] ۳۸۔ چُنانْچِہ
حَبشی نے رتھ کو روکنے کا حُکْم دِیا اَور فِلِپُّسؔ اَور خوجہ سَرا دونوں پانی میں اُتر گئےاَور فِلِپُّسؔ نے اُسے بَپْتِسْمَہ دِیا ۔[39] ۳۹۔ جب وہ پانی سے نِکل کر اُوپر
آئے تو خُداوَنْد کا رُوح فِلِپُّسؔ کو اُٹھا کرلے گیا اَور خوجہ سَرا نے اُسے پھر نہ دیکھا لیکِن وہ خُوشی خُوشی اپنی راہ چلا گیا۔[40] ۴۰۔ لیکِن فِلِپُّسؔ اشدُوؔد
میں ظاہر ہُوا اَور قَیصَریہ میں پُہْنْچنے تک سب شَہْروں میں اِنْجِیل سُناتا گیا۔

# 9

۱۔[1] لیکن ساؤل جو ابھی تک خُداوند کے شاگِردوں کو دھمکانے اور قتل کرنے کی دُھن میں تھا سردار کاہِن کے پاس حاضر ہُؤا۔[2] ۲۔ اَور اُس سے دمِشق
کے عِبادت خانوں کے لِئے اِس مضمُون کے خَطوط مانگ کہ جِنہیں وہ اِس طرِیق پر پائے خواہ مَردہو خَواہ عَورت اُنہیں باندھ کر یروشلِیّم میں لائے۔[3] ۳۔
جب وہ سفر کرتے کرتے دمِشق کے نزدیک پُہنچا تو اَیسا ہُؤا کہ یکایک آسمان سے ایک نُور اُس کے چوگِرد آچمکا۔[4] ۴۔ اور وہ زمِین پر گِر پڑا اوراُس نے یہ
آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل ! تُو مُجھ کیوں ستاتا ہے؟[5] ۵۔ جواباً ساؤل نے پُوچھا اَے خُداوند ! تُو کَون ہے؟اُس نے کہا مَیں یِسُوعؔ ہُوں جِسے تُو
ستاتا ہے۔[6] ۶۔ مگر اب تُو اُٹھ اور شہر میں داخل ہو اور جو تُجھ کرنا لازِم ہوگا وہ تُجھسے کہہ دِیا جائے گا۔[7] ۷۔ جو آدمی اُس کے ساتھ سفر کر رہے تھے
وہ چُپ چاپ کھڑے تھے کیونکہ وہ آوازتو سُن رہے تھے مگر کِسی کو دیکھ نہ رہے تھے۔[8] ۸۔ اَور ساؤل زمِین سے اُٹھا لیکن جب اُس نے آنکھیں کھولِیں تو
اُس کو کُچھ دِکھائی نہ دِیا اور وہ لوگ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے دمِشق لے گئے۔[9] ۹۔ اَور وہ وہاں تِین روز تک نہ دیکھ سکا اَور نہ اُس نے کُچھ کھایا نہ پِیا۔
۱۰۔[10] اب دمِشق میں ایک شاگِرد جِس کا نام حننیاؔہ تھا۔ خُداوندنے رویا میں اُس سے فَرمایاکہ "اَے حننیاؔہ ! "اُس نے کہا "اِے خُداوند دیکھ میں حاضِر
ہُوں!۔" [11] ۱۱۔ خُداوندنے اُس سے فرمایا کہ اُٹھ ۔ اور اُس گلی میں جا جو سِیدھی گلی کہلاتی ہے اور یہُوداؔہ کے گھر میں ساؤل نا می ترسی کا پُوچھ
لے کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے۔[12] ۱۲۔ کیونکہ اُس نے رویا میں حننؔیاہ نام ایک شخص کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ہاتھ رکھتے دیکھاہےتاکہ پِھر سے بینا ہو جائے۔
۱۳۔[13] مگر حننؔیاہ نے جواباً کہا کہ اَے خُداوندمیں نے بُہت لوگوں کی زبانی اُس شخص کے مُتعلِق سُن رکھاہَے کہ اُس نے یروشلؔیم میں تیرے مُقدّسِین
کو کیا کیا تکالِیف پُہنچائی ہَیں ۔[14] ۱۴۔ اِور یہاں کے لئے بھی اُس نے سردار کاہِنوں کی طرف سے اِختِیارپایاہَے کہ اُن سب کو قید کرے جو تیرا نام لیتے ہَیں۔
۱۵۔[15] مگر خُداوندنے اُس سےیہ فرمایا کہ تُوجاکیونکہ یہ میراچُناہُؤا وہ وسِیلہ ہَے جو میرا نام غیراقوام ،سلاطین اَوربنی اِسرآئیل پر ظاہر کرےگا ۔[16] ۱۶ اَور
مَیں اُس پر ظاہر کر دُوں گا کہ میرے نام کی خاطر اُسے کیا کیا تکالِیف برداشت کرنا پڑیں گی۔[17] ۱۷۔ تب حننؔیاہ روانہُؤا اَور اُس گھر میں داخِل ہُؤا
اَور اُس پر ہاتھ رکھ کر کہااَے بھائی ساؤل۔ خُداوند یعنی یِسُوؔع نے مُجھ بھیجاہَے جو تُجھ پر اُس راہ میں ظاہر ہُؤا جِس سے تُوآیا تھا۔تاکہ تُو پھر سے
بِینائی پائے اَور رُوحُ القُدس سے معمُورہو جائے۔[18] ۱۸۔ اِ س پر ساؤل کی آنکھوں پر سے فی الفورایک جِھلّی سی گِرپڑی اَوروہ بِیناہو گیا اور اُٹھ کر
بپتِسمہ لِیا۔[19] ۱۹۔ پِھر کُچھ کھا کر طاقت پائی۔اور وہ کئی دِن اُن شاگِردوں کے ساتھ رہا جو دمِشق میں تھے۔[20] ۲۰۔ اور فوراً عِبادت خانوں میں یِسُوؔع
کی مُنادی کرنے لگا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔[21] ۲۱۔ اَور اُسے سب سُننے والے حیران ہوکر کہنے لگ کہ کیا یہ وہ نہیں جو یرُوشلِیّم میں اِس نا م کے پُکارنے والوں
کو تباہ کرتاتھا اَوریہاں بھی اِس لئے آیا کہ اُنہیں باندھ کر سردار کاہِنوں کے پاس لے جائے؟ [22] ۲۲۔ لیکن ساؤل مزید قوّی ہوتا گیا۔۔اَوریہ بات ثابت کرکے کہ
یِسؔوع ہی مسیحہَے دَمِشق میں رہنے والے یہودِیوں کو حیران کرتا رہا ۔[23] ۲۳۔ اِس پر کئی دِنوں کے بعدیہُودِیوں نے آپس میں اُسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔
۲۴۔[24] لیکن ساؤل کو اُن کی سازِش معلوم ہوگئی ۔ کِیونکہ اُنہوں نے رات دِن پھاٹکوں پر نظر رکھی تاکہ اُسے مارڈالیں ۔[25] ۲۵۔ لیکن رات کو اُس کے
شاگِردوں نےاُسے ٹوکرے میں بِٹھایا اور دِیوار پر سے لٹکا کر اُتار دِیا۔[26] ۲۶۔ جب ساؤل یروشلِیم میں پہنچا تو شاگِردوں میں گُھل مِل جانے کی
کوشش کی ۔مگر سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ وہ یقین نہ کرتے تھے کہ یہ بھی شاگِردہَے۔[27] ۲۷۔ مگر برنباؔس نے اُسے اپنےہمراہ رسُولوں کے پاس لے جاکراُن
سے بیان کِیا کہ اِس نے راہ میں خُداوند کو کِس طرح دیکھا ،اور اُس نے اِس سے کلام کِیا اور یہ بھی کہ اِس نے دمِشق میں کَیسی دلیِری کے ساتھ یِسُوع
کے نام سے مُنادی کی۔[28] ۲۸۔ چُنانچِہ وہ اُن کےہمراہ یرُوشلِیم میں اندرباہر آتا جاتا اَور خُداوندکے نام پر دلیری سے کلام کرتا تھا۔[29] ۲۹۔ اور وہ یُونانی مائِل
یہودیوں کے ساتھ گُفتگُو اور بحث مُباحثہ بھی کِیا کرتا تھا مگروہ اُس کے قتل کی کوشش میں تھے۔[30] ۳۰۔ لیکن جب بھائیوں کو یہ خبر مِلی تو وہ اُسے
قیصؔریہ میں لے گئےاَور ترسُس کی طرف روانہ کر دِیا۔[31] ۳۱۔ چُنانچہ تمام یہُودؔیہ اور گلیؔل اور سامرؔیہ میں کلِیسیا کو آرام حاصل ہوگیااور اُس کی
ترقّی ہوتی گئی اور وہ خُداوندکے خَوف اور رُوحُ القُدس کی تسلّی پر چلتی اور تعدادًبڑھتی چلی گئی۔[32] ۳۲۔ پِھر اَیسا ہُؤا کہ پطرؔس ہر جگہ سفر
کرتے کرتے خُدا کے اُن مُقدّسین کے پاس بھی پُہنچا جُو قصبہِ لُدّؔہ میں رہتے تھے۔[33] ۳۳۔ وہاں اُس نے اَینیاؔس نامی ایک مفلُوج کو پایا جو آٹھ برسوں سے
چارپائی پر پڑا تھا۔[34] ۳۴۔ پطرؔس نے اُس سے فرمایا،اَےاَینؔیاس یِسؔوع مِسیح تُجھ شِفا دیتا ہے۔اُٹھ اور اپنا بِستر آپ بِچھا ۔وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہُؤا۔[35] ۳۵۔
تب لُدّؔہ اور شارُوؔن کے سب رہنے والے اُسے دیکھ کر خُداوند کی طرف رجُوع لائے۔[36] ۳۶۔ اور یاؔفا میں ایک شاگردنی تھی جِس کا نام تبِیتا تھا جِس کا
تَرجُمہ غزالہ ہے وہ بُہت نیک کام اور خیرات کِیا کرتی تھی۔[37] ۳۷۔ اُن ہی دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ وہ بِیمار ہوکر مَرگئی اور اُسے غُسل دے کر بالائی منزل
پررکھ دِیا۔[38] ۳۸۔ چُونکہ لُدّؔہ یافا کے نزدیک تھا۔جب شاگِردوں نے سُناکہ پطرؔس وہاں ہَے تواُس کے پاس دو آدمی بھیج کر درخواست کی کہمارے پاس آنے
میں دیر نہ کر۔[39] ۳۹۔ پطرؔس اُٹھ کر اُن کے ساتھ چَل دِیا۔ جب پُہنچا تو اُسے بالائی منزل پرلے گئے اور سب بیوائیں روتی ہوئی اُس کے پاس آکھڑی
ہوئِیں اور جو کُرتے اور ملبُوسات غزالہ نے اُن کے ساتھ رہ کر بنائے تھے دِکھانے لگِیں۔[40] ۴۰۔ تب پطرؔس نے سب کو کمرے سے باہر بھیج دِیا اور گُھٹنے ٹیک کر
دُعا کی ۔ پِھرلاش کی طرف مُتوجّہوکر فرمایااَے تبِیؔتا اُٹھ! پس اُس نے آنکھیں کھول دِیں اور پطرؔس کو دیکھ کر اُٹھ بَیٹھی۔[41] ۴۱۔ تب پطرؔس نے
اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسےاُٹھایا اور مُقدّسین اور بیواؤں کو بُلا کر اُسے زِندہ اُن کے سپُرد کر دِیا۔[42] ۴۲۔ یہ ماجرہ سارے یافؔا میں مشہُور ہو گیا اور بُہت سے
لوگ خُداوند پر اِیمان لے آئے۔[43] ۴۳۔ اور یُوں ہُؤا کہ وہ بُہت دِن یاؔفامیں شمعُوؔن نامی ایک دبّاغ کےہاں رہا۔

# 10

۱۔[1] قیصؔریہ میں کُرنیلِؔیس نامی ایک شخص تھا جو اُس پلٹن کا ایک صُوبہ دار تھا جو اطالوی پلٹن کہلاتی تھی۔[2] ۲۔ وہ دِین دار تھا اور اپنے سارے
گھرانے سمیت خُدا سے ڈرتا تھا اور لوگوں کو بہت خَیرات دیتا اور ہر وقت خُدا سے دُعا کِیا کرتا تھا۔[3] ۳۔ اُس نے نویں گھنٹے کے قریب رویا میں صاف
صاف دیکھا کہ خُدا کا فرشتہ اُس کے پاس آکر فرماتاہے اےکُرنِیلیُس!۔[4] ۴۔ اُس نے اُس کو غَور سے دیکھا اور ڈر کر کہا اے خُداوند یہ کیاہے؟ اُس نے اُس
سے فرمایا "تیری دُعائیں اور تیری خَیرات بطوریادگار خُدا کے خضور پہنچیں "۔[5] ۵۔ اب تویافا میں آدمی بھیج کر شمعؔون کو جو پطرؔس کہلاتا ہے
بُلوالے۔[6] ۶۔ وہ شمعُؔون نامی ایک دباغ کےہاں مہمان ہے جِس کا گھر سمُندر کے کِنارےہَے۔[7] ۷۔ اور جب وہ فرِشتہ چلا گیا جِس نے اُس سے باتیں کی تھِیں تو
اُس نے دو مُلازمین اور اُن میں سے جو اُس کے پاس حاضِر رہا کرتے تھے ایک دِین دار سِپاہی کو بُلایا۔[8] ۸۔ اور اُن سے سب باتیں بیان کرکے اُنہیں یاؔفا
میں بھیجا۔[9] ۹۔ وہ دُوسرے دِن جب سفر میں تھے اور شہر کے نزدیک پُہنچے تو پطرؔس چھٹے گھنٹے کے قریب چھت پر دُعا کرنے کو چڑھا۔[10] ۱۰۔ اَور اُسے
بھُوک لگی اَور وہ کُچھ کھانا چاہتا تھا۔مگر جب لوگ کھانا پکا رہے تھے تووہ وَجد میں آگیا۔[11] ۱۱۔ اَور اُس نے دیکھا کہ آسمان کُھل گیا اَور ایک برتن


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکاہُؤا آسمان سےزمِین کی طرف اُتر رہاہَے۔[12] ۱۲۔ جِس میں زمِین کے سب اِقسام کے چَوپائے اور کیڑے مکُوڑے
اورہواکے پرِندے تھے۔[13] ۱۳۔ تب اُسے ایک آواز سُنائی دی کہ اَے پطرؔس اُٹھ! ذبح کر اور کھا۔[14] ۱۴۔ مگر پطرؔس نے کہا اَے خُداوند! ہر گِز نہیں کیونکہ
مَیں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی۔[15] ۱۵۔ پِھراُسے دوبارہ آواز آئی کہ جِن کو خُدا نے حلال ٹھہرایا ہے تُو اُنہیں ہرگزحرام نہ ٹھہرا۔[16] ۱۶۔
تِین بار ایسا ہی ہُؤا اَور پِھر وہ برتن یکایِک آسمان کی طرف اُٹھا لِیا گیا۔[17] ۱۷۔ جب پطرؔس اَندر ہی اَندر شش و پنج کا شِکار تھا کہ یہ رُؤیاجو مَیں نے
دیکھا،کیاہَے تو دیکھو وہ اِشخاص جِنہیں کُرنیلِیُس نے بھیجا تھا۔شمعُوؔن کا گھر دریافت کرکے دروازہ پر کھڑےہو گئے۔[18] ۱۸۔ اَور پُکار کر پُوچھنے لگے کہ کیا
شمعُوؔن جو پطرؔس کہلاتاہَے یہیں مِہمان ہے؟[19] ۱۹۔ جب پطرؔس اُس رویاکے مُتعلق سوچ رہا تھا تو روح نےاُس سے فرمایاکہ دیکھ تِین آدمی تُجھے تلاش
کررہےہیں۔[20] ۲۰۔ پس اُٹھ کر نِیچے جا اَور بِلاجھجک اُن کے ساتھ روانہ ہو جا کیونکہ مَیں نے ہی اُنہیں بھیجا ہے۔[21] ۲۱۔ پطرؔس نے اُترکر اُن اشخاص سے فرمایا
دیکھو جِس کی تمہیں تلاش ہےمَیں ہی ہُوں۔ تُم کِس سبب سے آئےہو؟[22] ۲۲۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کُرنِیلیُس صُوبہ دار نے جوراستباز ،خُدا ترس اَور
یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نامہَےایک پاک فرِشتےسے حُکم پایا۔ کہ تُجھے اپنے گھر بُلائےاَور تُجھ سے کلام سُنے۔[23] ۲۳۔ چُنانچہ اُس نے اُنہیں اندر بُلا کر
اُن کی خاطِر تَواضُع کی۔اور دوسرے دِن وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو گیااور یافا سے کئی بھائی بھی اُس کے ساتھ روانہ ہوئے۔[24] ۲۴۔ یوں دُوسرے روز وہ
قَیصریؔہ میں داخِل ہُوئے اور کُرنِیلِس اپنے رشتہ داروں اور قریبی دوستوں کو جمع کر کے اُن کی راہ دیکھ رہا تھا۔[25] ۲۵۔ جب پطرؔس اندر آنے لگا تو اَیسا
ہُؤا کہ کُرنِیلِس نے اُس کا اِستِقبال یوں کِیا کہ اُس کے قَدموں پر گِر کر اُسے سِجدہ کِیا۔[26] ۲۶۔لیکن پطرؔس نے اُسے اُٹھا یا اورفرمایا۔ کھڑا ہو مَیں بھی تو
ایک اِنسان ہی ہُوں ۔[27] ۲۷۔ اَور اُس سے گُفتگوکرتا ہُؤا اندر گیا اَور بُہت سے لوگوں کو اِکٹّھا پایا۔[28] ۲۸۔ اوراُن سے فرمایا کہ تُم تو جانتےہی ہو کہ کسی
یہُودی کاکسی غَیر قَوم والے سے میل جول رکھنا یا اُس کےہاں جانا مکرُوہ عملہَے مگر خُدا نے مُجھ پر ظاہِر کِیا کہ مَیں کِسی آدمی کو نجِس یا ناپاک
نہ کہُوں ۔[29] ۲۹۔ یہی وجہ ہے کہ جب مُجھےبُلایا گیا تو مَیں بے عُذر چلا آیا ۔چُنانچہ اب مَیں پُوچھتا ہُوں کہ مُجھے کِس سبب سےبُلایا گیاہے؟[30] ۳۰۔ اِس پر
کُرنِیلِیُس نے کہا کہ اِس وقت پُورے چار روز ہو چُکےہیں کہ مَیں نویں گھنٹے کے قریب گھر میں دُعا کر رہا تھا۔اَور دیکھو ایک شخص چمکدار پوشاک پہنے
ہُوئے میرے سامنے آکھڑا ہُؤا۔[31] ۳۱۔ اَور اُس نے فرمایا کہ اَے کُرنِیلِیُسؔ دیکھ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیری خَیرات بھی خُدا کے حضُور یاد کی گئی ہے۔
[32] ۳۲۔ چُنانچہ کِسی کو یاؔفا میں بھیج اورشمعُوؔن کو جو پطرؔس کہلاتا ہے اپنے پاس بُلا۔ وہ سمُندر کے کِنارے شمعُوؔن دبّاغ کے گھر میں ٹھہرا ہُؤا ہے۔
[33] ۳۳۔ چُنانچہ مَیں نے فی الفور تیری طرف آدمی روانہ کِئے اور بھی تُونے خُوب کِیا کہ چلا آیا۔اب ہم سب خُدا کے حضُور حاضِر ہیں تاکہ جو کُچھ خُداوند
نے تُجھ سے فرمایا ہے اُسے سُنیں ۔[34] ۳۴۔ پطرؔس نے اپنا مُنہ کھول کر فرمایا کہ۔ اب مُجھے پُورا یقین ہو گیا ہے کہ خُدا کِسی کا طرف دار نہیں۔[35] ۳۵۔ بلکہ
ہر قَوم میں سےجو کوئی اُس سے ڈرتا اور راست باری کرتا ہےوہ اُسے پسند آتا ہے۔[36] ۳۶۔ تُم جانتےہو جو کلام اُس نے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا یعنی
جب یِسُوؔع مسیح کی معرفت (جو سب کا خُداوند ہے)صُلح کی خُوشخبری دی۔[37] ۳۷۔ اَور اُس بات کو تُم خُود جانتےہو جو یُوحنّا بپتِسمہ دینے والی
کی مُنادی کے بعد گلِیل سے شروُع ہو کر تمام یہودیہ میں پھیل گئی تھی۔[38] ۳۸۔ کہ خُدا نے یِسُوؔع ناصری کو رُوحُ القُدس اور قُدرت سے کِس طرح
مَسح کِیا۔وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو اِبلِیس کےہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پِھرا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔[39] ۳۹۔ اَور ہم اُن سب کاموں
کے گواہیں جو اُس نے مُلکِ یہُود اَور یروشلِیؔم میں کئے لیکن اُنہوں نے اُس کو دار پر لٹکا کر مارڈالا۔[40] ۴۰۔ تاہم خُدا نے تِیسرے دِن اُس کو جِلایا اور ظاہِر
بھی کر دِیا۔[41] ۴۱۔ ساری قوم پر تو نہیں مگر اُن گَواہوں پر جو پہلے سے خُداکے چُنےہُوئے تھے یعنی ہم پر جِنہوں نے اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد
اُس کے ساتھ کھایا پِیا ۔[42] ۴۲۔ اَور اُس نےہمیں حُکم دِیا کہ اُمّت میں مُنادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وُہی ہے جو خُدا کی طرف سے زِندوں اور مُردوں کا
مُنصِف مُقرر کِیا گیا۔[43] ۴۳۔ سب انبیاء بھی اُس کے مُتعلِق گواہی دیتےہَیں کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے گا۔اُس کے نام سے اپنے گُناہوں کی مُعافی پائے گا۔
[44] ۴۴۔ پطرؔس یہ باتیں کر ہی رہا تھا کہ رُوحُ القُدس اُن سب پر نازِل ہُؤا جو کلام سُن رہے تھے۔[45] ۴۵۔ اَور پطرؔس کے ساتھ جِتنے مختُوؔن اِیمان دار آئے تھے
وہ سب حَیران ہُوئے کہ غَیر اَقوام پر بھی رُوحُ القُدس کی بخشِش جاری ہُوئی۔[46] ۴۶۔ کِیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زُبانیں بولتے اَور خُدا کی تمجِید کرتے
سُنا۔ اِس پر پطرؔس نے فرمایا کہ۔[47] ۴۷۔ کیا اُنہیں کوئی پانی سے روک سکتاہَے کہ بپتِسمہ نہ پائیں۔ جِنہوں نےہماری طرح رُوحُ القُدس پالِیاہے؟ [48] ۴۸۔ تب
اُس نے حُکم دِیا کہ اُنہیں یِسُوؔع مسیح کے نام پر بپتِسمہ دِیا جائے۔ اِس پر اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ چَند روزہمارے پاس قیام کر۔

11 [1] ۱ اَور رسُولوں اَور بھائِیوں نے جو یَہُودیؔہ میں تھےیہ سُنا کہ غَیْر اَقْوام نے بھی خُدا کا کلام قُبُول کِیا۔[2] ۲ جب پَطْرَس یرُوؔشلِیم میں لوٹا تو
مَخْتُونوں کا گِروہ اُس پر تَنْقِید کرتےہوئے یُوں کہنےلگا۔[3] ۳ کہ تُو نامَخْتُونوں کے پاس گیا اَور اُن کے ساتھ کھانا کھایا۔[4] ۴۔ پَطْرَس نے اُس وَقِعَہ کی
شُرُوع سے وَضاحَت کرتےہُوئے بیان کِیا کہ[5] ۵۔ مَیں شہرِ یافاؔ میں دُعا کر رہا تھااَور وَجْد میں آکر ایک رُویا دیکھی۔ کہ ایک بڑی چادَر جَیسا باسَن جِس کے
چاروں کونے آسمان سے لٹک رہے تھے اُتر کر مُجھ تک آیا۔[6] ۶۔ جب مَیں نے اُس پر غَور سے نَظَرْ کی تو زمین کے چوپائے، جَنْگلی جانْوَر ، کِیڑے مکوڑے
اَور ہوا کے پَرِندے دیکھے۔[7] ۷۔ اَور یہ کہتےہُوئے ایک آواز بھی سُنی کہ اَے پَطْرَس اُٹھ! ذَبْح کر اَور کھا۔[8] ۸۔ مگر مَیں نے کہا۔ اَے خُداوَنْد ہرگز نہیں۔ کیونکہ
میرے حَلْق سے کبھی کوئی حَرام یا ناپاک چِیز نہیں اُتری۔[9] ۹۔ تب مُجھے دُوسری بار آسمان سے آواز آئی کہ جِسے خُدا نے حَلال ٹھہرایا تُو اُسے حَرام نہ
کہہ۔[10] ۱۰۔ تین بار اَیسا ہی ہُؤا۔ پِھر وہ سب چِیزیں آسمان کی طَرْف واپَس اُٹھا لی گئیں۔[11] ۱۱۔ اَور دیکھو اُسی وقت تِین آدْمی جو قَیصرؔیہ سے
میرے پاس بھیجے گئے تھے اُس گھر کے پاس آکھڑےہُوئے جِس میں ہم تھے۔[12] ۱۲۔ اَور رُوح نے مُجھ سےفرمایا کہ تُو بِلا تَفْرِیق اُن کےہَمْراہ چلا جا اَور یہ چھ
بھائی بھی میرےہَمْراہو لئے اَور ہم اُس شَخْص کے گھر میں داخِل ہُوئے۔[13] ۱۳۔ اَور اُس نےہمیں بتایا کہ اُس نے کِس طَرْح ایک فَرِشْتہ کو اپنے گھر میں
کھڑے دیکھا جِس نے اُس سے کہا کہ یاؔفا میں آدْمی بھیج اَور شمعُوؔن کو جو پَطْرَس کہلاتاہے بُلوالے۔[14] ۱۴۔ وہ تُجھے اَیسا پَیغام دے گا جِس سے تُجھ
سَمیت تیرا سارا خانْدان نَجات پائے گا۔[15] ۱۵۔ جُونہی مَیں نے اُن سے کلام کرنا شُرُوع کِیا تو اُن پر رُوحُ القُدْس اُسی طَرْح نازِل ہُؤا جِس طَرْح اِبْتِدا
میں ہم پر ہُؤا تھا۔[16] ۱۶۔ تب مُجھے خُداوَنْد کے وہ اَلْفاظ یاد آئے جیسا اُس نے فرمایاتھا کہ در حَقِیقَت یُوحنّاؔ نے تو پانی سے بَپتِسْمَہ دِیا مگر تُم رُوحُ القُدْس
سے بَپتِسْمَہ پاؤگے۔[17] ۱۷۔ چونچْہ جب خُدا نے اُن کو بھی وُہی نِعمَت دِی جو ہمیں خُداوَنْد یَسُوع مَسِیح پر اِیمان لانے سے مِلی تھی تو بَھلا مَیں کون تھا کہ
خُدا کی مُخالِفَت کرسکتا؟ [18] ۱۸۔ جب اُنہوں نے یہ باتیں سُنیں تو وہ لا جواب ہو گئے اَور کُچھ نہ کہہ سکے، مگر اُنہوں نے خُدا کی تَمْجِید کی اَور کہا کہ
خُدا نے غَیْر اَقْوام کو بھی زِنْدَگی پانے کے لئے تَوبَہ کی تَوفِیق بَخْشی ۔[19] ۱۹۔ چونچْہ جو لوگ اُس اِیْذا رَسانی کے سَبَب سے پَراگَنْدَہوگئے تھے جو ستِفنُؔس کے
سَبَب سےپیش آئی تھی۔ وہ سَفَر کرتے کرتے فِینیکؔے اَور کُپرؔس اَور انطاکؔیہ میں پُہنچے۔ مگر وہ صِرْف یَہُودیوں ہی کے ساتھ کلام کِیا کرتے تھے۔[20] ۲۰۔ لیکن
اُن میں سے چند اَشْخاص جو کپرُسؔی اَور کُرینؔی تھے وہ انطاکؔیہ میں آ کر یُونانیوں کو بھی خُداوَنْد یِسُوع کی اِنْجِیل کی باتیں بتلنے لگے۔[21] ۲۱۔ اَور
خُداوَنْد کا ہاتھ اُن کے ساتھ تھا اَور مُتَعَدِّد لوگ اِیْمان لا کر خُداوَنْد کی طرف رُجُوع لائے۔[22] ۲۲۔ اِن باتوں کی خَبَر یرُوشلِؔیم کی کَلِیسِیا کے کانوں تک
پُہنچی اَور اُنہوں نے برنبآس کو انطاکؔیہ بھیجا۔[23] ۲۳۔ جب وہ وہاں پُہنچاتو خُدا کا فضل دیکھا اَور خُوش ہُؤا اَور اُن سب کی حَوصَلَہ اَفْزائی کی کہ دِلی
اِرادہ سے خُداوَنْد میں قائم رہو۔[24] ۲۴۔ کیونکہ وہ ایک نیک مَرد تھا اَور رُوحُ الْقُدس اَور اِیْمان سے مَعْمُور تھا۔ اَور مُتَعَدِّد لوگ کَلِیسِیا میں زَم ہو گئے۔
[25] ۲۵۔ تب برنبآس ترسُؔس کی طرف روانہُؤا کہ ساؤل کو اِحْتِیاط سے تلاش کرے۔[26] ۲۶۔ اَور جب وہ اُسے مِل گیا تو وہ اُسے انطاکؔیہ میں لے آیا اَور ایسا


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

ُہؤا کہ وہ سال بھر کَلِیسیا کی جَماعَت سےمِلتےاَور بہُت سے لوگوں کو تَعْلِیم دیتے رہےاَور شاگِرْد پہلے انطاکیؔہ ہی میں مَسِیحی کہلائے۔۲۷[27]۔ اُنہی دِنوں چَنْد
اَنْبِیا یرُوشلِیؔم سے انطاکیؔہ میں آئے۔۲۸[28]۔ اُن میں سے ایک نے جِس کا نام اَگَبُس تھا کھڑےہو کر رُوح کی ہِدایَت سے ظاہِر کِیا کہ تمام دُنیا میں بڑا کال
پڑے گااَور اَیسا کلَوُدیُس کے عَہْد میں ُہؤا۔۲۹[29]۔ اَور شاگِرْدوں نے تَجْوِیز کیا کہ اپنی اپنی اِسْتِعْداد کے مُطابِق یہُودِیَّہ میں رہنے والے بھائیوں کی اِمْداد کے
لئے کُچھ بھیجیں۔۳۰[30]۔ چُنانْچِہ اُنہوں نے اَیسا ہی کِیا اَور برنباؔس اَور ساؤؔل کےہاتھ بزرگوں کے لئے کُچھ رقم بھیجوائی۔

12 ۱[1] قریباً اُسی وقت ہیرودیسؔ بادشاہ نے بَدْ سُلوکی کرنے کے لئے کَلِیسیِا کے بَعْض اَرْکان پر ہاتھ ڈالا۔۲[2] اَور یُوحنّؔا کے بھائی یَعقُوؔب کو تَلْوار سے مار
ڈالا۔۳[3]۔ اَور جب دیکھا کہ یہ عَمَل یہُودیوں کو پَسَنْد آیاہَے تو پَطْرؔس کو بھی گِرِفْتار کر لِیا۔یہ عیدِ فطِیر کے دِن تھے۔۴[4]۔ اَور اُس کی گِرِفْتار ی کے
بعد اُسے اِس اِرادَہ سے قَید میں ڈالا کہ اُسے فَسْح کے بعد عَوام کے سامنے پیش کرے۔اَور اُس پر نَظَرْ رکھنے کے لئے چاروں پہْروں میں چار چار سِپاہیوں
کو تَعِینَات کِیا۔۵[5]۔ سو پَطْرؔس پر تو قَید خانَہ میں کڑی نَظَرْ رکھی جا رہی تھی مگر کَلِیسیِا اُس کے لئے بِلاتوقُّف خُدا سے دُعا کر رہی تھی۔۶[6]۔ اَور
جب ہیرودیسؔ اُسے پیش کرنے کو تھا تو اُسی رات پَطْرؔس دو زَنْجِیروں سے جکڑا ُہؤا دو سِپاہیوں کے دَرْمِیان سو رہا تھا اَور پہْرے دار دَرْوازے پر قَید
خانے کی نِگرانی کر رہے تھے۔۷[7]۔اَور دیکھو خُداوَنْد کا ایک فَرِشْتَہ اچانَک اُس پر ظاہِر ُہؤا اَور قَید خانے کی کوٹْھڑی میں رَوشْنی ہو گئی۔ اَور اُس نے
پَطْرؔس کی پَسْلی تَھپْتَھپا کر اُسے جگایا اَور کہا کہ فوراً اُٹھ۔ تب زَنْجِیروں اُس کےہاتھوں سے اُتر کرگرپڑیں۔۸[8]۔ اَور فرِشتہ نے اُس سے کہا کَمر باندھ،
اپنی جُوتی پہن۔اَور پَطْرؔس نے ایسا ہی کِیا۔ پِھر فَرِشْتَہ نے اُس سے کہا۔ اب اپنا چُغَہ پہن کر میرے پِیچھےہولے۔۹[9]۔پَطْرؔس نِکل کر فَرِشْتَہ کے پِیچھےہو لِیا۔
مگر نہ جانا کہ یہ جوکُچھ فَرِشْتَہ کی طرف سےہو رہاہَے وہ حَقِیقَت ہَے۔ بلکہ یہ سمجھا کی وہ رُؤیا دیکھ رہاہَے۔۱۰[10]۔ پس وہ پہلے اَور دوسرے مُحافِظوں سے
بچ کر اُس لوہے کے پھاٹَک پر پُہنچ جو شہر کی طرف ہَے۔ وہ اُنکے لئے آزخُود کُھل گیا۔ پس وہ نِکل کر گلی کے کونے تک گئے اَور فَرِشْتَہ یکایک اُسکے پاس
سے چلا گیا۔۱۱[11]۔ اَور پَطْرؔس نےہوش میں آکر کہا کہ اب مَیں نے واقعیہ جان لِیا کہ خُداوَنْد نے اپنا فَرِشْتَہ بھیج کر مُجھےہیرودیسؔ کےہاتھ سے چھڑا لِیاہےاَور
یہودی قوم کی ساری اُمید پر بھی پانی پِھیر دیا۔۱۲[12]۔ اَور اِس پر غَوْر و فِکْر کے بعد وہ اُس یُوحنّؔا کی ماں مریؔم کے گھر آیا جو مرقؔس کہلاتاہَے۔ وہاں
بہُت سے آدْمی جَمْع ہو کر دُعا کر رہے تھے۔۱۳[13]۔ جب اُس نے پھاٹَک کا دَرِیچَہ کھٹکھٹایاتو رُدؔی نامی ایک نَوکَرانی دَسْتَک سُننے کوآئی۔۱۴[14]۔ اَور پَطْرؔس
کی آواز پہْچان کر خُوشی کے مارے دَرْوازَہ نہ کھول پائی بَلْکِہ دَوڑ کر اِنْدَر خَبَر کی کہ پَطْرؔس دَرْوازَہ پر کَھڑاہَے۔۱۵[15]۔ اِس پر اُنہوں نے اُس سے کہا اری
تُوتو دِیوانی ہَے۔مگر وہ اپنی بات پر مُصِر رہی کہ ایسا ہی ہَے۔ اُنہوں نےاُس سے کہا کہ یہ تواُس کا فَرِشْتَہ ہَے۔۱۶[16]۔ مگر پَطْرؔس دَرْوازَہ کھٹکھٹاتا رہا۔تب
اُنہوں نے دَرْوازَہ کھولا اَور اُسے دیکھ کر حیَران ہو گئے۔۱۷[17]۔ پَطْرؔس نے اُنہیں ہاتھ سے چُپ رہنے کا اِشارہ کرتےہوئے بَیان کِیا کہ خُداوَنْد نے کِس کِس طرح
مُجھ قید خانےسے نِکالا۔ پِھر کہا کہ یعقوؔب اَور بھائیوں کو اِس بات کی خبر کر دینا اَور رَوانَہ ہو کر دوسری جگہ چلا گیا۔۱۸[18]۔ جب صُبْح ُہوئی تو سِپاہی
بہُت گھبْرا گئےکہ پَطْرؔس کا کیا ُہؤاہَے۔۱۹[19]۔ جب ہیرودیسؔ نے اُسے تلاش کیا اَور نہ پایا تو پہْرے داروں کی تَفْتِیش کر کے اُنہیں سزائے موت کا فَیصْلَہ سُنایا
اَورخود یہُودِیہ کو چھوڑ کر قیصرؔیہ میں جا بسا۔۲۰[20]۔اَور ہیرودیسؔ صُوؔر اَور صَیؔدا کے لوگوں سے نِہایَت ناراض تھا۔ چُنانْچِہ وہ مُتَّحِد ہو کر اُسکے پاس آئے
اَور بادشاہ کے نائب بَلستُؔس کو اِعْتِماد میں لےکر صُلْح چاہی۔ کیونکہ اُنکے مُلک کو بادشاہ کے مُلک سے رَسَد پہُنچتی تھی۔۲۱[21]۔سو ہیرودیسؔ ایک مُقَرَّرَہ
دِن پر شَاہانَہ پوشاک پہن کر تَخْتِ عَدالَت پر بیٹھا اَور اُن سے خِطاب کرنے لگا۔۲۲[22]۔ پس لوگ پُکار اُٹھ کہ یہ تو خُدا کی آوازہَے نہ کہ اِنسان کی۔۲۳[23]۔
اُسی وَقْت خُداوَنْد کے ایک فرِشتہ نے اُسے مارا۔ اِس لئے کہ اُس نے خُدا کی تَمْجِید نہ کی۔ اَور اُسے کیڑے پڑ گئے اَور وہ مر گیا۔۲۴[24]۔لیکن کلامِ خُدا تَرَقّی
کرتااَور پھیلتا گیا۔۲۵[25]۔اَور برنباؔس اَور ساؤؔل اپنی خِدْمَت اَنْجام دے کر اَور یُوحؔنا کو جو مرقؔس کہلاتاہَے ساتھ لے کر یرُوشلِیؔم سے واپس لوٹے۔

13

۱[1]۔ انطاکیؔہ کی کَلِیسِیا میں انبیاء اَور مُعَلِّمِین یہ تھے یعنی برنباؔس، شمعؔون جو کالا کہلاتاہَے، لُوکؔیسُ کُرینی، مناؔیم جو چوتھائی مُلک کے حاکِم
ہیرودیؔس کے ساتھ پلا بڑھاتھا اَور ساؤؔل۔۲[2]۔ جب وہ خُداوَنْد کی عِبادَت کر رہے اَور روزے رکھ رہے تھے تو رُوحُ القُدس نے فرمایا کہ میرے لئے ساؤؔل
اَور برنباؔس کو اُس کام کے لئے مَخْصُوص کر دو جس کے واسْطے مَیں نے اُنہیں بُلایاہَے۔۳[3]۔ تب اُنہوں نے رُوْزَہ رکھنےاَور دُعا کرنے کے بعداُن پر ہاتھ رکھ اَور
اُنہیں رَوانَہ کر دِیا۔۴[4]۔ چُنانْچِہ روحُ القُدس کے بھیجےہوئے برنباؔس اَور ساؔؤل سِلوؔکیہ کو گئے اَور وہاں سے جہاز سے کپُرسؔ کو چلے۔۵[5]۔ اَور جب وہ
شہرِسلؔمیس میں تھےتو وہ یہُودیوں کے عبادتخانوں میں خُدا کا کلام سُنانے لگے اَور یُوحؔنابھی بطورِ مَدَدگار اُن کے ساتھ تھا۔۶[6]۔ اَور وہ اُس تمام
جزیرے میں سے گُزرتےہُوئے پافُس تک پہُنْچے۔ جہاں اُنہیں ایک یہؔودی جادوگر اَور جھوٹا نَبی مِلا جِس کا نام بر یَسُوع تھا۔۷[7]۔ وہ جادوگرسِرگیُسؔ پولُس
صُوبہ دار کا تَعَلُّق دار تھا، جو ایک ذَہِین شَخْص تھا۔ اِس شَخْص نے برنباؔس اَور ساؔؤل کو بُلا کر خُدا کا کلام سُننا چاہا۔۸[8]۔ مگر الؔیماس جادوگرنے
(جِس کے نام کے معنی بھی جادوگر ہی ہَیں) اُنکی مُخالِفَت کی اَور صُوبَہ دار کو اِیْمان لانے سے روکْنا چاہا۔۹[9]۔ اَور ساؔؤل نے جو پولُسؔ بھی کہلاتاہَے رُوح
اُلقُدس سے مَامُور ہو کر اُس پر غَور سے نَظَرْ کی ۱۰[10]۔ اَور کہا اے شَیطان کے فرزند تُو جو تمام فَرِیب اَور مُکر سے بھرا ُہؤا اَور ہر طرح کی راسْتی
کا دُشمن ہَے۔کیا خُداوَنْد کی سیدھی راہیں بِگاڑنے سے باز نہ آئے گا؟ ۱۱[11]۔ اَب دیکھ خُداوَنْد کا ہاتھ تُجھ پرہَے اَور تُو اَندھا ہوجائے گا اَور ایک مُدّت تک
سُورج کو نہ دیکھ گا۔ اُسی وقت دُھندلا پن اَور اَندھیرا اُس پر چھا گیا اَور وہ ڈھونڈنے لگا کہ کوئی اُس کا ہاتھ پکڑ کراُسے لے چلے۔۱۲[12]۔ تب صُوبَہ دار
یہ ماجرا دیکھ کر اِیمان لے آیا کیونکہ وہ خُداوَنْد کی تَعْلِیم پر حَیران تھا۔۱۳[13]۔ پِھر پولؔس اَور اُس کے ساتھی پافُس سے جَہاز پر سوار ہو کر پمفیلیہ کے
(شہر )پرگؔہ میں آئے اَور یوحؔنا اُن سے جُدا ہو کر یروشلؔیم کولوٹ گیا۔۱۴[14]۔اَور وہ پرِگؔہ سے چل کر پسدؔیہ کے انطاکیؔہ میں پہُنچ اَور سبت کے دِن
عِبادتخانہ میں جا بیٹھے۔۱۵[15]۔ پِھر توریت اَور انبیاء کی کتاب کی تلاوت کے بعد عِبادتخانہ کےسرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ اَے بھائیو! اگر لوگوں کی
نَصِیحَت کے واسطے تُمہارے دِل میں کوئی بات ہو تو بَیان کرو۔۱۶[16]۔ پس پولؔس نے کھڑےہو کر اَور ہاتھ سے اِشارہ کرتےہُوئے کہا اَے اِسرائیلؔیو اَور اَے خُدا
ترسو! سنو۔۱۷[17]۔اِس قومِ اسرائیلؔ کے خُدانےہمارے باپ دادا کو چُن لِیا اَور جب یہ قوم مُلکِ مِصر میں پردیسیوں کی طرح رہتی تھی اُسےسر بُلند
کِیا اَور اپنے دستِ قوی سے اُنہیں وہاں سے نِکال لایا۔۱۸[18]۔ اَور تقریباً چالیس بَرس تک بِیابان میں وہ اُن کی برداشت کرتا رہا۔۱۹[19]۔ پِھر مُلکِ کِنؔعان
میں سات اقوام کو ہلاک کرکے اُن کا مُلک اِن کی مِیراث کر دیا۔۲۰[20]۔اِن تمام واقِعات کو تَقْرِیباً چار سَو پچاس بَرس لگ گئے۔ اَور اِس کے بعد سمُؔو
ئیل نبی کے دور تک خُدا اُنہیں قاضِی مُہیا کرتا رہا۔۲۱[21]۔ اِس کے بعد اُنہوں نے بادشاہ کا تکاضہ کِیا اَور خُدانے بنؔیمین کے قبیلہ میں سے ایک مرد ساؤؔل بن
قؔیس کو چالِیس بَرس کے لئے اُن پر مُقَرَّر کِیا۔۲۲[22]۔ پِھر اُسے معزوُل کرکے داؤؔد کو اُنکا بادشاہ بنایا جِسکی بابت اُس نے یہ گَواہی دی کہ مُجھ ایک
شَخْص یسّؔی کا بیٹا داؤؔد میرے دِل کے مُوافِق مِل گیا۔ وُہی میری تمام مرضی کو پُورا کریگا۔۲۳[23]۔ اُسی کی نسل میں سے خُدانے اپنے وعدے کے
مُطابق اِسرائیلؔ کے لئے ایک مُنْجی یعنی یسُؔوع کو مَبعُوث کِیا۔۲۴[24]۔ یسُؔوع کے آنے سے پہلے یُوحنّؔا نے اِسرائیلؔ کی تمام قوم کے سامنے تَوبہ کے بَپتِسْمَہ کی
تَبْلِیغ کی۔۲۵[25]۔ اَور جب یُوحؔنا اپنا کام مُکَمَّل کرنے کو تھا تو اُس نے کہا کہ تُم مُجھ کیا سمجھتےہو؟ مَیں وہ تونہیں ُہوں، مگر سُنو، میرے بعد وہ شَخْص
آنے والاہَے کہ مَیں اُس کے پاؤں کی جُوتی کا تَسْمَہ کھولنے کے لائِق نہیں۔۲۶[26]۔ اَے بھائیو!، ابراؔہم کے فَرْزَنْدو،اَور اَے خُدا ترسو! اِس نَجات کے کلام کو


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

ہمارے پاس بھیجا گیا۔ [27]۲۷۔ کیونکہ یروشلؔیم میں رہنے والوں اَور اُن کے سرداروں نےاُسےنہ پہچانا بَلْکِہ اُس پر فتویٰ لگا کر اَنبیاء کے کَلِمات کو جن کی
تِلاوَت ہر سَبْت پر کی جاتیہَے پُورا۔ [28]۲۸۔ اَور گو اُسے سزلئے موت دینے کی کوئی وجہ نہ تھی تو بھی اُنہوں نے چلاّ کر پیلاطُس سے اُس کی مَوت کا
تَقاضہ کِیا۔ [29]۲۹۔ اَور جو کُچھ اُس کے حَق میں لکھا تھا جب سب کُچھ پُورا کر چُکے تو اُسے صَلِیب پر سے اُتار کر قَبْر میں رکھّ دِیا۔ [30]۳۰۔ مگر خُدانے
اُسے مُردوں میں سے زِنْدَہ کِیا۔ [31]۳۱۔ اَور وہ بہُت دِنوں تک اُنکو دکھائی دیتا رہا جو اُس کےہمراہ گلؔیل سے یروشلؔیم میں آئے تھے۔ اَور اب لوگوں کے سامنے
وہی اُس کے گَواہَیں۔ [32]۳۲۔ اَور اب ہم تُمہیں اُس وَعدَہ کی خوشخَبِری دیتےہَیں جو ہمارے باپ دادا سے کیا گیا تھا۔ [33]۳۳۔ کہ خُدانے یَسُوؔع کو زندہ کرکے
ہماری الادکے لئے اُسی وعدہ کو پُورا کِیا۔ چُنانچہ دوسرے مزمور میں لکھاہَے کہ تُو میرا بیٹاہَے۔ آج تُو مُجھ سے پیدا ہُؤاہَے۔ [34]۳۴۔ اَور اُس کے اِس طرح
مُردوں میں سے زِنْدَہ کرنےکے مُتَعَلِّق کہ وہ پَھر کبھی نہ مَرے گا اُس نے یُوں فرمایاکہ مَیں داؤؔد کی پاک اَور یقینی بَرَکات تُمہیں دُوں گا۔
[35]۳۵۔ یَہی وَجْہَ کہ وہ ایک اَور مَزمُور میں بھی فرماتاہَے کہ تُو اپنے مُقدّس کو سڑنے کی نَوبت تک پُہنچنے نہ دے گا۔ [36]۳۶۔ کیونکہ داؤؔد تو اپنے وقت میں
خُدا کی مَرْضِی کو پُورا کرکےسو گیا اَور اپنے باپ دادا سے جا مِلا اَور اُس کے سڑنے کی نَوبَت بھی آئی۔ [37]۳۷۔ مگر جِسے خُدانے زِنْدَہ کِیا اُس کے سڑنے
کی نَوبَت نہیں آئی۔ [38]۳۸۔ چُنانچہ اَے بھائیو! تُمہیں یہ خبر ہو جلئے کہ اِسی شَخْص کے وَسِیلے سے تُمہیں گُناہوں کی مُعَافِی کی خبر دی جا رہیہَے۔ کیونکہ
مُوسَوی شریعت تُمہیں راست باز نہیں ٹھہرا سکتی تھی۔ [39]۳۹۔ لیکن اِس شَخْص کے وَسِیلے سے خُدا اِیْمان لانے والاہر شَخْص کو راست باز ٹھہراتاہَے۔
[40]۴۰۔ سو خبر دار! ایسا نہو کہ جو اَنبیاء کی کِتاب میں مرقومہَے وہ تُم پر صادِق آجلئے کہ [41]۴۱۔ اَے تَحْقِیر کارو! دیکھو۔ مُتَعَجِّب ہو اَور مِٹ جاؤ کیونکہ
مَیں تُمہارے زمانہ میں ایک کام کِیا چاہتاُہوں۔
اَور وہ کام ایسلہےکہ اگر کوئی اُس کا اِعْلان بھی کرے
تو تُم یَقِین نہ کروگے۔
[42]۴۲۔ جب پولؔوس اَور برنباؔس وہاں سے باہر نکلے تو لوگوں نے اُن سے اِلْتِجا کی کہ اگلے سَبْت بھی ہمیں یہی باتیں دوبارہ بتائی جائیں۔ [43]۴۳۔ جب عِبادَت
خانے کی مَجلِس خَتْم ہُوئی تو مُتَعَدِّد یہؔودی اَور خُدا پرست نو مرید یہؔودی پولُوس اَور برنباؔس کے پیچھےہو لئے۔ اُنہوں نے اُن سے کلام کرتےہُوئے اُنہیں
تَرْغِیب دِی کہ خُداکے فَضْل پر قائم رہو۔ [44]۴۴۔ اگلے سَبْت کو تَقْرِیباً سارا شَہْر خُدا کا کلام سُننےکے لئے اِکٹھا ہوگیا۔ [45]۴۵۔مگر یہؔودی اتنا ہُجُوم دیکھ کر
حَسَد سے بھر گئے اَور پولُس کی تَعْلِیمات کی مُخالِفَت کرنے اَور اُس کی توحین کرنےلگے۔
[46]۴۶۔ پولُس اَور برَنباس دلیر ی سے کہنے لگے لازم تھا کہ خُدا کا کلام پہلے تُمہیں سُنایا جاتا لیکن چُونْکہ تُم اُسے رَد کرتےہو اَور اپنے آپ کو حیاتِ ابدی کے
لئے نا اَہل ٹھہراتےہو سو دیکھواب ہم غیر اقوام کی جانب مُتَوَجِّہوتےہَیں۔ [47]۴۷۔ کیونکہ خُداوَنْدنےہمیں یہ کہتےہُوئے حُکم دیاہَے کہ مَیں نے تُمہیں غیر اقوام کے لئے
نور مُقرّر کِیاہَے تاکہ تُم زمین کی اِنْتِہا تک نَجات کا باعِث بنو۔ [48]۴۸۔ غیر قوم والے یہ سُن کر خُوش ہُوئے اَور خُداکے کلام کی بڑائی کرنے لگے اَور جتنے
حیاتِ اَبدی کے لئے مُقرّر کئے گئے تھے وہ اِیمان لے آئے۔ [49]۴۹۔ اَور تمام علاقہ میں خُدا کا کلام پھیل گیا۔ [50]۵۰۔ مگر یہودیوں نے خُدا پَرَسْت اَور مُعَزَّز عورتوں
اَور شہرکے شُرفا کو اُبھارا اَور پولُس اَور بَرنباؔس کو ستانے پر آمادہ کرکے اُنہیں اپنی حُدُود سے نِکَلوا دِیا۔ [51]۵۱۔ لیکن پولُس اَور بَرنباؔس اپنے پاؤں کی
گرد اُنکے سامنے جھاڑ اِکُنِیُم کوچلے گئے۔ [52]۵۲۔ اَور شاگرد خُوشی اَور رُوحُ القُدس سے مَعْمُور ہوتے چلے گئے۔

14
[1]اور اِکُنِیم میں اَیسا ہُؤا کہ وہ ساتھ ساتھ یہُودِیوں کے عِبادت خانہ میں گئے اور اَیسی تقرِیر کی کہ یہُودِیوں اور یُونانِیوں دونوں کی ایک بڑی
جماعت اِیمان لے آئی۔ [2]مگر نافرمان یہُودِیوں نے غَیر قَوموں کو اُکسا کر بھائِیوں کی طرف سےبدگُمان کردِیا۔ [3]چُنانْچِہ وہ بہُت عرصہ تک وہاں رہے
اور خُداوندکے بھروسہ پر دِلیری سے کلام کرتے رہے اور وہ اُن کےہاتھوں سے نشِان اور عجِیب کام کرا کر اپنے فَضْلکے کلام کی گواہی دیتا تھا۔ [4]لیکِن شہر
کے لوگوں میں پھُوٹ پڑگئی۔ بعض یہُودِیوں کی طرف ہوگئے اور بعض رَسُولوں کی طرف۔ [5]مگر جب غَیر قَوم والے اور یہُودی اُنہیں بیعِزّت اور
سنگسار کرنے کو اپنے سَرداروں سمیت اُن پر چڑھ آئے۔ [6]تو وہ اِس سے واقِف ہوکر لُکااُنیہ کے شہروں لُسترہ اور دِربے اور اُن کے گِرد نواح میں بھاگ گئے۔
[7]اور وہاں مسلسل خُوشخَبری سُنلتے رہے۔ [8]اور لُسترہ میں ایک شَخص بَیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔ [9]وہ
پولُوسؔ کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اِس نے اُس کی طرف غَور کرکے دیکھا کہ اُس میں شِفا پلنےکے لائِق اِیمانہَے۔ [10]تو بڑی آواز سے کہا اپنے پاؤں
کے بل سِیدھا کھڑا ہوجا! چُنانْچِہ وہ اُچھل کر چلنے پھِرنے لگا۔ [11]لوگوں نے پولُوسؔ کا یہ کام دیکھ کر لُکااُنیہ کی بولی میں بُلند آواز سے کہا کہ آدمِیوں کی
صُورت میں دیوتا اُتر کر ہمارے پاس آئےہَیں۔ [12]اور اُنہوں نے برنباسؔ کو زیُوس کہا اور پولُوسؔ کو ہرمیس۔ اِس لِئے کہ یہ کلام کرنے میں سبقت رکھتا
تھا۔ [13]اور زیُوس کے اُس مندر کا پُجاری جو اُن کے شہرکے سامنے تھا بَیل اور پھُولوں کےہار پھاٹک پر لاکر لوگوں کے ساتھ قُربانی کرنا چاہتا تھا۔ [14]جب
برنباس اور پولُوسؔ رَسُولوں نے سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جاکُودے اور پُکار پُکار کر۔ [15]کہنے لگے کہ لوگو! تُم یہ کیا کرتےہو؟ ہم بھی تُمہارے
ہم طبِیعت اِنسان ہَیں اور تُمہیں خُوشخَبری سُنلتےہَیں تاکہ اِن باطِل چِیزوں سے کِنارہ کرکے اُس زِندہ خُدا کی طرف پھِرو جِس نے آسمان اور زمِین
اور سُمندر اور جو کُچھ اُن میںہَے پَیدا کِیا ۔ [16]اُس نے اگلے زمانہ میں سب قَوموں کو اپنی اپنی راہ چلنے دِیا۔ [17]تَو بھی اُس نے اپنے آپ کوبے گواہ نہ چھوڑا۔
چُنانْچِہاُس نے مِہربانیاں کِیں اور آسمان سے تُمہارے لِئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پَیداوارکے مَوسم عطا کِئے اور تُمہارے دِلوں کو خُوراک اور خُوشی
سے بھر دِیا۔ [18]یہ باتیں کہہ کر بھی لوگوں کو مُشکِل سے روکا کہ اُن کےکے لِئے قُربانی نہ کریں۔ [19]پھِر بعض یہُودی انطاکِیہ اور اِکُنِیمُ سے آئے اور لوگوں کو
اپنی طرف کرکے پولُوسؔ کو سنگسار کِیا اور اُس کو مُردہ سَمَجھ کر شہرکے باہِر گھسِیٹ لے گئے۔ [20]مگر جب شاگِرد اُس کے گِردا گِرد آ کھڑےہُوئے تو
وہ اُٹھ کر شہر میں آیا اور دُوسرے دِن برنباسؔ کے ساتھ دِربے کو چلا گیا۔ [21]اور وہ اُس شہر میں خُوشخَبری سُناکر اور بہُت سے شاگِرد کرکے لُستر
اور اِکُنِیمُ اور انطاکِیہ کو واپَس آئے۔ [22]اور شاگِردوں کے دِلوں کو مضبُوط کرتے اور نصِیحت دیتے تھے کہ اِیمان پر قائِم رہو اور کہتے تھے ضرُورہَے کہم بہُت
مُصِیبتیں سہہ کر خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہوں۔ [2326]اور اُنہوں نےہر ایک کلِیسِیا میں اُن کے لِئے بُزُرگوں کو مُقرّر کِیا اور روزہ سے دُعا کرکے اُنہیں
خُداوندکے سُپرد کِیا جِس پر وہ اِیمان لائے تھے۔ [24]اور پسِدیہ میں ہوتےہُوئے پمفِیلیہ میں پہُنچے۔ [25]اور پرگہ میں کلام سُنا کر اتلیہ کو گئے۔اور وہاں سے جہاز پر
اُس انطاکِیہ میں آئے جہاں اُس کے کام کے لِئے جو اُنہوں نے اَب پُورا کِیا خُداکے فَضْلکے سپُرد کِئے گئے تھے۔ [27]وہاں پُہنچکر اُنہوں نے کلِیسِیا کو جمع کِیا اور اُن
کے سامنے بیان کِیا کہ خُدانےہماری معرفت کیا کچھ کِیا اور یہ کہ اُس نے غَیر قَوموں کے لِئے اِیمان کا دروازہ کھول دِیا۔ [28]اور وہ شاگِردوں کے پاس مُدّت
تک رہے۔

15
[1]پھِر بعض لوگ یہُودیہ سے آ کر بھائِیوں کو تعلِیم دینے لگے کہ مُوسٰی کی رسم کے مُوافِق تُمہارا ختنہ نہو تو تُم نِجات نہیں پاسکتے۔ [2]چُنانْچِہ جب پولُوسؔ
اور برنباسؔ کی اُن سے بہُت تکرار اور بحث ہُوئی تو کلِیسِیانے ٹھہرایا کہ پولُوسؔ اور برنباسؔ اور اُن میں سے چند اَور شَخص اِس مسئلہ کے لِئے
رَسُولوں اور بُزُرگوں کے پاس یروشلِیم جائیں۔ [3]چُنانْچِہکلِیسِیانے اُن کو روانہ کِیا اور وہ غَیر قَوموں کے رُجُوع لانے کا بیان کرتےہُوئے فِینیکے اور سامریہ سے

گُزرے اور سب بھائِیوں کو بُہت خُوش کرتے گئے۔[4]جب یروشلِیم میں پہُنچے تو کلِیسِیا اور رَسُول اور بُزُرگ اُن سے خُوشی کے ساتھ مِلے اور اُنہوں نے
سب کُچھ بیان کِیا جو خُدا نے اُن کی معرفت کِیا تھا۔[5]مگر فرِیسِیوں کے فِرقہ سے جو اِیمان لائے تھے اُن میں سے بعض نے اُٹھ کر کہا کہ اُن کا ختنہ کرانا
اور اُن کو مُوسٰی کی شَرِیعَت پر عمل کرنے کا حُکم دینا ضرُور ہے۔[6]چُنانْچِہ رَسُول اور بُزُرگ اِس بات پر غور کرنے کے لِئے جمع ہُوئے۔[7]اور بہُت بحث کے
بعد پطرس نے کھڑے ہوکر اُن سے کہا کہ اَے بھائِیوں! تُم جانتے ہوکہ بہُت عرصہ ہُؤا جب خُدا نے تُم لوگوں میں سے مُجھے چُنا کہ غَیر قَومیں میری زبان سے
خُوشخَبری کا کلام سُن کر اِیمان لائیں۔[8]اور خُدا نے جو دِلوں کی جانتا ہے اُن کو بھی ہماری طرح رُوحُ القُدس دے کر اُن کی گواہی دی۔[9]اور اِیمان کے
وسِیلہ سے اُن کے دِل پاک کرکے ہم میں اور اُن میں کُچھ فرق نہ رکھّا۔[10]چُنانْچِہ اَب تُم شاگِردوں کی گَردَن پر اَیسا جُئوا رکھ کر جسکو نہ ہمارے باپ
دادا اُٹھا سکتے تھے نہ ہم خُدا کو کِیُوں آزماتے ہو؟ ۔[11]حالانکہ ہم کو یقِین ہے کہ جِس طرح وہ خُداوند یِسُوعؔ کے فَضْلہی سے نِجات پائیں گے اُسی طرح ہم بھی
پائیں گے۔[12]پھِر ساری جماعت چُپ رہی اور پولُوسؔ اور برنباس کا بیان سُننے لگی کہ خُدا نے اُن کی معرفت غَیر قَوموں میں کَیسے کَیسے نِشان اور
عجِیب کام ظاہِر کِئے۔[13]جب وہ خاموش ہُوئے تو یَعقُوب کہنے لگا کہ اَے بھائِیو میری سُنو! ۔[14]شمعُون نے بیان کِیا ہے کہ خُدا نے پہلے پہل غَیر قَوموں پر کِس
طرح توجُّہ کی تاکہ اُن میں سے اپنے نام کی ایک اُمّت بنالے۔[15]اور نبِیوں کی باتیں بھی اِس کے مُطابِق ہیں۔ چُنانچہ لکِھا ہے کہ۔[16]اِن باتوں کے بعد مَیں پھِر
آ کر داؤدؔ کے گِرے ہُوئے خَیمہ کو اُٹھاؤں گا اور اُس کے پھٹے ٹُوٹے کی مُرَمَّت کرکے اُسے کھڑا کرُوں گا۔[17]تاکہ وہ آدمِی جو باقی رہ گئے ہیں خُداوند کو تلاش
کریں اور سب قَومیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں کہیں کہ خُداوند ہی نے یہ سب کام اُسی نے کِیے ہیں۔[18]یہ وُہی خُداوند فرماتا ہے جو دُنیا کے شُرُوع سے اِن
باتوں کی خَبر رکھتا ہے۔[19]چُنانْچِہ میرا فَیصلہ یہ ہے کہ جو غَیر قَوموں میں سے خُدا کی طرف رُجُوع ہوتے ہیں ہم اُن کو تکلِیف نہ دیں۔[20]مگر اُن کو لِکھ
بھیجیں کہ بُتوں کی مکرُوہات اور حرامکاری اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور لہُو سے پرہیز کریں۔[21]کِیُونکہ قدِیم زمانہ سے ہر شہر میں مُوسٰی کی توریت
کی منادی کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں اور وہ ہر سَبت کو عِبادت خانوں میں سُنائی جاتی ہے۔[22]اِس پر رَسُولوں اور بُزُرگوں نے ساری کلِیسِیا سمیت مُناسِب
جانا کہ اپنے میں سے چند شَخص چُن کر پولُوسؔ اور برنباس کے ساتھ انطاکِیہ کو بھیجیں یعنی یہُوداہ کو جو برسبّا کہلاتا ہے اور سیلاس کو۔ یہ شَخص
بھائِیوں میں مُقدّم تھے۔[23]اور اِن کے ہاتھ یہ لِکھ بھیجا کہ انطاکِیہ اور سُوریہ اور کِلکیہ کے رہنے والے رسولوں، بزرگوں اوربھائِیوں کو اوراُن بھائیوں کو جو
غیر قوموں کے درمیان رہتے ہیں سَلام پہُنچے۔[24]چُونکہ ہم نے سُنا ہے کہ بعض نے ہم میں سے جِن کو ہم نے حُکم نہ دِیا تھا وہاں جا کر تُمہیں اپنی باتوں سے گھبرا
دِیا اور تُمہارے دِلوں کو اُلٹ دِیا۔[25]اِس لِئے ہم نے ایک دِل ہوکر مُناسِب جانا کہ بعض چُنے ہُوئے آدمِیوں کو اپنے عِزیزوں برنباس اور پولُوسؔ کے ساتھ تُمہارے
پاس بھیجیں۔[26]یہ دونوں اَیسے آدمِی ہیں جِنہوں نے اپنی جانیں ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے نام پر نِثار کر رکھّی ہیں۔[27]چُنانْچِہ ہم نے یہُوداہ اور سِیلاس
کو بھیجا ہے۔ وہ یِہی باتیں زبانی بھی بیان کریں گے۔[28]کِیُونکہ رُوح اُلقُدس نے اور ہم نے مُناسِب جانا کہ اِن ضرُوری باتوں کے سِوا تُم پر اَور بوجھ نہ
ڈالیں۔[29]کہ تُم بُتوں کی قُربانیوں کے گوشت سے لہُو اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حِرامکاری سے پرہیز کرو۔ اگر تُم اِن چِیزوں سے اپنے آپ کو بَچائے
رکھّوگے تو سَلامت رہوگے۔ والسّلام۔[30]چُنانْچِہ وہ رُخصت ہوکر انطاکِیہ میں پہُنچے اور جماعت کو اِکھٹّا کرکے خط دے دِیا۔[31]وہ پڑھ کر اُس کے تسلّی
بخش مضمُون سے خُوش ہُوئے۔[32]اور یہُوداہؔ اور سِیلاسؔ نے جو خُود بھی نبی تھے بھائِیوں کو بہُت سی نصِیحت کرکے مضبُوط کردِیا۔[33]وہ چند روز رہ کر
اور بھائِیوں سے سَلامتی کی دُعا لے کر اپنے بھیجنے والوں کے پاس رُخصت کر دِئے گئے۔[34][لیکِن سِیلاسؔ کو وہاں رہنا اچھّا لگا]۔[35]مگر پولُوسؔ اور برنباس
انطاکِیہ ہی میں رہے اور بہُت سے اَور لوگوں کو خُداوند کا کلام سِکھاتے اور اُس کی منادی کرتے رہے۔[36]چند روز بعد پولُوسؔ نے برنباس سے کہا کہ جِن
جِن شہروں میں ہم نے خُدا کا کلام سُنایا تھا آؤ پھِر اُن میں چل کر بھائِیوں کو دیکھیں کہ کَیسے ہیں۔[37]اور برنباس کی صلاح تھی کہ یُوحنّا کو جو
مرقُس کہلاتا ہے اپنے ساتھ لے چلیں۔[38]مگر پولُوسؔ نے یہ مُناسِب نہ جانا کہ جو شَخص پمفِیلیہ میں کِنارہ کرکے اُس کام کے لِئے اُن کے ساتھ نہ گیا تھا اُس
کو ہمراہ لے چلیں۔[39]چُنانْچِہ اُن میں اَیسی سخت تکرار ہُوئی کہ ایک دُوسرے سے جُدا ہوگئے اور برنباؔس مرقُسؔ کو لے کر جہاز پر کُپرُس کو روانہ ہُؤا۔
[40]مگر پولُوسؔ نے سِیلاس کو پسند کِیا اور بھائِیوں کی طرف سے خُداوند کے فَضْلکے سپُرد ہوکر روانہ ہُؤا۔[41]اور وہ کلِیسِیاؤں کو مضبُوط کرتا ہُؤا سُوریہ
اور کِلکیہ سے گُزرا۔

# 16

[1]پھِر وہ دِربے اور لُسترہ میں بھی پہُنچا۔ تو دیکھو وہاں تِمُیتھیُس نام ایک شاگِرد تھا۔ اُس کی ماں تو یہُودی تھی جو اِیمان لے آئی تھی مگر اُس کا
باپ یُونانی تھا۔[2]وہ لُسترہ اور اِکُنِیمُ کے بھائِیوں میں نیک نام تھا۔[3]پولُوسؔ نے چاہا کہ یہ میرے ساتھ چلے۔ چُنانْچِہ اُس کو لے کر اُن یہُودِیوں کے سبب سے
جو اُس نواح میں تھے اُس کا ختنہ کردِیا کِیُونکہ وہ سب جانتے تھے کہ اِس کا باپ یُونانی ہے۔[4]اور وہ جِن جِن شہروں میں سے گُزرے تھے وہاں کے لوگوں کو
وہ احکام عمل کرنے کے لِئے پہُنچاتے جاتے تھے جو یروشلِیم کے رَسُولوں اور بُزُرگوں نے جاری کِئے تھے۔[5]چُنانْچِہ کلِیسِیائیں اِیمان میں مضبُوط اور شُمار میں
روز بروز زیادہ ہوتی گئِیں۔[6]اور وہ فروگیہ گلَتیہ کے علاقہ میں سے گُزرے کِیُونکہ رُوح اُلقُدس نے اُنہِیں آسیہ میں کلام سُنانے سے منع کِیا۔[7]اور اُنہوں نے مُوسیہ
کے قرِیب پہُنچ کر بِتُونیہ میں جانے کی کوشِش کی مگر یِسُوعؔ کے رُوح نے اُنہِیں جانے نہ دِیا [8]چُنانْچِہ وہ مُوسیہ سے گُذر کر تروآس میں آئے۔[9]اور پولُوسؔ نے
رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک مَکِدُنی آدمِی کھڑا ہُؤا اُس کی مِنّت کرکے کہتا ہے کہ پار اُترکر مَکِدُنیہ میں آ اور ہماری مدد کر۔[10]اُس کے رویا دیکھتے ہی
ہم نے فوراً مَکِدُنیہ میں جانے کا اِرادہ کِیا کِیُونکہ ہم اِس سے یہ سَمجھے کہ خُدا نے اُنہِیں خُوشخَبری دینے کے لِئے ہم کو بُلایا ہے۔[11]چُنانْچِہ ترو آسؔ سے جہاز پر روانہ
ہوکر ہم سِیدھے سمُترلکؔے میں اور دُوسرے دِن نیاپُلس میں آئے۔[12]اور وہاں سے فِلپّی میں پہُنچے جو مَکِدُنیہ کا شہر اور اُس قِسمت کا صدر اور ایکبستی
ہے اور ہم چند روز اُس شہر میں رہے۔[13]اور سَبت کے دِن شہر کے دروازہ کے باہِر ندی کے کِنارے گئے جہاں سَمَجھے کہ دُعا کرنے کی جگہ ہوگی اور بَیٹھ کر اُن
عَورتوں سے جو اِکٹھّی ہُوئی تھِیں کلام کرنے لگے۔[14]اور تُھوار تیرہ شہر کی ایک خُدا پرست عَورت لُدِیہ نام قِرمِز بیچنے والی بھی سُنتی تھی۔ اُس کا
دِل خُداوند نے کھولا تاکہ پولُوسؔ کی باتوں پر تَوَجّہ کرے۔[15]اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتِسمہ لے لِیا تو مِنّت کرکے کہا کہ اگر تُم مُجھے خُداوند
کی اِیماندار بندی سَمَجھتے ہوتو چل کر میرے گھر میں رہو۔ چُنانْچِہ اُس نے ہمیں مجبُور کِیا۔[16]جب ہم دُعا کرنے کی جگہ جارہے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ ہمیں ایک
لَونڈی مِلی جِس میں غَیب دان رُوح تھی۔ وہ غَیب گوئی سے اپنے مالِکوں کے لِئے بہُت کُچھ کماتی تھی۔[17]وہ پولُوسؔ کے اور ہمارے پِیچھے آ کر چلانے لگی
کہ یہ آدمِی خُدا تعالیٰ کے بندے ہیں جو تُمہیں نِجات کی راہ بتاتے ہیں۔[18]وہ بہُت دِنوں تک اَیسا ہی کرتی رہی۔ آخِر پولُوسؔ سخت پریشان ہُؤا اور پھِر کر
اُس رُوح سے کہا کہ مَیں تُجھے یِسُوعؔ مسِیح کے نام سے حُکم دیتا ہُوں کہ اِس میں سے نِکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نِکل گئی۔[19]جب اُس کے مالِکوں نے دیکھا
کہ ہماری کمائی کی اُمِید جاتی رہی تو پولُوسؔ اور سِیلاسؔ کو پکڑ کر حاکِموں کے پاس چَوک میں کھینچ لے گئے۔[20]اور اُنہِیں فَوجداری کے حاکِموں کے آگے
لے جا کر کہا کہ یہ آدمِی جو یہُودی ہیں ہمارے شہر میں بڑی کھلبلی ڈالتے ہیں۔[21]اور اَیسی رسمیں بتاتے ہیں جِن کو قُبُول کرنا اور عمل میں لانا ہم
رُومیوں کو روا نہِیں۔[22]اور عام لوگ بھی مُتّفِق ہوکر اُن کی مُخالفت پر آمادہ ہُوئے اور فَوجداری کے حاکِموں نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے اور بینت
لگانے کا حُکم دِیا۔[23]اور بہُت سے بینت لگوا کر اُنہِیں قَید خانہ میں ڈالا اور داروغہ کو تاکِید کی بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کرے۔[24]اُس نے اَیسا
حُکم پاکر اُنہِیں اَندر کے قَید خانہ میں ڈال دِیا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دِئے۔[25]آدھی رات کے قرِیب پولُوسؔ اور سِیلاسؔ دُعا کررہے اور خُدا کی


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

حمد کے گیت گارہے تھے اور قَیدی سُن رہے تھے۔ 26کہ یکایک بڑا بھَونچال آیا۔ یہاں تک کہ قَید خانہ کی نیوِ ہِل گئی اور اُسی دم سب دروازے کھُل گئے اور
سب کی بیڑیاں کھُل پڑیں۔ 27اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قَید خانہ کے دروازے کھُلے دیکھ کر سَمَجھا کہ قَیدی بھاگ گئے۔ پَس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو
مار ڈالنا چاہا۔ 28لیکِن پولُوسؔ نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا کہ اپنے تِئیں نُقصان نہ پہُنچا کِیُونکہ ہم سب مَوجُود ہیں۔ 29وہ چراغ منگوا کر اَندر جاکُود اور
کانپتا ہُؤا پولُوسؔ اور سِیلاسؔ کے آگے گِرا۔ 30اور اُنہیں باہِر لاکر کہا اَے صاحبو! مَیں کیا کرُوں کہ نِجات پاؤں ؟ 31اُنہوں نے کہا خُداوند یِسُوعؔ پر اِیمان لا
تو تُو اور تیرا گھرانا نِجات پائے گا۔ 32اور اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے سب گھر والوں کو خُداوند کا کلام سُنایا۔ 33اور اُس نے رات کو اُسی گھڑی اُنہیں
لے جا کر اُن کے زخم دھوئے اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتِسمہ لِیا۔ 34اور اُنہیں اُوپر گھر میں لے جا کر دستر خوان بِچھایا اور اپنے سارے
گھرانے سمیت خُدا پر اِیمان لاکر بڑی خُوشی کی۔ 35جب دِن ہُؤا تو فوجداری کے حاکِموں نے حوالداروں کی معرفت کہلا بھیجا کہ اُن آدمِیوں کو چھوڑ
دے۔ 36اور داروغہ نے پولُوسؔ کو اِس بات کی خَبر دی کہ فَوجداری کے حاکِموں نے تُمہارے چھوڑ دینے کا حُکم بھیج دِیا۔ چُنانْچہِ اَب نِکل کر سَلامت چلے
جاؤ۔ 37مگر پولُوسؔ نے اُن سے کہا کہ اُنہوں نےہم کو جو رُومی ہَیں قُصُور ثابِت کِئے بغَیر علانِیہ پِٹوا کر قَید میں ڈالا اور اَب ہم کو چُپکے سے نِکالتے ہَیں ؟ یہ
نہِیں ہو سکتا بلکہ وہ آپ آ کر ہمیں باہِر لے جائیں۔ 38حوالداروں نے فَوجداری کے حاکِموں کو اِن باتوں کی خَبردی۔ جب اُنہوں نے سُنا کہ یہ رُومی ہَیں تو
ڈر گئے۔ 39اور آ کر اُن کی مِنّت کی اور باہِر لے جا کر دَرخواست کی کہ شہر سے چلے جائیں۔ 40چُنانْچہِ وہ قَید خانہ سے نِکل کر لُدِیہ کے ہاں گئے اور بھائِیوں
سے مِل کر اُنہیں تسلّی دی اور روانہ ہُوئے۔

## 17

1پھِر وہ امفِپُلِس اور اَپُلّونیہ ہوکر تھِسّلُنِیکے میں آئے جہاں یہُودِیوں کا ایک عِبادت خانہ تھا۔ 2اور پولُوسؔ اپنے دستُور کے مُوافِق اُن کے پاس گیا اور تِین
سبتوں کو کِتابِ مُقدّس سے اُن کے ساتھ بحث کی۔ 3اور اُس کے معنی کھول کھول کر دلِیلیں پیش کرتا تھا کہ مسِیح کو دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں
سے جی اُٹھنا ضرُور تھا اور یہی یِسُوعؔ جِس کی مَیں تُمہیں خَبر دیتا ہُوں مسِیح ہے۔ 4اُن میں سے بعض نے مان لِیا اور پولُوسؔ اور سِیلاؔس کے شرِیک ہُوئے
اور خُدا پرست یُونانِیوں کی ایک بڑی جماعت اور بہُتیری شرِیف عَورتیں بھی اُن کی شرِیک ہُوئیں۔ 5مگر یہُودِیوں نے حسد میں آ کر بازاری آدمِیوں
میں سے کئی بدمعاشوں کو اپنے ساتھ لِیا اور بھِیڑ لگا کر شہر میں فساد کرنے لگے اور یاسون کا گھر گھیر لیا اوراُن کی تلاش کرنے لگے اور اُنہیں
لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا۔ 6اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی اَور بھائِیوں کو شہر کے حاکِموں کے پاس چِلّاتے ہُوئے کھینچ لے گئے کہ وہ شَخص جِنہوں
نے جہان کو باغی کردِیا یہاں بھی آئے ہیں۔ 7اور یاسون نے اُنہیں اپنے ہاں اُتارلے ہے اور یہ سب کے قیصر کے احکام کی مُخالفت کر کے کہتے ہَیں کہ بادشاہ تو اَور ہی
ہے یعنی یِسُوعؔ۔ 8یہ سُن کر عام لوگ اور شہر کے حاکِم گھبرا گئے۔ 9اور اُنہوں نے یاسونؔ اور باقِیوں کی ضمانت لے کر اُنہیں چھوڑ دِیا۔ 10لیکِن بھائِیوں نے
فوراً راتوں رات پولُوسؔ اور سِیلاسؔ کو بیرِیہّ میں بھیجدیا۔ وہ وہاں پہُنچ کر یہُودِیوں کے عِبادت خانہ میں گئے۔ 11یہ لوگ تھِسّلُنِیکے کے یہُودِیوں سے نِیک
ذات تھے کِیُونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قُبُول کِیا اور روز بروز کِتاب مُقدّس میں تحقِیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح ہَیں۔ 12چُنانْچہِ اُن
میں سے بھی بہُت سی عِزّت دار عَورتیں اور مرد اِیمان لائے۔ 13جب تھِسّلُنِیکے کے یہُودِیوں کو معلُوم ہُؤا کہ پولُوسؔ بیرِیہّ میں بھی خُدا کا کلام سُناتا ہے
تو وہاں بھی جا کر لوگوں کو اُبھارا اور اُن میں کھلبلی ڈالی۔ 14اُس وقت بھائِیوں نے فوراً پولُوسؔ کو روانہ کِیا کہ سُمندر کے کِنارے تک چلا جائے لیکِن
سِیلاسؔ اور تِیمُتھِیُس وہِیں رہے۔ 15اور پولُوسؔ کے رہبر اُسے اتھینے تک لے گئے اور سِیلاسؔ اور تِیمُتھِیُس کے لِئے یہ حُکم لے کر روانہ ہُوئے کہ جہاں تک ہوسکے جلد
میرے پاس آؤ۔ 16جب پولُوسؔ اتھینے میں اُن کی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بُتوں سے بھرا ہُؤا دیکھ کر اُس کا جی جل گیا۔ 17اِس لِئے وہ عبادت خانہ میں
یہُودِیوں اور خُدا پرستوں سے اور چَوک میں جو مِلتے تھے اُن سے روز بحث کِیا کرتا تھا۔ 18اور چند اِپکورُی اور ستوئیکی فیسُوف اُس کا مُقابلہ کرنے
لگے۔ بعض نے کہا کَہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتاہے؟ اَوروں نے کہا یہ غیر معبُودوں کی خَبر دینے والا معلُوم ہوتاہے اِس لِئے کہ وہ یِسُوعؔ اور قِیامت کی
خُوشخَبری دیتا تھا۔ 19چُنانْچہِ وہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگُس پرلے گئے اور کہا آیا ہم کو معلُوم ہو سکتاہے کہ یہ نئی تعلِیم جو تُو دیتاہے کیاہے؟۔ 20کِیُونکہ تُو ہمیں
انوکھی باتیں سُناتاہے چُنانْچہِ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اِن سے غرض کیاہے۔ 21(اِس لِئے کے سب اتھینوی اور پردیسی جو وہاں مُقِیم تھے اپنی فرصُت کا وقت نئی
نئی باتیں کہنے سُننے کے سِوا اور کِسی کام میں صِرف نہ کرتے تھے)۔ 22پولُوسؔ نے اریو پگُس کے بیچ میں کھڑے ہوکر کہا کہ اَے اتھینے والو! مَیں دیکھتا ہُوں
کہ تُم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔ 23چُنانْچہِ میں نے سِیر کرتے اور تُمہارے معبُودوں پر غَور کرتے وقت ایک اَیسی قُربان گاہ بھی پائی جِس
پر لِکھا تھا کہ نا معلُوم خُدا کے لِئے۔ چُنانْچہِ جِس کو تُم بغَیر معلُوم کِئے پُوجتے ہو مَیں تُم کو اُسی کی خَبر دیتا ہُوں۔ 24جِس خُدا نے دُنیا اور اُس کی سب
چِیزوں کو پَیدا کیا وہ آسمان اور زمِین کا مالِک ہوکر ہاتھ کے بنائے ہُوئے مندروں میں نہِیں رہتا۔ 25نہ کِسی چِیز کا مُحتاج ہوکر آدمِیوں کے ہاتھوں سے خِدمت
لیتاہَے کِیُونکہ وہ تو خُود سب کو زِندگی اور سانس اور سب کُچھ دیتاہَے۔ 26اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمِیوں کی ہر ایک قَوم تمام رُوی زمِین پر رہنے
کے لِئے پَیدا کی اور اُن کی مِیعادیں اور سکوُنت کی حدیں مُقرر کِیں۔ 27تاکہ خُدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہر چند وہ ہم میں سے کسِی
سے دُور نہِیں۔ 28کِیُونکہ اُسی میں ہم جِیتے اور چلتے پھِرتے اور مَوجُود ہَیں۔ جیَسا تُمہارے شاعِروں میں سے بھی بعض نے کہاہے کہ ہم تو اُس کی نسل بھی
ہَیں۔ 29چُنانْچہِ خُدا کی نسل ہوکر ہم کو یہ خیال کرنا مُناسِب نہِیں کہ ذاتِ اِلٰہی اُس سونے یا رُوپے یا پتھّر کی مانِندہَے جو آدمِی کے ہُنر اور اِیجاد سے گھڑے
گئے ہوں۔ 30چُنانْچہِ خُدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اَب سب آدمِیوں کو ہر جگہ حُکم دیتاہَے کہ تَوبہ کریں۔ 31کِیُونکہ اُس نے ایک دِن ٹھہرایاہَے
جِس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمِی کی معرفت کرے گا جِسے اُس نے مُقرّر کِیاہَے اور اُسے مُردوں میں سے جِلاکر یہ بات سب پر ثابِت
کردیہَے۔ 32جب اُنہوں نےنے مُردوں کی قِیامت کا ذِکر سُنا تو بعض ٹھٹھا مارنے لگے اور بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تُجھ سے پھِر کبھی سُنیں گے۔ 33اِسی
حالت میں پولُوسؔ اُن کے بِیچ میں سے نِکل گیا۔ 34مگر چند آدمِی اُس کے ساتھ مِل گئے اور اِیمان لے آئے۔ اُن میں دیونُسیِ یُس اریوپگُس کا ایک حاکِم
اور دَمَرِس نام ایک عَورت تھی اور بعض اَور بھی اُن کے ساتھ تھے۔

## 18

1ان باتوں کے بعد پولُوسؔ اتھینے سے روانہ ہوکر کُرنِتھُس میں آیا۔ 2اورِ وہاں اُس کو اَکوِلہ نام ایک یہُودی مِلا جو پُنطُس کی پَیدایش تھا اور اپنی
بِیوی پِرسکلہ سمیت اطالِیہ سے نیا نیا آیا تھا کِیُونکہ کلو دِیس نے حُکم دِیا تھا کہ سب یہُودی رومہ سے نِکل جائیں۔ چُنانْچہِ وہ اُن کے پاس گیا۔ 3اور
چُونکہ اُن کا ہم پیشہ تھا اُن کے ساتھ رہا اور وہ کام کرنے لگے اور اُن کا پیشہ خَیمہ دوزی تھا۔ 4اور وہ ہر سَبت کو عِبادت خانہ میں بحث کرتا اور یہُودِیوں
اور یُونانِیوں کو قائِل کرتا تھا۔ 5اور جب سِیلاؔس اور تِمُتھیئس مَکِدُنیہ سے آئے تو پولُوسؔ کلام سُنانے کے جوش سے مجبُور ہوکر یہُودِیوں کے آگے گواہی دے
رہا تھا کہ یِسُوع ہی مسِیح ہَے۔ 6جب لوگ مُخالفت کرنے اور کُفر بکنے لگے تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا تُمہارا خُون تُمہاری ہی گَردَن پر۔ مَیں
پاک ہُوں۔ اَب سے غَیر قَوموں کے پاس جاؤں گا۔ 7چُنانْچہِ وہاں سے چلا گیا اور طِطُس یوستُس نام ایک خُدا پرست کے گھر گیا جو عِبادت خانہ سے مِلا ہُؤا
تھا۔ 8اور عِبادت خانہ کا سَردار کرِسپُس اپنے تمام گھرانے سمیت خُداوند پر اِیمان لایا اور بہُت سے کُرنتھی سُن کر اِیمان لائے اور بپتِسمہ لِیا۔ 9اور
خُداوند نے رات کو رویا میں پولُوسؔ سے کہا خَوف نہ کر بلکہ کہے جا اور چُپ نہ رہ۔ 10اِس لِئے کہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور کوئی شَخص تُجھ پر حملہ کر


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

کے ضرر نہ پہُنچا سکے گا کِیُونکہ اِس شہر میں میرے بہُت سے لوگ ہَیں۔ 11 چُنانچِہ وہ ڈیڑھ برس اُن میں رہ کر خُدا کا کلام سِکھاتا رہا۔ 12 جب گلّیوجو اخَیہ کا صُوبہ دار تھا اور یہُودی ایکا کرکے پولُوسؔ پر چڑھ آئے اور اُسے عدالت میں لے جا کر۔ 13 کہنے لگے کہ یہ شَخص لوگوں کو ترغِیب دیتاہَے کہ شَرِیعَت کے بر خِلاف خُدا کی پرستِش کریں۔ 14 جب پولُوسؔنے بولنا چاہا تو گلیونے یہُودِیوں سے کہا اَے یہُودیو! اگر کُچھ ظُلم یا بڑی شرارت کی بات ہوتی تو واجِب تھا کہ مَیں صبر کرکے تُمہاری سُنتا۔ 15 لیکِن جب یہ اَیسے سوال ہَیں جو لفظوں اور ناموں اور خاص تُمہاری شریعت سے عِلاقہ رکھتےہَیں تو تُم ہی جانو۔ میں اَیسی باتوں کا مصنف بننا چاہتا۔ 16 اور اُس نے اُنہیں عدالت سے نِکلوادیا۔ 17 پھِر سب لوگوں نے عِبادت خانہ کے سَردار سوستھِنیس کو پکڑ کر عدالت کے سامنے مارا مگر گلیونے اِن باتوں کی کُچھ پرواہ کی۔ 18 چُنانچِہ پولُوسؔ بہُت دِن وہاں رہ کر بھائِیوں سے رخُصت ہُؤا اور چُونکہ اُس نے مَنّت مانی تھی۔ اِس لِئے کِنخرِیہؔ میں سر مُنڈایا اور جہاز پر سُوریہ کو روانہُؤا اور پرِسکِلّہ اور اَکولہ اُس کے ساتھ تھے۔ 19 اور اِفِس میں پہُنچ کر اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا اور آپ عِبادت خانہ میں جا کر یہُودِیوں سے بحث کرنے لگا۔ 20 جب اُنہوں نے اُس سے دَرخواست کی کہ اَور کُچھ عرصہمارے ساتھ رہ تو اُس نے منظُور نہ کِیا۔ 21 بلکہ یہ کہہ کر اُن سے رُخصت ہُؤا کہلازم ہے کہ میں عید پر یروشلّیم جاؤں اور اگر خُدانے چاہا تو تمہارےپاس پھِر آؤں گا اور یہ کہہ کراِفُس سے جہاز پر روانہُؤا۔ 22 پھِر قیصرِیہ میں اُترکر یروشلِیم کو گیا اور کلِیسِیا کو سَلام کرکے انطاکِیہ میں آیا۔ 23 اور چند روز رہ کر وہاں سے روانہُؤا اور ترتیب وار گلِتیہ کے عِلاقہ اور فُروگیہ سے گُزرتا ہُؤا سب شاگِردوں کو مضبُوط کرتا گیا۔ 24 پھِر اُپلّوس نام ایک یہُودی اِسکندریہ کی پَیدایش خُوش تقریر اور کِتاب مُقدّس کا ماہِر اِفِس میں پہُنچا۔ 25 اِس شَخص نے خُداوند کی راہ کی تعلِیم پائی تھی اور رُوحانی جوش سے کلام کرتا اور یِسُوعؔ کی بابت صحیح صحیح تعلِیم دیتا تھا مگر صِرف یُوحنّا کے بپتِسمہ سے واقِف تھا۔ 26 وہ عِبادت خانہ میں دِلیری سے بولنے لگا مگر پرِسکلّہ اور اَکوِلہ اُس کی باتیں سُن کر اُسے اپنے گھرلے گئے اور اُس کو خُدا کی راہ اَور زیادہ صِحت سے بتائی۔ 27 جب اُس نے اِرادہ کِیا کہ پار اُترکر اَخیہ کو جائے تو بھائِیوں نے اُس کی ہِمّت بڑھا کر شاگِردوں کو لِکھا کہ اُس سے اچھّی طرح مِلنا۔ اُس نے وہاں پہُنچ کر اُن لوگوں کی بڑی مدد کی جو فَضْل کے سبب سے اِیمان لائے تھے۔ 28 وہ کِتابِ مُقدّس سے یِسُوعؔ کا مسِیح ہونا ثابِت کرکے بڑے زور شور سے یہُویوں کو علانِیہ قائِل کرتا رہا۔

## 19

1 اور جب اپلُوس کُرِنتھسؔ میں تھا تو اَیسا ہُؤا کہ پولُوسؔاُوپر کے عِلاقہ سے گُزر کر اِفِسُسؔ میں آیا اور کئی شاگِردوں کو دیکھ کر۔ 2 اُن سے کہا کیا تُم نے اِیمان لاتے وقت رُوح اُلقدُس پایا اُنہوں نے اُس سے کہا کہم نے تو سُنا بھی نہِیں کہ رُوحُ القُدس نازِل ہُؤاہَے۔ 4 اُس نے کہا چُنانچِہتُم نے کِس کا بپتِسمہ لِیا؟ اُنہوں نے کہا یُوحنّا کا بپتِسمہ۔ 3 پولُوسؔنے کہا یُوحنّاؔنے لوگوں کو یہ کہہ کر تَوبہ کا بپتِسمہ دِیا کہ جو میرے پِیچھ آنے والاہَے اُس پر یعنی یِسُوعؔ پر اِیمان لانا۔ 5 اُنہوں نے یہ سُن کر خُداوند یِسُوعؔ کے نام کا بپتِسمہ لِیا۔ 6 جب پولُوسؔنے اُن پر ہاتھ رکھّے تو رُوحُ القُدس اُن پر نازِل ہُؤا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبُوّت کرنے لگے۔ 7 اور وہ تخمِیناً بارہ آدمِی تھے۔ 8 پھِر وہ عِبادت خانہ میں جا کر تِین مہِینے تک دِلیری سے بولتا اور خُدا کی بادشاہی کی بابت بحث کرتا (اور لوگوں کو قائِل کرتا رہا۔) 9 لیکِن جب بعض سخت دِل اور نافرمان ہوگئے بلکہ لوگوں کے سامنے اِس طرِیق کو بُرا کہنے لگے تو اُس نے اُن سے کِنارہ کرکے شاگِردوں کو الگ کرلِیا اور ہر روز تُرنُّس کے مدرسہ میں بحث کِیا کرتا تھا۔ 10 دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کے آسِیہ کے رہنے والوں کیا یہُودی کیا یُونانی سب نے خُداوند کا کلام سُنا۔ 11 اور خُدا پولُوسؔ کےہاتھوں سے خاص خاص مُعجِزے دِکھاتا تھا۔ 12 یہاں تک کے رُومال اور پٹکے اُس کے بَدَن سے چھُو کر بِیماروں پر ڈلاے جلتے تھے اور اُن کی بِیمارِیاں جاتی رہتی تھِیں اور بُری رُوحیں اُن میں سے نِکل جاتی تھِیں۔ 13 مگر بعض یہُودِیوں نے جو جھاڑ پھُونک کرتے پھِرتے تھے یہ اِختیّار کِیا کہ جِن میں بُری رُوحیں ہوں اُن پر خُداوند یِسُوعؔ کا نام یہ کہہ کر پھُوکیں کہ جِس یِسُوعؔ کی پولُوسؔمنادی کرتا ہَے مَیں تُم کو اُسی کی قَسم دیتا ہُوں۔ 14 اور سِکِوا یہُودی سَردار کاہِن کے سات بَیٹے اَیسا کِیا کرتے تھے۔ 15 بُری رُوح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یِسُوعؔ کو تو مَیں جانتی ہُوں اور پولُوسؔ سے بھی واقِف ہُوں مگر تُم کون ہو؟ 16 اور وہ شَخص جِس پر بُری رُوح تھی کُود کر اُن پر جا پڑا اور دونوں پر غالِب آ کر اَیسی زِیادتی کی کہ وہ ننگے اور زخمی ہوکر اُس گھر سے نِکل بھاگے۔ 17 اور یہ بات اِفسُس کے سب رہنے والے یہُودِیوں اور یُونانِیوں کو معلُوم ہوگئی۔ چُنانچِہ سب پر خَوف چھاگیا اور خُداوند یِسُوعؔ کے نام کی بُزُرگی ہُوئی۔ 18 جو اِیمان لائے تھے اُن میں سے بہُتروں نے آ کر اپنے اپنے کاموں کا اِقرار اور اظہار کِیا۔ 19 اور بہُت سے جادُوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اِکٹھی کرکے سب لوگوں کے سامنے جلادِیں اور جب اُن کی قِیمت کا حِساب ہُؤا تو پچاس ہزار رُوپے نِکلیں۔ 20 اِسی طرح خُدا کا کلام زور پکڑ کر پھَیلتا اور غالِب ہوتا گیا۔ 21 جب یہ ہوچُکا تو پولُوسؔنے جی میں ٹھانا کہ مَکِدُنیہ اور اخَیہ سے ہوکر یروشلِیم کو جاؤں گا اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مُجھے رومہ بھی دیکھنا ضرُورہَے۔ 22 چُنانچِہ اپنے خِدمتگزاروں میں سے دو شَخص یعنی تِیمُتھیُس اور اِراستُس کو مَکِدُنیہ میں بھیج کر آپ کُچھ عرصہ آسیہ میں رہا۔ 23 اُس وقت اِس طرِیق کی بابت بڑا فساد اُٹھا۔ 24 کیونکر دیمیترِیُس نام ایک سُنارتھا جو اَرتمِس کے رو پہلے مندر بنواکر اُس پیشہ والوں کو بہُت کام دِلوا دیتا تھا۔ 25 اُس نے اُن کو اور اُن کے مُتعلق اَور پیشہ والوں کو جمع کرکے کہا اَے لوگو! تُم جانتے ہوکہماری آسودگی اِسی کام کی بدَولتہَے۔ 26 اور تُم دیکھتے اور سُنتےہوکہ صِرف اِفسُس ہی میں نہِیں بلکہ تقریباً تمام آسیہ میں اِس پولُوسؔنے بہُت سے لوگوں کو یہ کہہ کر قائِل اور گُمراہ کردِیا ہے کہ جو ہاتھ کے بنائےہُوئےہیں وہ خُدا نہِیں ہَیں۔ 27 چُنانچِہ صِرف یہی خطرہ نہِیں کہمارا پیشہ بے قدر ہوجائے گا بلکہ بڑی دیوی اَرتمِس کا مندر بھی نا چِیز ہو جائے گا اور جِسے تمام آسیہ اور ساری دُنیا پُوجتیہَے خُود اُس کی عظمت جاتی رہے گی۔ 28 جب اُنہوں نے یہ سُنا تو قہر سے بھر گئے اور چِلّا چِلّا کر کہنے لگے کہ اِفسیوں کی اَرتمِس بڑیہَے۔ 29 اور تمام شہر میں ہلچل پڑگئی اور لوگوں نے گَیُس اور اَرِستر خُس مَکِدُنیہ والوں کو جو پولُوسؔکےہم سفر تھے پکڑ لِیا اور ایک دِل ہوکر تماشا گاہ کو دَوڑے۔ 30 جب پولُوسؔنے مجمع میں جانا چاہا تو شاگِردوں نے جانے نہ دِیا۔ 31 اور آسیہ کے حاکِموں میں سے اُس کے بعض دوستوں نے آدمِی بھیج کر اُس کی مِنّت کی کہ تماشہ گاہ میں جانے کی جُرٔات نہ کرنا۔ 32 اور بعض کُچھ چِلّائے اور بعض کُچھ کیونکر مجلِس درہم برہم ہوگئی تھی اور اکثر لوگوں کو یہ بھی خَبر نہ تھی کہم کِس لِئے اِکٹھےہُوئےہَیں۔ 33 پھِر اُنہوں نے اِسکندر کو جِسے یہُودی پیش کرتے تھے بھِیڑ میں سے نِکال کر آگے کردِیا اور اِسکندرنےہاتھ سے اِشارہ کرکے مجمع کے سامنے عُذر بیان کرنا چاہا۔ 34 جب اُنہیں معلُوم ہُؤا کہ یہ یہُودیہَے تو سب ہم آواز ہوکر کوئی دو گھنٹے تک چِلّاتے رہے کہ اِفسیوں کی اَرتمِس بڑیہَے۔ 35 پھِر شہر کے محرّرنے لوگوں کو ٹھنڈا کرکے کہا اَے اِفِسیو!کون سا آدمی نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمِس کے مندر اور اُس مُورت کا مُحافِظ ہے جوزِیوس کی طرف سے گِری تھی؟۔ 36 چُنانچِہ جب کوئی اِن باتوں کے خِلاف نہِیں کہہ سکتا تو واجِبہَے کے تُم اِطمینان سے رہو اوربے سوچے کُچھ نہ کرو۔ 37 کِیُونکہ یہ لوگ جِن کو تُم یہاں لائےہو نہ مندر کو لُوٹنے والےہَیں نہماری دیوی کی بد گوئی کرنے والے۔ 38 چُنانچِہ اگر دیمیترِیُس اور اُس کےہم پیشہ کِسی پر دعوٰی رکھتےہوں تو عدالت کھُلیہَے اور صُوبہ دار مَوجُودہَیں۔ ایک دُوسرے پر نالِش کریں۔ 39 اور اگر تُم کِسی اَور امر کی تحقِیقات چاہتےہوتو باضابطہ مجلِس میں فَیصلہوگا۔ 40 کِیُونکہ آج کے بلوے کے سبب سےہمیں اپنے اُوپر نالِش ہونے کا اندیشہَے اِس لِئے کہ اِس کی کوئی وجہ نہِیںہَے اور اِس صُورت میں ہم اِس ہنگامہ کی جوابدِہی نہ کرسیں گے۔ یہ کہہ کر اُس نے مجلِس کر برخاست کِیا۔

## 20


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

1جب ہُلّڑ مَوقُوف ہوگیا تو پولُوسؔ نے شاگِردوں کو بُلوا کر نصِیحت کی اور اُن سے رُخصت ہوکر مَکِدُنیہ کو روانہ ہُؤا۔2اور اُس عِلاقہ سے گُزر کر اور اُنہیں
بہُت نصِیحت کرکے یُونان میں آیا۔3جب تِین مہینے رہ کر سُوریہ کی طرف جہاز پر روانہ ہونے کو تھا تو یہُودِیوں نے اُس کے برخِلاف سازِش کی۔ پھِر ایک
مقصد کے تحت اُس کی یہ صلاح ہُوئی کہ مَکِدُنیہ ہوکر واپَس جائے۔4اور پُرُسؔ کا بَیٹا سوپَترُس جو بیریہّ کا تھا اور تھِسّلُنِیکِیوں میں سے اَرِسترخُس اور
سِکُندُس اور گِیُس جو دِربے کا تھا اور تِیمُتھیُس اور آسیہ کا تُخِکُس تُرُفِمُس آسیہ تک اُس کے ساتھ گئے۔5یہ آگے جا کر ترو آس میں ہماری راہ دیکھتے
رہے۔6اور عِید فطِیر کے دِنوں کے بعد ہم فلپّی سے جہاز پر روانہ ہوکر پانچ دِن کے بعد تروآس میں اُن کے پاس پہُنچے اور سات دِن وَہیں رہے۔7ہفتہ کے پہلے دِن
جب ہم روٹی توڑنے کے لِئے جمع ہُوئے تو پولُوسؔ نے دُوسرے دِن روانہ ہونے کا اِرادہ کرکے اُن سے باتیں کِیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔8جِس بالا خانہ پر
ہم جمع تھے اُس میں بہُت سے چراغ جل رہے تھے۔9یُوتُخُس نام ایک جوان کھِڑکی میں بَیٹھا تھا۔ اُس پر نِید کا بڑا غلبہ تھا اور جب پولُوسؔ زیادہ دیر تک
باتیں کرتا رہا تو وہ نِیند کے غلبہ میں تِیسری منزل سے گِر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مُردہ تھا۔10پولُوسؔ اُتر کر اُس سے لِپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ
نہیں۔ اِس میں جان ہَے۔11پھِر اُوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اِتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پَو پھٹ گئی۔ پھِر وہ روانہ ہوگیا۔12اور وہ اُس لڑکے
کو جِیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطِر جمع ہُوئی۔13ہم جہاز تک آگے جا کر اِس اِرادہ سے اسُّس کو روانہ ہُوئے کہ وہاں پہُنچ کر پولُوسؔ کو چڑھالیں کِیُونکہ
اُس نے پَیدل جانے کا اِرادہ کرکے یہی تجویز کی تھی۔14چُنانچہ جب اسُّس میں ہمیں مِلا تو ہم اُسے چڑھا کر مِتُلینے میں آئے۔15اور وہاں سے جہاز پر روانہ
ہوکر دُوسرے دِن خِیُس کے سامنے پہُنچے اور تِیسرے دِن سامُس تک آئے اور اگلے دِن مِیلیتُس میں آگئے۔16کِیُونکہ پولُوسؔ نے ٹھان لِیا تھا کہ اِفِسُس کے
پاس سے گُزرے اَیسا نہوکہ اُسے آسیہ میں دیر لگے۔ اِس لِئے کہ وہ جلدی کرتا تھا کہ اگر ہوسکے تو پِنتیکُست کے دِن یروشلِیم میں ہو۔17اور اُس نے مِیلیتُس
سے اِفِسُس میں کہلا بھیجا اور کلِیسِیا کے بُزُرگوں کو بُلایا۔18جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُن سے کہا تُم خُود جانتے ہوکہ پہلے ہی دِن سے کہ مَیں نے آسیہ میں
قدم رکھّا ہر وقت تُمہارے ساتھ کِس طرح رہا۔19یعنی کمال فروتنی سے اور آنسُو بہا بہا کر اور آزمایشوں میں جو یہُودِیوں کی سازِش کے سبب سے
مُجھ پر واقِع ہُوئیں خُداوند کی خِدمت کرتا رہا۔20اور جو جو باتیں تمُہارے فائِدہ کی تھِیں اُن کے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سِکھانے سے کبھی نہ
جھِجکا۔21بلکہ یہُودِیوں اور یُونانِیوں کے رُو برُو گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے سامنے تَوبہ کرنا اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح پر اِیمان لانا چاِہئے۔24بلکہ یہُودِیوں
اور یُونانِیوں کے رُو برُو گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے سامنے تَوبہ کرنا اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح پر اِیمان لانا چاہِئے۔22اور اَب دیکھو مَیں رُوح میں بندھا
ہُؤا یروشلِیم کو جاتا ہُوں اور نہ معلُوم کہ وہاں مُجھ پر کیا کیا گُزرے۔23سِوا اِس کے کہ رُوحُ القُدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مُجھ سے کہتا ہے کہ
قَید اور مُصِیبتیں تیرے لِئے تیّار ہَیں۔لیکِن مَیں اپنی جان کو عِزیز نہیں سَمَجھتا کہ اُس کی کُچھ قدر کرُوں بمُقابلہ اِس کے کہ اپنا دَور اور وہ خِدمت
جو خُداوند یِسُوعؔ سے پائی ہے پُوری کرُوں یعنی خُدا کے فَضْل کی خُوشخَبری کی گواہی دُوں۔25اور اَب دیکھو مَیں جانتا ہُوں کہ تُم سب جِن کے
درمیان مَیں بادشاہی کی منادی کرتا پھِرا میرا مُنہ پھِر نہ دیکھوگے۔26اِسلئے مَیں آج کے دِن تُمہیں قطعی کہتا ہُوں کہ سب آدمِیوں کے خُون سے پاک ہُوں۔
27کِیُونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تُم سے پُورے طَور پر بیان کرنے سے نہ جھِجکا۔28چُنانچِہ اپنی اور اُس سارے گلّے کی خَبرداری کرو جِس کا رُوحُ
القُدس نے تُمہیں نِگہبان ٹھہرایا تاکہ ایک چرواہے کی طرح خُدا کی کلِیسِیا کی گلّہ بانی کرو جِسے اُس نے خاص اپنے خُون سے مول لِیا۔29مَیں یہ جانتا ہُوں
کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئے تُم میں آئیں گے جِنہیں گلّے پر کُچھ ترس نہ آئے گا۔30اور خُود تُم میں سے اَیسے آدمِی اُٹھیں گے جو اُلٹی اُلٹی باتیں
کہیں گے تاکہ شاگِردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔31اِس لِئے جاگتے رہو اور یاد رکھّو کہ مَیں تِین برس تک رات دِن آنسُو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجھانے
سے باز نہ آیا۔32اب مَیں تُمہیں خُدا اور اُس کے فَضْل کے کلام کے سُپرد کرتا ہُوں جو تُمہاری ترقّی کر سکتاہَے اور تمام مُقدّسوں میں شرِیک کرکے
مِیراث دے سکتاہَے۔33مَیں نے کِسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کِیا۔34تُم آپ جانتے ہوکہ اِنہی ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھِیوں کی
حاجتیں رفع کِیں۔35مَیں نے تُم کو سب باتیں کرکے دِکھا دِیں کہ اِس طرح محِنت کرکے کمزوروں کو سنبھالنا اور خُداوند یِسُوعؔ کی باتیں یاد رکھنا
چاہِیے کہ اُس نے خُود کہا دینا لینے سے مُبارک ہَے۔36اُس نے یہ کہہ کر گُٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دُعا کی۔37اور وہ سب بہُت روئے اور پولُوسؔ کے گلے لگ لگ
کر اُس کے بوسے لِئے۔38اور خاص کر اِس بات پر غمگِین تھے جو اُس نے کہی تھی کہ تُم پھِر میرا مُنہ نہ دیکھوگے۔ پھِر اُسے جہاز تک پہُنچایا۔

## 21

1اور جب ہم اُن سے بمُشکِل جُدا ہوکر جہاز پر روانہ ہُوئے تو اَیسا ہُؤا کہ سِیدھی راہ سے کوسؔ میں آئے اور دُوسرے دِن رُدُسؔ میں اور وہاں سے پتّرہ میں۔
2پھِر ایک جہاز سِیدھا فِینیکے کو جاتا ہُؤا مِلا اور اُس پر سوار ہوکر روانہ ہُوئے۔3جب کُپرُس نظر آیا تو اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سُوریہؔ کو چلے اور صُورؔ
میں اُترے کِیُونکہ وہاں جہاز کا مال اُتارنا تھا۔4جب شاگِردوں کو تلاش کرلِیا تو ہم سات روز وہاں رہے۔ اُنہوں نے رُوح کی معرفت پولُوسؔ سے کہا کہ
یروشلِیم میں قدم نہ رکھنا۔5اور جب وہ دِن گُزر گئے تو اَیسا ہُؤا کہ ہم نِکل کر روانہ ہُوئے اور سب نے بِیویوں اور بچّوں سمیت ہم کو شہر کے باہر تک
پہُنچایا۔ پھِر ہم نے سُمندر کے کِنارے گھُٹنے ٹیک کر دُعا کی۔6اور ایک دُوسرے سے وِداع ہوکر ہم تو جہاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے گھر واپَس چلے گئے۔7ہم
صُورؔ سے جہاز کا سفر تمام کرکے پتُلِمَیس میں پہُنچے اور بھائِیوں کو سَلام کِیا اور ایک دِن اُن کے ساتھ رہے۔8دُوسرے دِن ہم روانہ ہوکر قیصرِیہ میں آئے
اور فِلِپُّس مُبشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اُتر کر اُس کے ساتھ رہے۔9اُس کی چار کُنواری بیٹیاں تھِیں جو نبُّوت کرتی تھِیں۔10اور جب وہاں
بہُت روز رہے تو اگبُس نام ایک نبی یہُودیہ سے آیا۔11اُس نے ہمارے پاس آ کر پولُوسؔ کا کمر بند لِیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا رُوحُ القُدس یُوں
فرماتاہَے کہ جِس شَخص کا یہ کمر بندہَے اُس کو یہُودی یروشلِیم میں اِسی طرح باندھیں گے اور غَیرقَوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔12جب یہ سُنا تو
ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُس کی مِنّت کی کہ یروشلِیم کو نہ جائے۔13مگر پولُوسؔ نے جواب دِیا کہ تُم کیا کرتے ہو؟ کِیُوں رو روکر میرا دِل توڑتے ہو؟ مَیں
تو یروشلِیم میں خُداوند یِسُوعؔ کے نام پر نہ صِرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی تیّار ہُوں۔14جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چُپ ہوگئے کہ خُداوند کی
مرضی پُوری ہو۔15اُن دِنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیّار کرکے یروشلِیم کو گئے۔16اور قیصرِیہ سے بھی بعض شاگِرد ہمارے ساتھ چلے اور ایک
قدِیم شاگِرد مَناسون کُپرُی کو ساتھ لے آئے تاکہ ہم اُس کے ہاں مِہمان ہوں۔17جب یروشلِیم میں پہُنچے تو بھائِی بڑی خُوشی کے ساتھ ہم سے مِلے۔18اور
دُوسرے دِن پولُوسؔ ہمارے ساتھ یَعقُوبؔ کے پاس گیا اور سب بُزُرگ وہاں حاضِر تھے۔19اُس نے اُنہیں سَلام کرکے جو کُچھ خُدا نے اُس کی خِدمت سے
غَیرقَوموں میں کِیا تھا مُفصّل بیان کِیا۔20اُنہوں نے یہ سُن کر خُدا کی تمجِید کی۔ پھِر اُس سے کہا اَے بھائِی تُو دیکھا ہے کہ یہُودِیوں میں ہزارہا آدمِی
اِیمان لے آئے ہَیں اور وہ سب شَرِیعَت کے بارے میں سرگرم ہَیں۔21اور اُن کو تیرے بارے میں سِکھا دِیا گیا ہَے کہ تُو غَیر قَوموں میں رہنے والے سب
یہُودِیوں کو یہ کہہ کر مُوسیٰؔ سے پھِر جانے کی تعلِیم دیتا ہے کہ نہ اپنے لڑکوں کا ختنہ کرو نہ مُوسوی رسموں پر چلو۔22چُنانچہ کیا کِیا جائے؟ لوگ ضرُور
سُنیں گے کہ تُو آیا ہَے۔23اِس لِئے جو ہم تُجھ سے کہتے ہَیں وہ کر ۔ہمارے ہاں چار آدمِی اَیسے ہیں جِنہوں نے مَنت مانی ہَے۔24اُنہیں لے کر اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک
کر اور اُن کی طرف سے کُچھ خرچ کرتا کہ وہ سر مُنڈائیں تو سب جان لیں گے کہ جو باتیں اُنہیں تیرے بارے میں سِکھائی گئی ہیں اُن کی کُچھ
اصل نہیں بلکہ تُو خُود بھی شَرِیعَت پر عمل کرکے دُرستی سے چلتا ہَے۔25مگر غَیر قَوموں میں سے جو اِیمان لائے اُن کی بابت ہم نے یہ فَیصلہ کرکے لِکھا
تھاکہ وہ صِرف بُتوں کی قُربانی کے گوشت سے اور لہُو اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرامکاری سے اپنے آپ کو بَچائے رکھّیں۔26اِس پر پولُوسؔ اُن


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

آدمِیوں کو لے کر اور دُوسرے دِن اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کرکے ہَیکل میں داخِل ہُؤا اور خَبردی کہ جب تک ہم میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی
جائے تقدُّس کے دِن پُورے کریں گے۔[27] جب وہ سات دِن پُورے ہونے کو تھے تو آسیہ کے یہُودِیوں نے اُسے ہَیکل میں دیکھ کر سب لوگوں میں ہلچل مچائی اور
یُوں چِلّا کر اُس کو پکڑلِیا۔[28] کہ اَے اِسرائیلیو مدد کرو۔ یہ وُہی آدمِی ہے جو ہر جگہ سب آدمِیوں کو اُمّت اور شَرِیعَت اور اِس مقام کے خِلاف تعلِیم دیتا
ہے بلکہ اُس نے یُونانِیوں کو بھی ہَیکل میں لاکر اِس پاک مقام کو ناپاک کِیا ہے۔[29] کِیُونکہ اُنہوں نے اِس سے پہلے ترُفِمس اِفِسی کو اُس کے ساتھ شہر میں
دیکھا تھا۔ اُسی کی بابت اُنہوں نے خیال کِیا کہ پولُوس اُسے ہَیکل میں لے آیا ہے۔[30] اور تمام شہر میں ہلچل پڑگئی اور لوگ دَوڑ کر جمع ہُوئے اور پولُوس کو
پکڑکر ہَیکل سے باہِر گھسِیٹ کرلے گئے اور فوراً دروازے بند کر لِئے گئے۔[31] جب وہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے تو اُوپر پلٹن کے سَردار کے پاس خَبر پہُنچی کہ
تمام یروشلِیم میں کھلبلی پڑگئی ہے۔[32] وہ اُسی دم سِپاہِیوں اور صُوبہ داروں کو لے کر اُن کے پاس نِیچے دَوڑا آیا اور وہ پلٹن کے سَردار اور سِپاہِیوں کو
دیکھ کر پولُوس کی مارپیٹ سے باز آئے۔[33] اِس پر پلٹن کے سَردار نے نزدِیک آ کر اُسے گِرفتار کِیا اور دو زنجِیروں سے باندھنے کا حُکم دے کر پُوچھنے لگا کہ
یہ کَون ہے اور اِس نے کیا کِیا ہے؟[34] بِھیڑ میں سے بعض کُچھ چِلائے اور بعض کُچھ۔ پَس جب ہُلّڑ کے سبب سے کُچھ حقِیقت دریافت نہ کرسکا تو حُکم دِیا کہ
اُسے قلعہ میں لے جاؤ۔[35] جب سِیڑھیوں پر پہُنچا تو بِھیڑ کی زبردستی کے سبب سے سِپاہِیوں کو اُسے اُٹھاکرلے جانا پڑا۔[36] کِیُونکہ لوگوں کی بِھیڑ یہ چِلاتی
ہُوئی اُس کے پِیچھے پڑی کہ اُس کا کام تمام کر۔[37] اور جب پولُوس کو قلعہ کے اَندرلے جانے کو تھے تو اُس نے پلٹن کے سَردار سے کہا کیا مُجھے اِجازت ہے کہ
تُجھ سے کُچھ کہُوں؟ اُس نے کہا تُو یُونانی جانتا ہے؟[38] کیا تُو وہ مِصری نہیں جو اِس سے پہلے غازِیوں میں سے چار ہزار آدمِیوں کو باغی کرکے بیابان میں
لے گیا؟[39] پولُوس نے کہا مَیں یہُودی آدمِی کلِکِیہ کے مشہُور شہر ترسُس کا باشِندہ ہُوں کہ مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے لوگوں سے بولنے کی اِجازت دے۔
[40] جب اُس نے اُسے اِجازت دی تو پولُوس نے سِیڑھیوں پر کھڑے ہوکر لوگوں کو ہاتھ سے اِشارہ کِیا۔ جب وہ چُپ چاپ ہوگئے تو عِبرانی زبان میں یُوں کہنے
لگا کہ

# 22

[1] اَے بھائِیو اور بُزُرگو! میرا عُذر سُنو جو اَب تُم سے بیان کرتا ہُوں۔[2] جب اُنہوں نے سُنا کہ ہم سے عِبرانی زبان میں بولتا ہے تو اَور بھی چُپ چاپ ہوگئے۔
چُنانچِہ اُس نے کہا۔[3] مَیں یہُودی ہُوں اور کلِکِیہ کے شہر تَرسُس میں پَیدا ہُؤا مگر میری تربِیت اِس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں ہُوئی اور مَیں نے
باپ دادا کی شَرِیعَت کی خاص پابندی کی تعلِیم پائی اور خُدا کی راہ میں اَیسا سرگرم تھا جَیسے تُم سب آج کے دِن ہو۔[4] چُنانچہ مَیں نے مردوں اور
عَورتوں کو باندھ باندھ کر اور قَید خانہ میں ڈال ڈال کر مسِیحی طرِیق والوں کو یہاں تک ستایا کہ مروا میں ڈالا۔[5] چُنانچہ سَردار کاہِن اور سب
بُزُرگ میرے گواہ ہیں کہ اُن سے مَیں بھائِیوں کے نام خط لے کر دمشق کو روانہ ہُؤا تاکہ جِتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھ کر یروشلِیم میں سزا دِلانے کو
لاؤں۔[6] جب مَیں سفر کرتا کرتا دمشق کے نزدِیک پہُنچا تو اَیسا ہُؤا کہ دوپہر کے قرِیب یکایک ایک بڑا نُور آسمان سے میرے گِردا گِرد آچمکا۔[7] اور مَیں
زمِین پر گِر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل! تو مُجھے کِیُوں ستاتا ہے؟ [8] میں نے یہ جواب دِیا کہ اَے خُداوند! تُو کَون ہے ؟ اُس نے مُجھ سے کہا
مَیں یِسُوعؔ ناصری ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے؟[9] اور میرے ساتِھیوں نے نُور دیکھا لیکِن جو مُجھ سے بولتا تھا اُس کی آواز نہ سُنی۔[10] مَیں نے کہا اَے خُداوند
مَیں کیا کرُوں ؟ خُداوند نے مُجھ سے کہا اُٹھ کر دمشق میں جا۔ جو کُچھ تیرے کرنے کے لِئے مُقرّر ہُؤا ہے وہاں تُجھ سے سب کہا جائے گا۔[11] جب مُجھے اُس
نُور کے جلال کے سبب سے کُچھ دِکھائی نہ دِیا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مُجھے دمشق میں لے گئے۔[12] اور حننِیاہؔ نام ایک شَخص جو شَرِیعَت کے
مُوافِق دِیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہُودِیوں کے نزدِیک نیکنام تھا۔[13] میرے پاس آیا اور کھڑے ہوکر مُجھ سے کہا بھائِی ساؤل پِھر بِینا ہو! اُسی
گھڑی بِینا ہوکر مَیں نے اُس کو دیکھا۔
[14] اُس نے کہا ہمارے باپ دادا کے خُدا نے تُجھ کو اِس لِئے مُقرّر کِیا ہے کہ تُو اُس کی مرضی کو جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُس کے مُنہ کی آواز
سُنے۔[15] کِیُونکہ تُو اُس کی طرف سے سب آدمِیوں کے سامنے اُن باتوں کا گواہ ہوگا جو تُو نے دیکھی اور سُنی ہیں۔[16] اب کِیُوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ بپتِسمہ لے اور
اُس کا نام لے کر اپنے گُناہوں کو دھو ڈال۔[17] جب مَیں پِھر یروشلِیم میں آ کر ہَیکل میں دُعا کر رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ مَیں بے خُود ہوگیا۔[18] اور اُس کو
دیکھا کہ مُجھ سے کہتا ہے جلدی کر اور فوراً یروشلِیم سے نِکل جا کِیُونکہ وہ میرے حق میں تیری گواہی قُبول نہ کریں گے۔[19] مَیں نے کہا اَے خُداوند! وہ
خُود جانتے ہیں کہ جو تُجھ پر اِیمان لائے مَیں اُن کو قَید کراتا اور جا بجا عِبادت خانوں میں پِٹواتا تھا۔[20] اور جب تیرے شہِید سِتفَنُس کا خُون بہایا جاتا
تھا تو مَیں بھی وہاں کھڑا تھا اور اُس کے قتل پر راضی تھا اور اُس کے قاتِلوں کے کپڑوں کی حِفاظت کرتا تھا۔[21] اُس نے مُجھ سے کہا جا۔ مَیں تُجھے غَیر
قَوموں کے پاس دُور دُور بھیجُوں گا۔[22] وہ اِس بات تک تو اُس کی سُنتے رہے۔ پِھر بُلند آواز سے چِلّائے کہ اَیسے شَخص کو زمِین پر سے فنا کر دے! اُس کا
زِندہ رہنا مُناسِب نہیں۔[23] جب وہ چِلّاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے۔[24] تو پلٹن کے سَردار نے حُکم دے کر کہا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ اور کوڑے
مارکر اُس کا اِظہار لو تاکہ مُجھے معلُوم ہوکہ وہ کِس سبب سے اُس کی مُخالفت میں یُوں چِلّاتے ہیں۔[25] جب اُنہوں نے تسموں سے باندھ لِیا تو پولُوس نے
اُس صُوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تُمہیں روا ہے کہ ایک رُومی آدمِی کو کوڑے مارو اور وہ بھی قُصُور ثابِت کِئے بغَیر؟[26] صُوبہ دار یہ سُن کر
پلٹن کے سَردار کے پاس گیا اور اُسے خَبر دے کر کہا تُو کیا کرتا ہے؟ یہ تو رُومی آدمِی ہے۔[27] پلٹن کے سَردار نے اُس کے پاس آ کر کہا مُجھے بتا تو۔ کیا تُو
رُومی ہے؟ اُس نے کہا ہاں۔[28] پلٹن کے سَردار نے جواب دِیا کہ مَیں نے بڑی رقم دے کر رُومی ہونے کا رُتبہ حاصِل کِیا۔ پولُوس نے کہا مَیں تو پَیدایشی ہُوں۔
[29] چُنانچِہ جو اُس کا اِظہار لینے کو تھے فوراً اُس سے الگ ہوگئے اور پلٹن کا سَردار بھی یہ معلُوم کرکے ڈرگیا کہ جِس کو مَیں نے باندھا ہے وہ رُومی ہے۔
[30] صُبح کو یہ حقِیقت معلُوم کرنے کے اِرادہ سے کہ یہُودی اُس پر کیا اِلزام لگاتے ہیں اُس نے اُس کو کھول دِیا اور سَردار کاہِن اور سب صدرِ عدالت والوں
کو جمع ہونے کا حُکم دِیا اور پولُوس کو نِیچے لیجا کر اُن کے سامنے کھڑا کر دِیا۔

# 23

[1] پولُوس نے صدرِ عدالت والوں کو غَور سے دیکھ کر کہا اَے بھائِیو! مَیں نے آج تک کمال نیک نِیتّی سے خُدا کے واسطے عُمر گزاری ہے۔[2] سَردار کاہِن حننِیاہؔ
نے اُن کو جو اُس کے پاس کھڑے تھے حُکم دِیا کہ اُس کے مُنہ پر طمانچہ مارو۔[3] پولُوس نے اُس سے کہا کہ اَے سفیدی پِھری ہُوئی دِیوار! خُدا تُجھے ماریگا۔
تُو شَرِیعَت کے مُوافِق میرا اِنصاف کرنے کو بَیٹھا ہے اور کیا شَرِیعَت کے برخِلاف مُجھے مارنے کا حُکم دیتا ہے۔[4] جو پاس کھڑے تھے اُنہوں نے کہا کیا تُو خُدا کے
سَردار کاہِن کو بُرا کہتا ہے؟۔[5] پولُوس نے کہا اَے بھائِیو! مُجھے معلُوم نہ تھا کہ یہ سَردار کاہِن ہے کِیُونکہ لکِھا ہے کہ اپنی قَوم کے سَردار کو بُرا نہ کہہ۔[6] جب
پولُوس نے یہ معلُوم کِیا کہ بعض صدُوقی ہیں بعض فِریسی تو عدالت میں پُکار کر کہا کہ اَے بھائِیو! مَیں فِریسی اور فِریسیوں کی اَولاد ہُوں۔
مُردوں کی اُمِید اور قِیامت کے بارے میں مُجھ پر مُقدّمہ ہورہا ہے۔[7] جب اُس نے یہ کہا تو فِریسیوں اور صدُوقِیوں میں تکرار ہُوئی اور حاضِرین میں
پھُوٹ پڑگئی۔[8] کِیُونکہ صدُوقی تو کہتے ہیں کہ نہ قِیامت ہوگی نہ کوئی فِرشتہ ہے نہ رُوح مگر فرِیسی دونوں کا اِقرار کرتے ہیں۔[9] چُنانچِہ بڑا شور ہُؤا اور
فِریسیوں کے فِرقہ کے بعض فقِیہ اُٹھے اور یُوں کہہ کر جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمِی میں کُچھ بُرائی نہیں پاتے اور اگر کِسی رُوح یا فِرشتہ نے اِس سے کلام

کِیا ہوتو پھِر کیا ؟۔[10]اور جب بڑی تکرار ہُوئی تو پلٹن کے سَردار نے اِس خَوف سے کہ مبادا پولُوس کے ٹکڑے کردِئے جائیں فَوج کا حُکم دِیا کہ اُتر کر اُسے
اُن میں سے زبردستی نکِالو اور قلعہ میں لے آؤ۔[11]اُسی رات خُداوند اُس کے پاس آکھڑا ہُؤا اور کہا خاطِر جمع رکھ کہ جَیسے تُونے میری بابت یروشلِیم
میں گواہی دی ہَے وَیسے ہی ضرور ہَے کہ تُو روم میں بھی گواہی دے۔[12]جب دِن ہُؤا تو یہُودِیوں نے ایکا کرکے اور لعنت کی قَسم کھا کر کہا کہ جب تک ہم
پولُوس کو قتل نہ کرلیں نہ کُچھ کھائیں گے نہ پِئیں گے۔[13]اور جِنہوں نے آپس میں یہ سازِش کی وہ چالِیس سے زیادہ تھے۔[14]چُنانچہ اُنہوں نے سَردار کاہِنوں
اور بُزُرگوں کے پاس جا کر کہا کہ ہم نے سخت لعنت کی قَسم کھائی ہَے کہ جب تک پولُوس کو قتل نہ کرلیں کُچھ نہ چکھّیں گے۔[15]چُنانچہ اَب تُم صدرِ
عدالت والوں سے مِل کر پلٹن کے سَردار سے عرض کرو کہ اُسے تُمہارے پاس لائے۔ گویا تُم اُس کے معاملہ کی حقِیقت زیادہ دریافت کرنا چاہتے ہو اور ہم
اُس کے پہُنچنے سے پہلے اُسے مار ڈالنے کو تیّار ہَیں۔[16]لیکِن پولُوس کا بھانجا اُن کی گھات کا حال سُن کر آیا اور قلعہ میں جا کر پولُوس کو خَبر دی۔
[17]پولُوس نے صُوبہ داروں میں سے ایک کو بُلاکر کہا اِس جوان کو پلٹن کے سَردار کے پاس لے جا۔ یہ اُس سے کُچھ کہنا چاہتا ہَے۔[18]چُنانچہ اُس نے اُس کو پلٹن
کے سَردار کے پاس لے جا کر کہا کہ پولُوس قَیدی نے مُجھے بُلاکر دَرخواست کی کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤُں کہ تُجھ سے کُچھ کہنا چاہتا ہَے۔[19]پلٹن کے
سَردار نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اور الگ جا کر پُوچھا کہ مُجھ سے کیا کہنا چاہتا ہَے؟[20]اُس نے کہا یہُودِیوں نے ایکا کِیا ہَے کہ تُجھ سے دَرخواست کریں کہ کل
پولُوس کو صدرِ عدالت میں لائے۔ گویا تُو اُس کے حال کی اَور بھی تحقِیقات کرنا چاہتا ہَے۔[21]لیکِن تُو اُن کی نہ ماننا کِیُونکہ اُن میں چالِیس شَخص سے
زیادہ اُس کی گھات میں ہَیں جِنہوں نے لعنت کی قَسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے مار نہ ڈالیں نہ کھائیں گے نہ پِئیں گے اور اَب وہ تیّار ہَیں۔ صِرف تیرے
وعدہ کا اِنتظار ہَے۔[22]چُنانچہ سَردار نے جوان کو یہ حُکم دے کر رُخصت کِیا کہ کِسی سے نہ کہنا کہ تُونے مُجھ پر یہ ظاہِر کِیا۔[23]اور وہ صُوبہ داروں کو پاس
بُلاکر کہا کہ دوسَو سِپاہی اور ستّر سوار اور دو سَو نیزہ بردار پہر رات گئے قیصرِیہ جانے کو تیّار کر رکھنا۔[24]اور حُکم دِیا کہ پولُوس کی سواری کے لِئے
جانوروں کو بھی حاضِر کریں تاکہ اُسے فیلِکس حاکِم کے پاس صحِیح سَلامت پہُنچادیں۔[25]اور اِس مضُمون کا خط لِکھا۔[26]کلَودِیُس لُوسِیاس کا
فیلِکس بہادر حاکِم کو سَلام۔[27]اِس شَخص کو یہُودِیوں نے پکڑ کر مار ڈالنا چاہا مگر جب مُجھے معلُوم ہُؤا کہ یہ رُومی ہَے تو فَوج سمیت چڑھ گیا اور
چھُڑایا لایا۔[28]اور اِس بات کے دریافت کرنے کا اِرادہ کرکے کہ وہ کِس سبب سے اُس پر نالِش کرتے ہیں اُسے اُن کی صدرِ عدالت میں لے گیا۔[29]اور معلُوم
ہُؤا کہ وہ اپنی شَرِیعَت کے مسئلوں کی بابت اُس پر نالِش کرتے ہَیں لیکِن اُس پر کوئی اَیسا اِلزام نہیں لگایا گیا کہ قتل یا قَید کے لائِق ہو۔[30]اور جب
مُجھے اِطلاع ہُوئی کہ اِس شَخص کے برخِلاف سازِش ہونے والی ہَے تو مَیں نے اِسے فوراً تیرے پاس بھیج دِیا ہَے اور اِس کے مُدّعِیوں کو بھی حُکم دے دِیا ہَے
کہ تیرے سامنے اِس پر دعویٰ کریں۔[31]چُنانچہ سپاہیوں نے حُکم کے مُوافِق پولُوس کو لے کر راتوں رات انتیپترِس میں پہُنچا دِیا۔[32]اور دُوسرے دِن
سواروں کو اُس کے ساتھ جانے کے لِئے چھوڑ کر آپ قلعہ کو پھِرے۔[33]اُنہوں نے قَیصریہ میں پہُنچ کر حاکِم کو خط دے دِیا اور پولُوس کو بھی اُس کے آگے
حاضِر کِیا۔[34]اُس نے خط پڑھ کر پُوچھا کہ یہ کِس صُوبہ کا ہَے؟ اور یہ معلُوم کرکے کہ کِلِکیہ کا ہَے۔[35]اُس سے کہا کہ جب تیرے مُدّعی بھی حاضِر ہوں گے تو
مَیں تیرا مُقدّمہ کرُوں گا اور اُسے ہیرودِیس کے قلعہ میں قَید رکھنے کا حُکم دِیا۔

## 24

[1]پانچ دِن کے بعد حننیاہ سَردار کاہِن بعض بُزُرگوں اور تِرطُلُس نام ایک وکِیل کو ساتھ لے کر وہاں آیا اور اُنہوں نے حاکِم کے سامنے پولُوس کے خِلاف
فریاد کی۔[2]جب وہ بُلایا گیا تِرطُلُس اِلزام لگا کر کہنے لگاکہ اَے فیلِکس بہادر! چُونکہ تیرے وسِیلہ سے ہم بڑے امن میں ہَیں اور تیری دُور اندیشی
سے اِس قَوم کے فائِدہ کے لِئے خرابیوں کی اِصلاح ہوتی ہَے۔[3]ہم ہر طرح اور ہر جگہ کمال شُکرگزاری کے ساتھ تیرا اِحسان مانتے ہَیں۔[4]مگر اِس لِئے کہ تُجھے
زیادہ تکلِیف نہ دوُں مَیں تیری مِنَت کرتا ہُوں کہ تُو مِہربانی سے مختصراً ہماری باتیں سُن لے۔[5]کِیُونکہ ہم نے اِس شَخص کو مُفسد اور دُنیا کے سب
یہُودِیوں میں فِتنہ انگیز اور ناصریوں کے بِدعتی فِرقہ کاسرگر وہ پایا۔[6]اِس نے ہَیکل کو ناپاک کرنے کی کوشِش کی تھی اور ہم نے اِسے پکڑا [اور ہم نے چاہا
کہ اپنی شَرِیعَت کے مُوافِق اِس کی عدالت کریں۔[7] [21] لیکِن لُوسِیاس سرادر آ کر بڑی زبردستی سے اُسے ہمارے ہاتھ سے چھین لے گیا۔[8]اور اُس کے
مُدّعیوں کو حُکم دِیا کہ تیرے پاس جائیں] اِسی سے تحقِیق کرکے تُو آپ اِن سب باتوں کو دریافت کر سکتا ہَے جِن کا ہم اِس پر اِلزام لگاتے ہَیں۔[9]اور
یہُودِیوں نے بھی اِس دعویٰ میں مُتفِق ہوکر کہاکہ یہ باتیں اِسی طرح ہَیں۔[10]جب حاکِم نے پولُوس کو بولنے کا اِشارہ کِیا تو اُس نے جواب دِیا چُونکہ مَیں
ہُوں کہ تُو بہُت برسوں سے اِس قَوم کی عدالت کرتا ہَے اِس لِئے میں خاطِر جمعی سے اپنا عُذر بیان کرتا ہُوں۔[11]تُو دریافت کر سکتا ہَے کہ بارہ دِن سے
زیادہ نہیں ہُوئے کہ مَیں یروشلِیم میں عِبادت کرنے گیا تھا۔[12]اور اُنہوں نے مُجھے نہ ہَیکل میں کِسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے پایا نہ
عِبادت خانوں میں نہ شہر میں۔[13]اور نہ وہ اِن باتوں جِن کا مُجھ پر اَب اِلزام لگاتے ہَیں تیرے سامنے ثابِت کرسکتے ہَیں۔[14]لیکِن تیرے سامنے یہ اِقرار کرتا
ہُوں کہ جِس طرِیق کو وہ بِدعت کہتے ہَیں اُسی کے مُطابِق مَیں اپنے باپ دادا کے خُدا کی عِبادت کرتا ہُوں اور جو کُچھ توریت اور نبِیوں کے صِحیفوں
میں لِکھا ہَے اُس سب پر میرا اِیمان ہَے۔[15]اور خُدا سے اُسی بات کی اُمِید رکھتا ہُوں جِس کے وہ خُود بھی مُنتظِر ہَیں کہ راستبازوں اور ناراستوں دونوں
کی قِیامت ہوگی۔[16]اِسی لِئے مَیں خُود بھی کوشِش میں رہتا ہُوں کہ خُدا اور آدمِیوں کے باب میں میرا دِل مُجھے کبھی ملامت نہ کرے۔[17]بہُت برسوں کے
بعد مَیں اپنی قَوم کو خَیرات پہُنچانے اور نذریں چڑھانے آیا تھا۔[18]اُنہوں نے بغَیر ہنگامہ یا بلوے کے مُجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہُوئے ہَیکل میں
پایا ہاں آسیہ کے چند یہُودی تھے۔[19]اور اگر اُن کا مُجھ پر کُچھ دعویٰ تھا تو اُنہیں تیرے سامنے حاضِر ہوکر فریاد کرنا واجِب تھا۔[20]یا یہی خُود کہیں کہ
جب مَیں صدر عدالت کے سامنے کھڑا تھا تو مُجھ میں کیا بُرائی پائی تھی۔[21]سِوا اِس ایک بات کے کہ مَیں نے اُن میں کھڑے ہوکر بُلند آواز سے کہا تھا کہ
مُردوں کی قِیامت کے بارے میں آج مُجھ پر تمُہارے سامنے مُقدّمہ ہورہا ہَے۔[22]فیلِکَس نے جو صحِیح طَور پر اِس طرِیق سے واقِف تھا یہ کہہ کر مُقدّمہ کو
مُلتوی کردِیا کہ جب پلٹن کا سَردار لُوسِیاس آئے گا تو مَیں تمُہارا مُقدّمہ فَیصل کرُوں گا۔[23]اور صُوبہ دار کو حُکم دِیا کہ اُس کو قَید تو رکھ مگر آرام
سے رکھنا اور اِس کے دوستوں میں سے کِسی کو اِس کی خِدمت کرنے سے منع نہ کرنا۔[24]اور چند روز کے بعد فیلِکَس اپنی بِیوی درُوسِلّہ کو جو یہُودی
تھی ساتھ لے کر آیا اور پولُوس کو بُلُوا کر اُس سے مسِیح یِسُوع کے دِین کی کَیفِیت سُنی۔[25]اور جب وہ راست بازی اور پر ہیز گاری اور آیندہ عدالت
کا بیان کررہا تھا تو فیلِکَس نے دہشت کھا کر جواب دِیا کہ اِس وقت توجا۔ فُرصت پاکر تُجھے پھِر بُلاؤں گا۔[26]اُسے پولُوس سے کُچھ رُوپے مِلنے کی اُمِید
بھی تھی اِس لِئے اُسے اَور بھی بُلا بُلا کر اُس کے ساتھ گُفتگُو کِیا کرتا تھا۔[27]لیکِن جب دو برس گُزر گئے تو پُرکِیُس فیستُس فیلکس کی جگہ مُقرّر ہُؤا اور
فیلِکَس یہُودِیوں کو اپنا اِحسان مند کرنے کی غرض سے پولُوس کو قَید ہی میں چھوڑ گیا۔

---

1 [نوٹ: اچھ نسخہ جات میں ۷ آیت شامل نہیں]
2 [نوٹ: اچھ نسخہ جات میں ۷ آیت شامل نہیں]

---

## 25

[1]چُنانچہ فیستُس صُوبہ میں داخِل ہوکر تِین روز کے بعد قَیصریہ سے یروشلِیم کو گیا۔[2]اور سَردار کاہِنوں اور یہُودِیوں کے رئِیسوں نے اُس کے ہاں پولُوس کے
خِلاف فریاد کی۔[3]اور اُس کی مُخالفت میں یہ رعایت چاہی کہ وہ اُسے یروشلِیم میں بُلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں۔[4]مگر


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

فیستُس نے جواب دِیا کہ پولُوس تو قَیصؔریہ میں قَید ہے اور مَیں آپ جلد وہاں جاؤں گا۔[5]چُنانچہ تُم میں سے جو اِختیّار والے ہیں وہ ساتھ چلیں اور اگر
اِس شَخص میں کُچھ بیجا بات ہو تو اُس کی فریاد کریں۔[6]وہ اُن میں آٹھ دس دِن رہ کر قَیصؔریہ کو گیا اور دُوسرے دِن تختِ عدالت پر بَیٹھ کر
پولُوس کے لانے کا حُکم دِیا۔[7]جب وہ حاضِر ہُؤا تو جو یہُودی یروشلِیم سے آئے تھے وہ اُس کے آس پاس کھڑے ہوکر اُس پر بہُتیرے سخت اِلزام لگانے لگے
مگر اُن کو ثابِت نہ کرسکے۔[8]لیکِن پولُوس نے یہ عُذرکِیا کہ مَیں نے نہ تو کُچھ یہُودِیوں کی شَرِیعَت کا گُناہ کِیا ہے نہ ہَیکل کا نہ قَیصؔریہ کا۔[9]مگر فیستُس نے
یہُودِیوں کو اپنا اِحسان مند بنانے کی غرض سے پولُوس کو جواب دِیا کیا تُجھے یروشلِیم جانا منظُور ہے کہ تیرا یہ مُقدّمہ وہاں میرے سامنے فَیصل ہو؟۔
[10]پولُوس نے کہا مَیں قَیصؔر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہُوں۔ میرا مُقدّمہ یہیں فَیصل ہونا چاہئے۔ یہُودِیوں کا مَیں نے کُچھ قُصُور نہیں کِیا۔ چُنانچہ تُو
بھی خُوب جانتا ہے۔[11]اگر بدکار ہُوں یا مَیں نے قتل کے لائِق کوئی کام کِیا ہے تُو مُجھے مرنے سے اِنکار نہیں لیکِن جِن باتوں کا وہ مُجھ پر اِلزام لگاتے ہَیں اگر
اُن کی کُچھ اصل نہیں تو اُن کی رعایت سے کوئی مُجھ کو اُن کے حوالہ نہیں کر سکتا۔ مَیں قَیصؔر کے ہاں اِپیل کرتا ہُوں۔[12]پِھر فیستُس نے صلاح کاروں
سے مصلحت کرکے جواب دِیا کہ تُونے قَیصؔر کے ہاں اِپیل کی ہے تو قَیصؔر ہی کے پاس جائے گا۔[13]اور کُچھ دِن گُزرنے کے بعد اگِرپّا بادشاہ اور برنِیکؔے نے قیصرؔیہ
میں آ کر فیستُس سے مُلاقات کی۔[14]اور اُن کے کُچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد فیستُس نے پولُوس کے مُقدّمہ کا حال بادشاہ سے کہہ کر بیان کِیا کہ ایک
شَخص کو فیلِکؔس قَید میں چھوڑ گیا ہے۔[15]جب میں یروشلِیم میں تھا تو سَردار کاہِنوں اور یہُودِیوں کے بُزُرگوں نے اُس کے خِلاف فریاد کی اور سزا کے
حُکم کی دَرخواست کی۔[16]اُن کو میں نے جواب دِیا کہ رُومیوں کا یہ دستُور نہیں کہ کِسی آدمِی کو رعایتہً سزا کے لِئے حوالہ کریں جب تک کہ مُدّعاعلَیہ
کو اپنے مُدعیوں کے رُوبرُو ہوکر دعویٰ کے جواب دینے کا مَوقع نہ ملِے۔[17]چُنانؔچہ جب وہ یہاں جمع ہُوئے تو مَیں نے کُچھ دیر نہ کی بلکہ دُوسرے ہی دِن تختِ
عدالت پر بَیٹھ کر اُس آدمی کو لانے کا حُکم دِیا۔[18]مگر جب اُس کے مُدّعی کھڑے ہُوئے تو جِن بُرائیوں کا مُجھے گُمان تھا اُن میں سے اُنہوں نے کِسی کا
اِلزام اُس پر نہ لگایا۔[19]بلکہ اپنے دِین اور کِسی شَخص یِسُوعؔ کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مرگیا تھا اور پولُوس اُس کو زِندہ بتاتا ہے۔[20]چُونکہ مَیں
اِن باتوں کی تحقِیقات کی بابت اُلجھن میں تھا اِس لِئے اُس سے پُوچھا کیا تُو یروشلِیم میں جانے کو راضی ہے کہ وہاں اِن باتوں کا فَیصلہ ہو؟[21]مگر جب
پولُوس نے اِپیل کی کہ میرا مُقدّمہ شہنشاہ کی عدالت میں فَیصل ہوتو مَیں نے حُکم دِیا کہ جب تک اُسے قَیصؔر کے پاس نہ بھیجُوں وہ قَید رہے۔[22]اگِرپّا نے
فیستُس سے کہا مَیں بھی اُس آدمِی کی سُننا چاہتا ہُوں۔ اُس نے کہا کہ تُوکل سُن لے گا۔[23]چُنانؔچہ دُوسرے دِن جب اگِرپّا اور برنِیکؔے بڑی شان و شوکت
سے پلٹن کے سَرداروں اور شہر کے رِئیسوں کے ساتھ دیوانخانہ میں داخِل ہُوئے تو فیستُس کے حُکم سے پولُوس حاضِر کِیا گیا۔[24]پِھر فیستُس نے کہا اَے
اگِرپّا بادشاہ اور اَے سب حاضِرین تُم اِس شَخص کو دیکھتے ہو جِس کی بابت یہُودِیوں کی ساری گروہ نے یروشلِیم میں اور یہاں بھی چِلّا چِلّا کر
مُجھ سے عرض کی کہ اِس کا آگے کو جِیتا رہنا مُناسِب نہیں۔[25]لیکِن مُجھے معلُوم ہُؤا کہ اُس کے قتل کے لائِق کُچھ نہیں کِیا اور جب اُس نے خُود شہنشاہ
کے ہاں اِپیل کی تو مَیں نے اُس کو بھیجنے کی تجوِیز کی۔[26]اُس کی نِسبت مُجھے کوئی ٹِھیک بات معلُوم نہیں کہ سرکارِ عالی کو لِکھُوں۔ اِس واسطے
مَیں نے اُس کو تُمہارے آگے اور خاص کر اَے اگِرپا بادشاہ تیرے حضُور حاضِر کِیا ہے تاکہ تحقِیقات کے بعد لِکھنے کے قابِل کوئی بات نِکلے۔[27]کِیُونکہ قَیدی کے
بھیجتے وقت اُن اِلزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں ظاہِر نہ کرنا مُجھے خِلاف عقل معلُوم ہوتا ہے۔

## 26

[1]اگِرپّا نے پولُوس سے کہا تُجھے اپنے لِئے بولنے کی اِجازت ہے۔ پولُوس ہاتھ بڑھا کر اپنا جواب یُوں پیش کرنے لگا کہ۔[2]اَے اگِرپّا بادشاہ جِتنی باتوں کی یہُودی
مُجھ پر نالِش کرتے ہَیں آج تیرے سامنے اُن کی جو ابدِ ہی کرنا اپنی خُوش نصِیبی جانتا ہُوں۔[3]خاص کر اِس لِئے کہ یہُودِیوں کی سب رسموں اور
مسُلوں سے واقِف ہے۔ چُنانچہ مَیں مِنّت کرتا ہُوں کہ تحمّل سے میری سُن لے۔[4]سب یہُودی جانتے ہیں کہ اپنی قَوم کے درمیان اور یروشلِیم میں شُرُوع
جوانی سے میرا چال چلن کیَسا رہا ہے۔[5]چُونکہ وہ شُرُوع سے مُجھے جانتے ہیں اگر چا ہیں تو گواہ ہوسکتے ہَیں کہ مَیں فرِیسی ہوکر اپنے دِین کے سب سے زیادہ
پابِندِ مزہب فِرقہ کی طرح زِندگی گُزارتا تھا۔[6]اور اَب اُس وعدہ کی اُمِید کے سبب سے مُجھ پر مُقدّمہ ہورہا ہے جو خُدا نے ہمارے باپ دادا سے کِیا تھا۔[7]اُسی
وعدہ کے پُورا ہونے کی اُمِید پر ہمارے بارہ کے بارہ قبِیلے دِل و جان سے رات دِن عِبادت کِیا کرتے ہَیں۔ اِسی اُمِید کے سبب سے اَے بادشاہ! یہُودی مُجھ نالِش
کرتے ہَیں۔[8]جب کہ خُدا مُردوں کو جِلاتا ہے تو یہ بات تُمہارے نزدِیک کِیُوں غَیر مُعتبر سَمَجھی جاتی ہے؟[9]مَیں نے بھی سَمَجھا تھا کہ یِسُوعؔ ناصری کے نام کی
طرح طرح سے مُخالفت کرنا مُجھ پر فرض ہے۔[10]چُنانؔچہ مَیں نے یروشلِیم میں اَیسا ہی کِیا اور سَردار کاہِنوں کی طرف سے اِختیّار پاکر بہُت سے
مُقدّسوں کو قَید میں ڈالا اور جب وہ قتل کِئے جاتے تھے تو مَیں بھی یہی رائے دیتا تھا۔[11]اور ہر عِبادت خانہ میں اُنہیں سزا دِلا دِلا کر زبردستی اُن سے
کفُر کہلواتا تھا بلکہ اُن کی مُخالفت میں اَیسا دِیوانہ بناکہ غَیر شہروں میں بھی جا کر اُنہیں ستاتا تھا۔[12]اِسی حال میں سَردار کاہِنوں سے اِختیّار اور
پروانہ لے کر دمشق کو جاتا تھا۔[13]تو اَے بادشاہ مَیں نے دوپہر کے وقت راہ میں یہ دیکھا کہ سُورج کے نُور سے زیادہ ایک نُور آسمان سے میرے اور میرے
ہمسفروں کے گِردا گِرد آچمکا۔[14]جب ہم سب زمِین پر گِر پڑے تو مَیں نے عِبرانی زبان میں یہ آواز سُنی کہ اَے ساول اَے ساول! تُو مُجھے کِیُوں ستاتا
ہے؟ پَینے کی آر پر لات مارنا تیرے لِئے مُشکِل ہے۔[15]مَیں نے کہا اَے خُداوند تُو کَون ہے؟ خُداوند نے فرمایا مَیں یِسُوعؔ ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے۔[16]لیکِن اُٹھ اپنے پاؤں
پر کھڑا ہو کِیُونکہ مَیں اِس لِئے تُجھ پر ظاہِر ہُؤا ہُوں کہ تُجھے اُن چِیزوں کا بھی خادِم اور گواہ مُقرّر کرُوں جِنکی گواہی کے لِئے تُونے مُجھے دیکھا ہے اور اُن
کا بھی جِنکی گواہی کے لِئے مَیں تُجھ پر ظاہِر ہُؤا کرُوں گا۔[17]تُجھے اِس اُمّت اور غَیر قَوموں سے بَچاتا رہُوں گا جِن کے پاس تُجھے اِس لِئے بھیجتا ہُوں۔[18]کہ
تُو اُن کی آ نکھیں کھول دے تاکہ اَندھیرے سے روشنی کی طرف اور شَیطان کے اِختیّار سے خُدا کی طرف رُجُوع لائیں اور مُجھ پر اِیمان لانے کے
باعِث گُناہوں کی مُعافی اور مُقدّسوں میں شرِیک ہوکر مِیراث پائیں۔[19]اِس لِئے اَے اگِرپّا بادشاہ! مَیں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہُؤا۔[20]بلکہ پہلے
دمشقیوں کو پِھر یروشلِیم اور سارے مُلک یہُودیہ کے باشِندوں کو اور غَیر قَوموں کو سَمَجھاتا رہا کہ تَوبہ کریں اور خُدا کی طرف رُجُوع لاکر تَوبہ کے
مُوافِق کام کریں۔[21]اِنہی باتوں کے سبب سے یہُودِیوں نے مُجھے ہَیکل میں پکڑکر مار ڈالنے کی کوشِش کی۔[22]لیکِن خُدا کی مدد سے مَیں آج تک قائِم ہُوں
اور چھوٹے بڑے کے سامنے گواہی دیتا ہُوں اور اُن باتوں کے سِوا کُچھ نہیں کہتا جِنکی پشِیینگوئی نبِیوں اور مُوسٰی نے بھی کی ہے۔[23]کہ مسِیح کو دُکھ
اُٹھانا ضرُور ہے اور سب سے پہلے وُہی مُردوں میں سے زِندہ ہوکر اِس اُمّت کو اور غَیر قَوموں کو بھی نُور کا اِشتہار دے گا۔[24]جب وہ اِس طرح جوابد ہی
کررہا تھے تو فیستُس نے بڑی آواز سے کہا اَے پولُوس! تُو دیوانہ ہے۔ بہُت عِلم نے تُجھے دِیوانہ کر دِیا ہے۔[25]پولُوس نے کہا اَے فیستُس بہادر! مَیں دِیوانہ نہیں
بلکہ سَچّائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہُوں۔[26]چُنانؔچہ بادشاہ جِس سے مَیں دِلیران کلام کرتا ہُوں یہ باتیں جانتا اور مُجھے یقِین ہے کہ اِن باتوں میں سے
کوئی اُس سے چِھپی نہیں کِیُونکہ یہ ماجرا کہِیں کونے میں نہیں ہُؤا۔[27]اَے اگِرپّا بادشاہ کیا تُو نبِیوں کا یقِین کرتا ہے؟ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو یقِین کرتا ہے۔
[28]اگِرپّا نے پولُوس سے کہا تُو تو تھوڑی ہی سی نصِیحت کرکے مُجھے مسِیحی کرلینا چاہتا ہے۔[29]پولُوس نے کہا مَیں تُو خُدا سے چاہتا ہُوں کہ تھوڑی نصِیحت سے
یا بہُت سے صِرف تُوہی نہیں بلکہ جِتنے لوگ آج میری سُنتے ہیں میری مانِند ہو جائیں سِوا اِن زِنجیروں کے۔[30]تب بادشاہ اور حاکِم اور برنِیکؔے اور اُن کے
ہمنشِین اُٹھ کھڑے ہُوئے۔[31]اور الگ جا کر ایک دُوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہ آدمِی اَیسا تو کُچھ نہیں کرتا جو قتل یا قَید کے لائِق ہو۔[32]اگِرپّا نے
فیستُس سے کہا کہ اگر یہ آدمِی قَیصؔر کے ہاں اِپیل نہ کرتا تو چُھوٹ سکتا تھا۔

 generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

## 27

[1]جب جہاز اطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو اُنہوں نے پولُوسؔ اور بعض اَور قَیدیوں کو شہنشاہی پلٹن کے ایک صُوبہ دار یُولِیُسؔ نام کے حوالہ کِیا۔[2]اور ہم
ادر مُتیمّؔ کے ایک جہاز پر آسیہؔ کے کِنارے کی بندر گاہوں میں جانے کو تھا سوار ہوکر روانہُوئے اور تھِّسلُینکےؔ کا اَرِسترخُسؔ مَکِدُنی ہمارے ساتھ تھا۔
[3]دُوسرے دِن صَیداؔ میں جہاز ٹھہرا اور یُولیُسؔ نے پولُوسؔ پر مِہربانی کرکے دوستوں کے پاس جانے کی اِجازت دی تاکہ اُس کی خاطِر داری ہو۔[4]وہاں
سےہم روانہُوئے اور کُپرُسؔ کی آڑ میں ہوکر چلے اِس لِئے کہوا مُخالِف تھی۔[5]پِھر ہم کِلِکیہؔ اور پمفِیلِیہ کے سَمَندَر سے گُزر کر لُوکیہؔ کے شہر مُورہؔ میں اُترے۔
[6]وہاں صُوبہ دار کو اِسکَندریہ کا ایک جہاز اِطالِیہ جاتاُہؤا مِلا۔ چُنانچِہم کو اُس میں بِٹھا دِیا۔[7]اور ہم بہُت دِنوں تک آہِستہ آہِستہ چل کر جب مُشکِل سے
کَنِدُسؔ کے سامنے پُہنچے تو اِس لِئے کہوا ہم کو آگے بڑھنے نہ دیتی تھی سلمُونے کے سامنے سےہوکر کریتےؔ کی آڑ میں چلے۔[8]اور بمُشکِل اُس کے کِنارے کِنارے
چل کر حسِینؔ بندر نام ایک مقام میں پُہنچے جِس سے لَسَیہؔ شہر نزدِیک تھا۔[9]جب بہُت عرصہ گُزر گیا اور جہاز کا سفر اِس لِئے خطرناک ہوگیا کہ روزہ
کا دِن گُزر چُکا تھا تو پولُوسؔنے اُنہیں یہ کہہ کر نِصیحت کی۔[10]کہ اَے صاحِبو! مُجھے معلُوم ہوتاہَے کہ اِس سفر میں تکِیف اور بہُت نقُصان ہوگا۔ نہ صِرف
مال اور جہاز کا بلکہماری جانوں کا بھی۔[11]مگر صُوبہ دارنے نا خُدا اور جہاز کے مالِک کی باتوں پر پولُوسؔکی باتوں سے زیادہ لحِاظ کِیا۔[12]اور چُونکہ وہ
بندر جاڑوں میں رہنے کے لِئے اچھّا نہ تھا اِس لِئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہوں اور اگر ہوسکے تو فِینِکؔس میں پہُنچ کر جاڑا کاٹیں۔ وہ
کریتےؔ کا ایک بندرَہے جِس کا رُخ شِمال مشِرق اور جنُوب مشِرق کوہَے۔[13]جب کُچھ کُچھ دکِھّنا ہوا چلنے لگی تو اُنہوں نے یہ سَمَجھ کر کہمارا مطلب
حاصِل ہوگیا لنگر اُٹھایا اور کریتے کے کِنارے کے قرِیب قرِیب چلے۔[14]لیکِن تھوڑی دیر ایک بڑی طُوفانی ہوا جو یُورکلُون کہلاتیہَے کریتے پرسے جہاز پر
آئی۔[15]اور جب جہاز ہوا کے قابُو میں آ گیا اور اُس کا سامنا نہ کرسکا توہمنے لاچار ہوکر اُس کو بہنے دِیا۔[16]اور کَودہؔ نام ایک چھوٹے جزِیرہ کی آڑ میں بہُتے
بہُتہم بڑی مُشِکل سے ڈونگی کو قابُو میں لائے۔[17]اور جب مَلّاح اُس کو اُوپر چڑھا چُکے تو جہاز کی مضبُوطی کی تدبِیریں کرکے اُس کو نِیچے سے
باندھا اور سُورتِس کے چور بالُو میں دھس جانے کے ڈر سے جہاز کا ساز و سامان اُتار لِیا اور اُسی طرح بہُتے چلے گئے۔[18]مگر جب ہمنے آندھی سے بہُت
ہچکولے کھائے تو دُوسرے دِن وہ جہاز کا مال پھینکنے لگے۔[19]اور تِیسرے دِن اُنہوں نے اپنہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات واسباب بھی پھینک دِئے۔[20]اور جب بہُت
دِنوں تک نہ سُرج نظر آیا نہ تارے اور شِدّت کی آندھی چل رہی تھی تو آخر ہم کو بچنے کی اُمِید بِالکُل نہ رہی۔[21]اور جب بہُت فاقہ کرچُکے تو پولُوسؔ
نے اُن کے بِیچ میں کھڑےہوکر کہا اَے صاحِبو! لازم تھا کہ تُم میری بات مانکر کریتےؔ سے روانہ نہوتے اور یہ تکلِیف اور نُقصان نہ اُٹھاتے۔[22]مگر اَب میں تُم
کو نصِیحت کرتاُہوں کہ خاطِر جمع رکھّو کِیُونکہ تُم میں سے کِسی کی جان کا نُقصان نہوگا مگر جہاز کا۔[23]کِیُونکہ خُدا جِس کا مَیں ُہوں اور جِس کی
عِبادت بھی کرتاُہوں اُس کے فِرشتےنے اِسی رات کو میرے پاس آ کر۔[24]کہا اَے پولُوسؔ! نہ ڈر۔ ضرُور ہے کہ تُو قَیصؔر کے سامنے حاضِر ہو اور دیکھ جِتنے
لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوارہَیں اُن سب کی خُدانے تیری خاطِر جان بخشی کی۔[25]اِس لِئے اَے صاحِبو! خاطِر جمع رکھّو کِیُونکہ مَیں خُدا کا
یقِین کرتاُہوں کہ جَیسا مُجھ سے کہا گیاہَے وَیساہی ہوگا۔[26]لیکِن یہ ضرُورہَے کہم کِسی ٹاپُو میں جاپڑیں۔[27]جب چَودھوِیں راتُہوئی اور ہم بحِر اور یہ
میں ٹکراتے پِھرتے تھے تو آدھی رات کے قرِیب مَلّاحوں نے اٹکل سے معلُوم کِیا کہ کِسی مُلک کے نزدِیک پُہنچ گئے۔[28]اور پانی کی تھاہلے کر بِیس پرُسہ پایا
اور تھوڑا آگے بڑھ کر اور پِھر تھاہلے کر پندرہ پرُسہ پایا۔[29]اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جاپڑیں جہاز کے پِیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صُبح ہونے کے لِئے
دُعا کرتے رہے۔[30]اور جب مَلّاحوں نے چاہاکہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اِس بہانہ سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگی کو سُمندر میں اُتارا۔[31]تو پولُوسؔنے
صُوبہ دار اور سپاہِیوں سے کہا کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہیں گے تو تُم نہیں بچ سکتے۔[32]اِس پر سپاہِیوں نے ڈونگی کی رسّیاں کاٹ کر اُسے چھوڑ دِیا۔[33]اور جب
دِن نِکلنے کوُہؤا تو پولُوسؔنے سب کی مِنّت کی کہ کھانا کھالو اور کہا کہ تُم کو اِنتظار کرتے کرتے اور فاقہ کھینچتے آج چَودہ دِن ہوگئے اور تُمنے کُچھ نہیں
کھایا۔[34]اِس لِئے تُمہاری مِنّت کرتاُہوں کہ کھانا کھالو کِیُونکہ اِس پر تُمہاری بہتری مَوقُوفہَے اور تُم میں سے کِسی کے سرکا ایک بال بِیکانہوگا۔[35]یہ کہہ
کر اُسنے روٹی لی اور اُن سب کے سامنے خُدا کا شُکر کِیا اور توڑ کر کھانے لگا۔[36]پِھر اُن سب کی خاطِر جمعُہوئی اور آپ بھی کھانا کھانے لگے۔[37]اور
ہم سب مِل کر جہاز میں دوسَو چھہتّر آد مِی تھے۔[38]جب وہ کھا کر سیرُہوئے تو گیہُوں کو سُمندر میں پھینک کر جہاز کو ہلکا کرنے لگے۔[39]جب دِن نِکل
آیا تو اُنہوں نے اُس مُلک کو نہ پہچانا مگر ایک کھاڑی دیکھی جِس کا کِنارہ صاف تھا اور صلاح کہ اگر ہوسکے تو جہاز کو اُس پر چڑھالیں۔[40]چُنانچِہ
لنگر کھول کر سُمندر میں چھوڑ دِئے اور پتواروں کی بھی رسّیاں کھول دِیں اور اگلا پالُہؤا کے رُخ پر چڑھا کر اُس کِنارے کی طرف چلے۔[41]لیکِن
ایک اَیسی جگہ جا پڑے جِس کی دونوں طرف سُمندر کا زور تھا اور جہاز زمِین پر ٹِک گیا۔ چُنانچِہ گلہی تو دھکا کھا کر پھنس گئی مگر دُنبالہ
لہروں کے زور سے ٹُوٹنے لگا۔[42]اور سِپاہِیوں کی یہ صلاح تھی کہ قَیدیوں کو مار ڈالیں کہ اَیسا نہو کوئی تَیرکر بھاگ جائے۔[43]لیکِن صُوبہ دارنے پولُوسؔ کو
بَچانے کی غرض سے اُن کو اِس اِرادہ سے باز رکھّا اور حُکم دِیا کہ جو تیَر سکتےہیں پہلے کُود کر کِنارے پر چلے جائیں۔[44]اور باقی لوگ بعض تختوں پر اور
بعض جہاز کی اَور چِیزوں کے سہارے سے چلے جائیں اور اِسی طرح سب کے سب خُشکی پر سَلامت پُہنچ گئے۔

## 28

[1]جب ہم پُہنچ گئے تو جانا کہ اِس ٹاپُو کا نام مِلِتؔہَ۔[2]اور اُن اجنبِیوں نےہم پر خاص مہربانی کی کِیُونکہ مینہ کی جھڑی اور جاڑے کے سبب سے اُنہوں نے آگ
جلاکر ہم سب کی خاطِر کی۔[3]جب پولُوسؔنے لکڑیوں کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا تو ایک سانپ گرمی پاکر نِکلا اور اُس کےہاتھ پر لپٹ گیا۔[4]جِس
وقت اُن اجنبِیوں نے وہ کِیڑا اُس کےہاتھ سے لٹکاُہؤا دیکھا تو ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ بیشک یہ آدمِی خُونیہَے۔ اگرچِہ سُمندر سے بچ گیا تَو بھی عدل
اُسے جِینے نہیں دیتا۔[5]چُنانچِہ اُسنے کِیڑے کو آگ میں جھٹک دِیا اور اُسے کُچھ ضررنہ پُہنچا۔[6]مگر وہ مُنتظِر تھے کہ اِس کا بَدَن سُوج جائے گا یایہ مرکر
یکایک گِرپڑیگا لیکِن جب دیر تک اِنتظار کِیا اور دیکھا کہ اُس کو کُچھ ضرر نہ پہُنچا تو اَور خیال کرکے کہ یہ تو کوئی دیوتاہَے۔[7]وہاں سے قرِیب پُبلِیُس
نام اُس ٹاپو کے سَردار کی مِلک تھی اُسنے گھر لیجا کر تین دِن تک بڑی مہربانی سےہماری مِہمانی کی۔[8]اور اَیساُہؤا کہ پُبلِیُس کا باپ اور پیِچش
کی وجہ سے بِیمار پڑا تھا۔ پولُوسؔنے اُس کے پاس جا کر دُعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شِفادی۔[9]جب اَیساُہؤا تو باقی لوگ جو اُس ٹاپُو میں بِیمار
تھے آئے اور اچھّے کِئے گئے۔[10]اور اُنہوں نےہماری بڑی عِزّت کی اور چلتے وقت جو کُچھ ہمیں درکا تھا جہاز پر رکھ دِیا۔[11]تِین مہِینے کے بعد ہم اِسکَندریہ کے ایک
جہاز پر روانہُوئے جو جاڑے بھر اُس ٹاپُو میں رہا تھا اور جِس کا نِشان دیسکُوری تھا۔[12]اور سُرَکُوسہ میں جہاز ٹھہرا کر تِین دِن رہے۔[13]اور وہاں سے
پھیر کھا کر ریگیُمّ میں آئے ایک روز بعد دکھِّنا چلی تو دُوسرے دِن پُتیُلؔی میں آئے۔[14]وہاں ہم کو بھائِی مِلے اور اُن کی مِنّت سےہم سات دِن اُن کے پاس
رہے اور اِسی طرح رومہؔ تک گئے۔[15]وہاں سے بھائِی ہماری خَبر سُن کر اَپِیُس کے چوک اور تِین سرآی تک ہمارے اِستقبال کو آئے اور پولُوسؔنے اُنہیں دیکھ
کر خُدا کا شُکر کِیا اور اُس کی خاطِر جمعُہوئی۔[16]جب ہم رومہؔ میں پُہنچے تو پولُوسؔ کو اِجازتُہوئی کہ اکیلا اُس سِپاہی کے ساتھ رہے جو اُس پر
پہرا دیتا تھا۔[17]تِین روز کے بعد اَیساُہؤا کہ اُسنے یہُودِیوں کے رئیسوں کو بُلوایا اور جب جمع ہوگئے تو اُن سے کہا اَے بھائِیو! ہر چند مَیں نے اُمّت کے اور
باپ دادا کی رسموں کے خِلاف کُچھ نہیں کِیا تُو بھی یروشلِیم سے قَیدی ہوکر رُومیوں کےہاتھ حوالہ کِیا گیا۔[18]اُنہوں نے میری تحقِیقات کرکے مُجھ چھوڑ
دینا چاہا کِیُونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا۔[19]مگر جب یہُودِیوں نے مُخالفت کی تو مَیں نے لاچار ہوکر قَیصر کےہاں اِپیل کی مگر اِس واسطے نہیں


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026

کہ اپنی قَوم پر مُجھ کُچھ اِلزام لگانا تھا۔[20] چُنانچہ اِس لِئے مَیں نے تُمہیں بُلایا ہے کہ تُم سے مِلُوں اور گُفتگُو کرُوں کِیُونکہ اِسرائیل کی اُمِید کے سبب سے
مَیں اِس زنجِیر سے جکڑا ہُؤا ہُوں۔[21] اُنہوں نے اُس سے کہا نہ ہمارے پاس یہُودیہ سے تیرے بارے میں خط آئے نہ بھائِیوں میں سے کِسی نے آ کر تیری کُچھ
خَبر دی نہ بُرائی بیان کی۔[22] مگر ہم مُناسب جانتے ہیں کہ تُجھ سے سُنیں کہ تیرے خیالات کیا ہیں کِیُونکہ اِس فِرقہ کی بابت ہم کو معلُوم ہے کہ ہر جگہ اِس
کے خِلاف کہتے ہیں۔[23] اور وہ اُس سے ایک دِن ٹھہرا کر کثرت سے اُس کے ہاں جمع ہُوئے اور وہ خُدا کی بادشاہی کی گواہی دے دے کر اور مُوسیٰ کی
توریت اور نبِیوں کے صحِیفوں سے یِسُوعؔ کی بابت سَمَجھا سَمَجھا کر صُبح سے شام تک اُن سے بیان کرتا رہا۔[24] اور بعض نے اُس کی باتوں کو مان لِیا
اور بعض نے مانا۔[25] جب آپس میں مُتفِق نہ ہُوئے تو پولُوسؔ کے اِس ایک بات کے کہنے پر رُخصت ہُوئے کہ رُوحُ القُدس نے یسعیاہؔ کی معرفت تُمہارے باپ دادا
سے خُوب کہا کہ۔[26] اِس اُمّت کے پاس جا کر کہہ کہ تُم کانوں سے سُنوگے اور ہرگِز نہ سَمَجھوگے اور آنکھوں سے دیکھوگے اور ہرگِز معلُوم نہ کروگے۔
[27] کِیُونکہ اِس اُمّت کے دِل پر چربی چھاگئی ہے اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کرلی ہیں کہِیں اَیسا نہ ہوکہ آنکھوں سے
معلُوم کریں اور کانوں سے سُنیں اور دِل سے سَمَجھیں اور رُجُوع لائیں اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں۔[28] چُنانچہ تُم کو معلُوم ہوکہ خُدا کی اِس نِجات کا
پَیغام غَیر قَوموں کے پاس بھیجا گیا ہے اور وہ اُسے سُن بھی لیں گی۔[29] [جب اُس نے کہا تو یہُودی آپس میں بہُت بحث کرتے چلے گئے]۔[30] اور وہ پُورے دو
برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا۔[31] اور جو اُس کے پاس آتے تھے۔ اُن سب سے مِلتا رہا اور کمال دِلیری سے بغَیر روک ٹوک کے خُدا کی بادشاہی کی منادی
کرتا اور خُدا یِسُوعؔ مسِیح کی باتیں سِکھاتا رہا۔


generated on Tue Apr 7 07:48:53 2026